کل دیوتا: ویر شرومنی

شری کالی ویر

ڈاکٹر اوم گوسوامی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کل دیوتا: ویر شرومنی

شری کالی ویر

''ہے ارجن، جب جب اس سرزمین پر دھرم کو کوئی خطرہ درپیش ہوتا ہے تو دھرم کا پرچم لہرانے کے لئے میں اس دھرتی پر آتا ہوں۔ شریف انسانوں کے تحفظ اور پاپی لوگوں کو نیست و نابود کرنے اور دھرم کی بحالی کے لئے میں ہر یگ میں آتا ہوں''۔

- گیتا

(حصہ دوئم)

ڈاکٹر اوم گوسوامی

شایع کردہ

شری کالی ویر چیریٹیبل ٹرسٹ، سنجواں جموں

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

KUL DEVTA

Veer Shiromani Kaliveer (Urdu)

{Life & Work : A research Treatise}

By : **Dr. Om Goswami**

Urdu Translation : **M.R. Chanchal**

Special Subsidised Edition

© Publisher

Price Rs. 50/-

Ist Edition : September 2002

Title Design & Pictures in Basohli Style : **Sohan Singh Billowaria**

Composed & Designed by : **Global Institute of Information Technology** Janipur, Jammu. Ph : 531327

Printers : **Classic Printers**, Bari Brahmana, Jammu.
Ph : 951923-20243, 22871

Publishers : **Shri Kali Veer Charitable Trust,**
Sanjwan, Jammu (J&K)

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ترتیب

باب 1-پس منظر

خطہ دھرم اور کالی ویر 7

سنجواں ایک روحانی مقام 7

کالی ویر پر تنش کا خطہ 10

باب 2- کالی ویر مہما

کل یگ کا محافظ 21

اہمیت اور مہما 26

پھولوں اور باغوں کا رسیا 31

پنچ ویری میں کالی ویر 34

شکتی اور کالی ویر 36

کالی ویر اور ماتامل 38

کالی ویر اور ناہر سنگھ 40

کالی ویر اور کیلو ویر 43

کالی ویر اور راجہ منڈ لیک 47

باب 3- شکل وصورت

کالی ویر آواہن 53

پہراوا (لباس) 58

ہتھیار 59

پگڑی۔ڈنڈا اور چھڑی 60

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر کی سواری 61

دیوتا کا نشان 63

چڑھاوا۔ کھانے پینے کی اشیاء 66

سانکل کھار کے۔ گکھیل 68

لوک گاتھائیں: کار کیں 76

منگلا چرن 83

کالی ویر جنم 84

راجہ منڈ لیک سے ملاقات 85

منڈ لیک سے دوستی 86

دیو چوہان 86

کالی ویر کا سرینگر جانا 87

گڑھ غزنی پر حملہ 88

باب 4 - اختتامیہ

کالی ویر اوتار: پُر حقایق تجزیہ 97

زبانی تواریخ کی کڑیاں 102

کالی ویر کی کار کیں 109

ضمیمہ

باوا دودھا دھاری کے وچار 112

شری کرشن جیوتشی کے وچار 114

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

राजा मंडलीक, श्री कालीवीर, बावा जित्तो और बुआ कौड़ी

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

باب 1

پس منظر

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

خطہ دھرم ڈگّر اور کالی ویر کی پرتنشٹھ

متبرک سرزمین ڈگر

بھارت کی مُکٹ منی ریاست جموں وکشمیر کے صوبہ جموں میں کئی ایک تیرتھ ستھان ہیں۔ یہاں عام طور پر ہر گاؤں میں مقامی دیوی دیوتاؤں کی پرتنشٹھا کی گئی ہے۔ خطہ ڈُگّر کے لوگ اپنی زندگی کا ناظم گرام دیوتا کو مانتے ہیں۔ قدرت کی پوجا اُن کے زندگی کے فلسفہ کا اہم جُز ہے۔ جڑ اور چیتن سنسار کو پرم پِتا کی تخلیق مانتے ہوئے وہ یکساں طور پر تمام تر دنیا کی تخلیق کی پوجا ارچنا کرتے ہیں۔ ذرّے ذرّے میں بھگوان کے درشن کرنے والے ڈوگرہ لوگ اپنے کرم کھیتر یا جنم بھومی خطہّ جموں کو دیوتاؤں کی سرزمین کہا کرتے ہیں۔ یہاں پر دیوی دیوتاؤں کی بہت بڑی مہر ہے۔ اِسی لئے عام طور پر ہر انسان دھرم کی راہ پر گامزن دکھلائی پڑتا ہے۔ اُن کا دھارمک اعتقاد اور دھرم سے ڈرنے والے کارعمل کی وجہ سے تمام تر ڈُگّر کا علاقہ دھارمک خطہ کا رُوپ دھارن کرتا دِکھلائی پڑتا ہے۔

جموں کے مختلف خِطوں جیسے کنڈی، پہاڑی اور میدانی علاقوں اور دریاؤں کے برلب علاقوں کی دھارمک اور ثقافتی زندگی کا طرزِ عمل اسے سب سے زیادہ امیر لوک سنسکرتی کا درجہ دیتا ہے۔ یہاں پُوجے جانے والے مختلف دیوی دیوتاؤں جیسی دلفریب خوبصورتی کِسی اور جگہ کم ہی دکھلائی پڑے گی۔

سنجواں ایک روحانی مقام

جموں شہر سے تقریباً 10 کلومیٹر مشرق کی طرف ایک تواریخی گاؤں واقع ہے،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

جس کا نام ہے سنجواں۔ یہ گاؤں ڈُگر سنسکرتی کی ایک عجب تصویر پیش کرتا ہے۔ یہاں کے باشندے زیادہ تر زمینداری اور محنت مشقت کا کام کرتے ہیں۔فوج وغیرہ میں نوکری کو بھی ترجیح دی جاتی ہے۔ اِس گاؤں میں ایک پراچین شوالیہ ہے، جہاں راجاؤں کے زمانہ میں سنسکرت کی تعلیم کے لئے ایک پاٹھشالہ ہوا کرتی تھی۔ یہ پران شِو مندر گذشتہ کئی دہاکوں تک خستہ حالت میں پڑا رہا۔ گذشتہ کچھ برسوں سے اِس کی مرمت وغیرہ کر کے اس کا بنیادی شاندار روپ بحال کیا گیا ہے۔اس گاؤں میں تین الگ الگ تالاب ہیں۔ اِن میں سے ایک تالاب، جو کہ اسی شِو مندر کے نزدیک ہے، کے بارے میں دنت کتھا مشہور ہے کہ اس میں کئی جڑی بوٹیاں اُگی ہوئی تھیں۔ اِس لئے اس کے ادواتی اوصاف کی وجہ سے جموں کے حکمران مہاراجہ رنجیت دیو کے محلوں میں یہاں سے پانی لے جایا جاتا تھا۔ حدودربعہ کے لحاظ سے یہ تالاب کافی لمبا چوڑا اور گہرا ہے۔ اتنا بڑا تالاب شائید صوبہ جموں میں دوسرا نہیں ہے۔ گاؤں میں بنتیر سِتو یتوں اور شہیدوں کی دیہریاں اور دہیرے ہیں، جو اس متبرک سرزمین کی الگ پہچان بناتے ہیں۔ شِو مندر کے پاس بنی دیہریوں اور دیہروں کے علاوہ گاؤں کے دوسرے مقامات پر بھی ایسی کئی تعمیرات ہیں، جو کہ ڈگرواسیوں کے دھارمک طور پر ڈرپوک سبھاؤ کی عکاسی کرتی ہے۔'ورما نام' کے مقام پر تو دیہریوں کا جھنڈ ہی ہے۔ یہ دیہریاں اپنے پوروجوں کی پوجا (Ancestor worship) کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔

دوسرے دیوی دیوتاؤن کے علاوہ اس گاؤں میں کالی ویر اور باوا ٹرگل وغیرہ گرام دیوتاؤں کی پرتشش بھی ایک جگ سے چلی آرہی ہے۔اس گاؤں کے دھرم پریمی، محنتی، سیدھے سادے اور بہادر لوگ اپنی کامیابیوں کا سہرہ اپنے دیوی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

دیوتاؤں کو ہی دیتے ہیں۔ اس گاؤں میں کئی ایک کرم کانڈی، تانترک اور دھرم گیانی لوگ ہوئے ہیں۔ شمال مشرق اور جنوب میں شوالک پہاڑیاں گول شکل میں لپٹی ہوئی ہیں۔ اِس دلکش سرزمین پر کئی ایک رِشی مُنی تپسیا میں محو رہا کرتے تھے۔ تمام رِدھی سِدھیوں سے آسائشہ ان مدبروں کی بات چیت کا اہم مُدعا روحانی ہوا کرتا تھا۔ باوا برہم داس کی سمادھی اور شوسند ھیشور نامی چکنڈی بھی اِسی گاؤں میں ہے۔ اس کے علاوہ شومندر کے پاس سمادھی میں لین مہاتما جی کے چمتکاروں کی متعدد کتھائیں عوام میں رائج ہیں۔ حکمت شاستر اور تنتر وغیرہ کے ماہر بھی اسی گاؤں ہوئے ہیں۔ زمانہ حالیہ میں اس گاؤں میں جوالا پُتر کالی ویر دیوتا کا مندر کمپلیکس ایک عجب روحانی مرکز کے طور پر اُبھر رہا ہے۔ ''رینہ'' براہمن جات کے اس علاقہ میں کُل دیوتا کالی ویر ہیں۔ اپنے پوروجوں کی جنم بھومی پر ویر دیو کالی ویر جی کی پریرنا اور امداد سے ایک پوجا ستھان کی تعمیر کا تہیہ مشہور وکیل شری ڈی سی رینہ نے کیا اور اِس کام کو آگے بڑھایا۔ کالی ویر جی کے پکّے کمرے میں ملّ ماتا، گورو گورکھناتھ، بابا بھیڑ وغیرہ کے نشانات کی ستھاپنا ٹھیک ڈھنگ سے ہو چُکی ہے۔ واسک انوشٹھان کی وِدھی سے باندھا گیا ہے۔ کمرے کے باہر جھنڈے کی ستھاپنا کی گئی ہے۔ مندر کے احاطے میں ایک طرف بابا سُرگل کا استھان بھی ہے۔ اِس میں ایک بہت بڑی بانبی ہے، جو کمرے کے علاوہ صحن میں ایک طرف باہر نکلی ہے۔ سُرگل والے کمرے میں بانبی والی جگہ پر ایک کنڈ سا بنا ہوا ہے، جہاں شردھالو دودھ کی کچّی لسی چڑھاتے ہیں۔ اِسی احاطے میں کالی ویر بھون کی تعمیر کی گئی ہے۔ جس میں سماجی کاموں کیلئے ہر طرح کی سہولیات رکھنے والا ایک لمبا چوڑا ہال بھی بنوایا گیا ہے۔ تین کمرے، سٹور رُوم اور نہانے کے کمرے بھی اس ہال کے ساتھ بنے ہیں۔ پانی کے لئے ایک بڑی ٹینکی بھی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

بنوائی گئی ہے۔ شری ڈی سی رینہ کی طرف سے بھون کی چھت پر ایک بڑا ہال بھی بنایا جا رہا ہے، جو دھارمک اجتماعوں اور سماجک کاموں کے استعمال میں آئیگا۔ صوبہ جموں کے سب سے زیادہ پوجے جانیوالے اور ہر ایک کی پر تنتش کے مرکز دیوتا کالی ویر جی کی بہادری، ارشادات جیون چرت پر تحقیقی کام کروانے اور اُسے شائع کروانے کا کام بھی اسی جگہ سے کروانے کی یوجنا ہے۔ اس سے شری کالی ویر جی کے سندیشوں کا پرچار صحیح طریقے سے ہو پائیگا۔

طالب علموں کو مفت کتب اور بھوجن کی سہولیت کے علاوہ اُن کی اہلیت کے مطابق وظیفے دینے کی یوجنا بھی ہے۔ اس احاطے میں دستیاب زمین پر پھولوں کی کیاریاں لگائی جائیں گی اور شجر کاری بھی کی جائیگی۔ تاکہ شری کالی ویر جی کا یہ ستھان حقیقی معنوں میں 'شانتی نکیتن' بن جائے۔

کالی ویر: پر تنتش کا خطہ

تانترک سادھنا کی شابر پدّھتی میں ویر دیوتاؤں کی سادھنا کے بارے میں تذکرہ ہے۔ شابر اُپاسنا کا رواج چونکہ تمام تر شمال ہندوستان میں رہا ہے، اس لئے باآسانی یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ اس خطہ میں رہسہ تنتر (خفیہ تنتر) سادھنا رائج رہی ہے۔ شابر منتروں میں عموماً مختلف قسم کی روحانی شکتیوں کا آواہن کیا جاتا ہے۔ لیکن ناتھوں اور سدّھوں کے منتروں میں نابر سنگھ، کلوایا کلوٗ آویر، ویر صمد، سنتاویر، اگیا (اگنی) ویر اور ہنومنت ویر وغیرہ کا ذکر زیادہ تر دکھائی دیتا ہے۔ مختلف قسم کے دنیاوی کاموں کی تکمیل کیلئے چوسٹھ جوگنی، باون ویر، چھپن بھیرو اور ستّر پیروں کو مدعو کیا گیا دکھلائی پڑتا ہے۔ اِس طرح کی شکتیوں کا پوجن اور پر تشش دنیاوی فوائد کیلئے

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کی جاتی ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ اِن قوتوں کی پرتنتش کا مقصد دنیاوی ہے۔ ان کے ذریعے نہ تو شاستروں میں تعین دھرم مارگوں کو حاصل کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی معاشرے کو اخلاق کی نئی قدروں کی تعلیم ہی ملتی ہے۔ ایشور ملن، مکتی یا موکش جیسے دھارمک اعتقادوں سے بھی ان کا میلان دکھائی نہیں پڑتا۔ مگر کالی ویران باتوں سے مبرّا ہیں۔ وہ ویدک سنسکرتی کو قوت عطا کرنے والے اور گئو براہمن کے محافظ ہیں۔ دراصل وہ بھگوان شیش ناگ کے اوتار مانے جاتے ہیں۔ دھرم کی اعلیٰ ترین قدروں کے بھی وہ محافظ ہیں۔ صوبہ جموں کے عوام اپنی افرادیت کی جدوجہد میں فوری راحت پانے کیلئے اِن شکتیوں کی پرتنتش کرتے آئے ہیں۔ ''شابر'' تنتر دراصل انسانیت کے مذہب کا اٹوٹ انگ ہے اور یہ صدیوں سے شاستروں کے دھرم کے ساتھ متوازی طور پر چلتا رہا ہے۔ گذشتہ کچھ صدیوں سے جموں خطہ میں ناتھوں اور سِدھوں کا گہرا اثر رہا ہے۔ گورو گورکھناتھ اور اُن کے ساتھی دوسرے آٹھ ناتھوں کے علاوہ مقامی ناتھوں اور سِدھوں کی ایک پختہ پرمپرا یہاں رائج رہی ہے۔ سِدھ گوریا برپاناتھ، سہج ناتھ، پیر مُنگا، پیر چرنگ ناتھ جیسے کئی ناتھ اور سِدھ اس دھرتی پر ہوئے ہیں۔ اِن ناتھوں کو کُل دیوتا ماننے والی جاتیں اور برادریاں آج بھی پوری عقیدت سے انہیں مانتی ہیں اور ان کی پوجا کرتی ہیں۔ ان ناتھوں اور سِدھوں نے انیک سِدھیوں کیلئے جن شکتیوں اور ویر دیوتاؤں کو جپا اور اُن کی سادھنا کی، اُن میں کالی ویر بھی ہیں۔ سِدھوں اور ناتھوں سے میل ملاپ سے کالی ویر کی پرتنتش گرہستھی لوگوں میں بھی مقام حاصل کر گئی ہے۔ اس دیوتا کی اُپاسنا ایک فوری طور پر پھل دینے والے دیوتا کے رُوپ میں رائج ہوئی ہے۔ کالی ویر کو آج بھی گوشت وغیرہ کی بلی دی جاتی ہے۔ یہ اس دیوتا کو تانترک اُپاسنا سے ملحق دیوتا ثابت کرنے کے لئے کافی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ہے۔ مگر اس اپاسنا کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ نہ تو خصوصی طور پر وام مارگی اُپاسنا ہے اور نہ دکشن مارگی، بلکہ یہ اِن دونوں کا مِلا جُلا روپ ہے۔ ایک ایسا روپ، جس کی سماجک مریاداؤں کا پالن کرتے ہوئے عام گرہستھی نبھا سکے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعد کی صدیوں میں گھمکڑ جوگیوں نے ناہر سنگھ، کالی ویر اور گوگا چوہان کی تواریخی کہانیوں کو شمالی ہند کے زیادہ تر حصّوں میں رائج کر دیا۔ گوگا چوہان کی کہانیون میں تخیل کی بہت زیادہ رنگت دے کر گوگا کو عوام میں امر کر دیا۔ گوگا کے بلیدان سے متاثر ہو کر اِن گاتھاؤں کے گائیکوں نے بعد میں انہیں دیوتا کی پدوی پر بٹھا دیا۔ اُن کے جنم سے مرنے کے بعد تک کے کئی ایک چمتکارک قصوں کو گھڑ کر اُنہیں بلیدانی دیوتاؤں میں شمار کر کے بے مثال مقام دلا دیا۔ اُن کی زرخیز تخلیقی ادبی اہلیت نے شائد کہنیں تواریخی واقعات کو مِتھک کی آڑ میں چھپا دیا ہے۔ گوگا جی کی شخصیت کو دیوتاؤں کی شخصیت میں ڈھالنے کے طریقہ کار میں جموں کے علاقہ کے جوگی۔ گارڈی طبقہ نے باون ویروں میں سے کالی ویر، ناہر سنگھ، کیلو ویر وغیرہ پراکرمی ویر دیوتاؤں کو اُنکا وزیر بنا دیا ہے۔ یہ اِن گاتھاؤں کو گانے والے گائیکوں کی دماغی اختراُ کا ہی ثبوت ہے۔

آج حالت یہ ہے کہ کالی ویر کی شخصیت کو خاص طور پر دو حصّوں میں پیش کیا جاتا ہے:-

(۱) گوگا چوہان نے صدیوں پیشتر 'شابر' تنتر ادب میں ایک ویر دیو کے روپ میں،

(۲) گوگا چوہان کے ہم زمانہ اور اُن کے وزیر اور یودھا کے روپ میں۔ یہ رُوپ جموں کی گوگا گاتھا میں زیادہ تفصیل سے دکھایا گیا ہے۔

سادھو اور تانترک لوگ جہاں کالی ویر کے پرانے روپ کی پوجا کیا کرتے

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

تھے، وہیں عام گر ہستھی لوگ اُنہیں ''وزیر'' یعنی راجہ منڈ لیک (گوگا چوہان) کا وزیر مان کر یاد کرتے ہیں۔ یہ بات غور طلب ہے کہ کالی ویر جہاں بھی ایک عام دیوتا یا کُل دیوتا کے طور پر ستھاپت ہیں، وہاں اُن کی پرتشٹھ عام دیوتا کے طور پر ہوتی ہے۔ اُنہیں وزیر بھی اور راجہ بھی کہا جاتا ہے، اُنہیں اُنکی اپنی کارک (لوک گاتھا) گا کر خوش کیا جاتا ہے۔ گوگا چوہان کی نہیں۔

کالی ویر کے پرگٹ ہونے کا مقصد دھرم کی بحالی، ادھرم اور اسروں کا ناش ہے۔ اُنکا فرمان ہے کہ کل یگ میں وہ ہر گھر میں پرگٹ ہونگے اور لوگوں کو پُر اعتقاد بنائے رکھیں گے۔ یہ بڑی عجب بات ہے کہ تمام تر ہندو قوم کے دیوتا ہو کر بھی ویر دیو کالی ویر کا کوئی سانجھا مندر یا پوجا ستھان نہیں ہے۔ ہر جات، فرقہ یا کنبہ کے ذاتی تھان یا مندر ہیں۔ شائید اس کی یہ وجہ ہے کہ کالی ویر کو کُل دیوتا کے طور پر مانا گیا ہے۔ کالی ویر چونکہ اوتار واد میں دواپر یگ کی کڑی ہیں، اس لئے وہ ایک پورانک دیوتا ہیں۔ اُنہیں تنیش۔ اوتار کہا گیا ہے۔ اس لئے انکا ایک سانجھا مندر بنایا جانا چاہیئے، جس میں مختلف جاتوں کے ہندو مل جُل کر اُنکی پوجا۔ ارچنا کر سکیں۔

صوبہ جموں میں کالی ویر کی پرتشٹھ اُن پہاڑی علاقوں میں بھی ہوتی ہے، جہاں راجہ منڈ لیک کا نام بھی نہیں پہنچا ہے اور جہاں کا سب سے بڑا دیوتا ''ناگ'' ہے۔ جموں کے کنڈی علاقوں میں راجہ منڈ لیک اور کالی ویر کے کافی ''تھان'' ہیں۔ لیکن پاڈر جیسے پہاڑی علاقوں میں دوسرے دیوتاؤں کے ساتھ ساتھ کالی ویر کی پوجا ''ویر کول'' کے نام سے کی جاتی ہے۔ بھدرواہ میں انہیں ''ویر'' یا ''کالو ویر'' بھی کہا جاتا ہے۔ تحصیل ڈوڈہ کے گاؤں ''ترین'' کے علاوہ بھدرواہ کے بھلیسہ، چنتا وغیرہ دیہات میں بھی ''کالو ویر'' کے تھان موجود ہیں۔ ضلع اودھمپور کے علاوہ

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

بہلا لتہ اور بندراتھہ کے پہاڑی علاقوں میں عام طور پر واسکی ناگ کی پوجا ارچنا کا چلن زیادہ ہے۔ جبکہ نچلے علاقوں میں عموماً ہر گھر میں کالی ویر کا استھان بنایا گیا ہے۔ بہلا لتہ کے علاقہ میں اس دیوتا کا پراچین مندر ہے جو کہ پھڈیل کے مقام پر ہے سندر بنی کے مچھی بھون علاقہ میں ایک پہاڑی گپھا میں کالی ویر کی ''دھونی'' ہے۔ کچھ لوگ اِسے 'کالی پیر' بھی کہتے ہیں۔ اس پہاڑی سے سفید راکھ نیچے گرتی رہتی ہے، جسے لوگ کالی ویر کی ''وبھوتی'' کہتے ہیں۔

چب راج پوتوں کی تینوں شاخیں۔ مردانی، ٹھاکری اور دھرنگانی کالی ویر کو اپنا پوجیہ دیوتا مانتی ہیں۔ تحصیل سانبہ کے گاؤں 'ڈگھوڑ' میں کالی ویر کا استھان ہے، جسے دوسرے لوگوں کے علاوہ مہوترا (مہاجن) خاص طور پر پوجتے ہیں۔ پہیہ ٹھکر جات کے لوگ رام کوٹ، کانگڑہ وغیرہ علاقوں میں کالی ویر کو اپنا کُل دیوتا مانتے ہیں۔

اسی طرح بمہاگ کے کلسوت، بسنوت اور پنچھہری (ضلع اودھمپور) علاقہ کے بیشتر پریواروں میں کالی ویر کو کُل دیو کے روپ میں پرتسٹھت کیا گیا ہے۔ سانبہ، کٹھوعہ، بلاور، بسوہلی، نورپور، چمبہ، کانگڑہ وغیرہ کے علاقوں کے سینکڑوں دیہات و قصبوں میں بھی انیک کُل کالی ویر جی کو اپنا دیوتا مانتے ہیں۔ کٹھوعہ شہر کے شہیدی چوک میں شری کالی ویر اور راجہ منڈلیک کے مندر ہیں۔ چاروں ورنوں کے ہندو دھرم کو ماننے والے کالی ویر کی ارادھنا میں یکساں طور پر شردھا رکھتے ہیں اور پوجا کرتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں 1997ء کی گوگا نومی کے دِن مہاجنوں کی کنگال برادری نے اپنے کُل دیوتا کالی ویر کی مورتی نکی توی (منڈال پھلاہیں) کے پاس برادری کے ایک مندر میں نصب کی۔ پرگال (مہاجن) برادری کیر پنڈ۔ رتیاں گاؤں میں تعمیر کردہ کالی ویر مندر میں اپنی ریتیں کرتے ہیں۔ گوگا نومی کو یہاں

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

بھنڈارے کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ جموں۔ اُودھمپور شاہراہ پر واقع گاؤں جھجرکوٹلی میں کالی ویر جی کا ایک تھان ہے، جس کی تعمیر ایک رام داسی نے کروایا ہے۔ کٹڑہ ویشنو دیوی کے مین بازار میں بھی شری کالی ویر جی کا ستھان ہے۔ رام کوٹ (منکوٹ) اور اس کے آس پاس کے کھجوریہ براہمنوں کے کُل دیوتا بھی کالی ویر ہیں۔ اِن میں ویر دیوی کی پُوجا پرتشٹھا تقریباً ایک ہزار سے چلی آرہی ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ڈُگر کے لوک دیوتاؤں میں کالی ویر سب سے زیادہ مقبول اور پراچین ہیں۔ ان کے علاوہ کالی ویر کے تھان میں کسی من چاہئے سِدھ، کسی ناتھ یا گورکھناتھ کی ستھاپنا بھی کی گئی دکھلائی دیتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ تحصیل اکھنور کے پرگوال علاقہ کے منہاس راجپوتوں نے سب سے پہلے کالی ویر کی پرتشش کی تھی۔ یہاں 45 نامہ یعنی 45 گاؤں منہاسوں کے ہیں۔ اس جزیرہ نما علاقہ کے دیہات کا سب سے بڑا دیوتا کالی ویر ہیں۔ اِس کے علاوہ چینہنی کے گاؤں ''گراں'' میں اس دیوتا کی گدّی ہے۔ منہاس راجپوتوں کے گاؤں ٹیڈھا جنڈیالہ (سیالکوٹ۔ حال پاکستان) میں کالی ویر کی ایک بڑی گدّی ہے۔ کالی ویر کا ایک تھان بخشی نگر جموں اور ایک مندر سبھاش نگر (رباڑی کالونی جموں) میں شِو مندر کے نزدیک واقع ہے، جہاں کالی ویر کے شردھالو عقیدت کے پھول چڑھانے آتے ہیں۔ تالاب تِلّو کے گول گجرال والے راستے پر بھی اِس دیوتا کا بڑا استھان ہے۔ سُتھرا براہمن جات (ریاسی) کا کل دیوتا مَل دیوی کے ساتھ بابا کالی ویر ہے۔ ضلع اُودھمپور میں بھی کالی ویر کے تھانوں کی بہتات ہے۔ گوسوامی براہمن اپنے اِشٹ دیو بھگوان وشنو کے علاوہ شری کالی ویر کی پرتشش اپنے پوجیہ دیوتا کے روپ میں کرتے ہیں جہاں تک دوسرے علاقوں میں رائج گوگا گاتھا کا

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

سوال ہے، اُن میں کالی ویر کا ذکر عموماً نہیں ہے۔ اُن گاتھاؤں کے واقعات بھی مختلف ہیں۔ مثال کے طور پر ہماچل پردیش کے کلہور علاقہ کی لوک گاتھا میں 'کیہلو' کا ذکر ایک دیوتا کے طور پر ہوا ہے۔ وہاں کیلو کتال کا ذکر بھی ہے۔ اِس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں کیلو کو کوتوال کا درجہ دیا گیا ہے۔ لیکن گاتھا کی کہانی میں اُنکی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اس گاتھا میں گورو گورگھناتھ کے غیر دنیاوی چمتکاروں کو اہمیت دی گئی ہے۔ ویر کے طور پر مہاویر ہنومان اور بھیروں گوگا کی مشکلات کا ازالہ کرتے چلتے ہیں۔ سُننے میں آیا ہے کہ راجستھان اور گجرات وغیرہ صوبوں میں کالی ویر کو گوگا جی کے منتر کے روپ میں پیش کیا گیا ہے۔

دوسرے صوبوں کی لوک گاتھاؤں میں کالی ویر کا تذکرہ نہ ہونا اور جموں کے علاقہ میں گوگا گاتھا میں کالی ویر کے اہم کردار کا ہونا اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ صوبہ جموں میں گوگا سے متعلقہ لوک ادب کا پرچار ہونے سے کافی پہلے یہاں کے عوام میں کالی ویرایہ ۔ قابل پرتشش ''ویر دیو'' کے طور پوجے جاتے رہے ہونگے۔

دوسرا امکان یہ ہے کہ جن سُورماؤں نے کالی ویر کی قیادت میں فوجی مہمات یا جہادوں میں حِصہ لیا تھا، اُن کی اولاد اپنے اِس نایک گوگل دیوتا ماننے لگی۔ تیسرا امکان یہ ہے کہ جن لوگوں کو کالی ویر نے غیر مذہبی حملہ آوروں کے بندھن (قید) سے آزاد کروا کر لوگوں کو آزادی کا حق دیا۔ اُنہوں نے بھی اِس دویہ۔ آتما کو اپنا دیوتا مانا۔ ابتدائی مدھیہ یگ میں غیر ملکی حملہ آور نہتھے ہندوستانیوں کو قیدی بنا کر اپنے مُلک میں اُن سے غلاموں کا کام لیتے تھے۔ کالی ویر جی کی کتھاؤں میں اُنہیں ایسے قیدیوں کو رہا کرواتے دِکھلایا گیا ہے۔

کلہور کی گوگا گاتھا میں گوگا چوہان کی ماتا باشلا کی طرف سے سنتان کی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ابھیلاشا سے بارہ سال ''کیہلو''[۱] کا سمرن کرنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ کالی ویر یا ''کیہلو ویر'' گوگا چوہان کی کہانی سے پہلے کا لوک دیوتا ہے۔ جموں خطہ میں شابر تنتر سادھنا یا مدھیہ یگ کے ابتدائی عرصہ میں کالی ویر کو ناتھ اور سِدھ تنتر کی اُپاسنا کی وجہ سے بہت سی جاتوں، برادریوں، خاندانوں وکنبوں کی طرف سے سویکار کیا جا چُکا تھا۔ اسی لئے بعد کی صدیون میں جب راجستھان پر مُسلم حملے ہوئے تو یہاں کے گاتھا گائیک مختلف علاقوں میں بکھر گئے۔ یہ لوگ اپنے ساتھ گوگا کے چمتکاری اور بہادری کی کہانیوں کو ساتھ لے گئے۔ ہر علاقے میں اس گاتھا کے بنیادی ڈھانچے میں مقامی سنسکرتی اور وشواسوں کے مطابق تبدیلیاں کی گئیں۔ صوبہ جموں میں چونکہ کالی ویر کی پرتشش کا زور تھا، اس لئے لازم تھا کہ یہاں ایک نئے دیوتا یعنی گوگا جی (منڈلیک) کو جوڑ دیا جاتا اور اُس کی اہمیت پیش رو دیوتاؤں کے مقابلے میں بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتی۔ ڈگر کے شروعاتی منڈلیک گاتھا کے گائیکوں نے نہ صرف راجہ منڈلیک کی اہمیت کو برقرار رکھا ہے بلکہ کالی ویر کو اس گاتھا میں ایک کردار کے روپ میں پیش کر کے گوگا کی رہنمائی کی تائید کی ہے۔ گاتھا میں کالی ویر کی ہردلعزیزی کا مناسب فائدہ اُٹھایا گیا ہے۔ اِسی مقصد کی حصولی کیلئے گوگا کو راجہ اور کالی ویر کو وزیر کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ گوگا گاتھا میں کالی ویر محض ایک امدادی کے طور پر اُبھر کر سامنے آتے ہیں۔ لیکن آج بھی کالی ویر کے بہت سے اُپاسک اُنہیں راجہ کالی ویر پکار کر اُنکی اُپاسنا کرتے ہیں۔

یوں لگتا ہے کہ مدھیہ یگ میں ویر پوجا کا طریقہ کار بہت زیادہ رائج تھا راجستھانی گاتھا گائیکوں کی کوشش یہ رہی کہ گوگا چوہان کو بھی ویروں اور پیرون

---

(۱) گوگا گاتھا صفحہ 14 ڈوگری سنستھا جموں (1980) ہیں ممکن ہے کہ یہ لفظ کل دیوتا کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

میں مقام دلا کر اس گا تھا کو لافانی بنایا جائے۔ اس مقصد میں وہ کامیاب بھی ہوئے۔ لیکن کالی ویر کے اُپاسکوں نے راجہ منڈلیک اور کالی ویر کے مابین ہوئے سوال و جواب اور مجلسوں کے پرسنگوں کا سہارہ لے کر ہمیشہ کالی ویر کو زیادہ اہمیت دی ہے۔

حالانکہ موجودہ زمانہ میں گوگا جی کو ہی راجہ منڈلیک کہا جاتا ہے، لیکن اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا یہ راجہ راجستھان کے منڈلیک سے مختلف کوئی مقامی راجہ تھا، جو کہ ڈوگرہ منڈل کے پہاڑی راجاؤں کا مہاراجہ تھا اور جموں منڈل میں منڈلیک کہلاتا تھا۔[1] کالی ویر کا تعلق اس منڈلیک سے رہا ہوگا۔ لیکن بعد میں مختلف علاقہ جات کے گھمکڑ جوگیوں کے میل ملاپ سے گوگا کتھا نک کا پرچار ہونے پر راجہ منڈلیک اور گوگا کو ایک دوسرے کا روپ دے دیا گیا۔ اِس کتاب میں یکجا کی گئی کتھاؤں میں کہیں کہیں اِس بات کی جھلک ملتی ہے کہ دراصل یہ مقامی کہانیاں ہیں۔ کالی ویر اپنے زمانہ کے لامثال جانباز ہی نہیں عجیب تخلیق کار بھی تھے۔ جنہوں نے عوامی زندگی کو مناسب روانی دینے کیلئے کئی اوزاروں کا پرچلن بھی کیا، جس سے سماجی نظام کو استحکام ملا۔

---

(۱) راجہ منڈلیک منڈل دادھنی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

باب 2

کالی ویر مہما

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

स्वांखा उपवन में सिद्ध गौरिया और बावा सुरगल पर बनी बांबी के समक्ष राजा मंडलीक और श्री कालीवीर

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کل یگ کا محافظ کالی ویر

کالی ویر لامثال خوبصورتی کے مالک ہیں۔ اُنکی پُرکشش شخصیت بھگتوں کے ہر طرح سے پاپ مٹانے والی ہے۔ اُنکا غیر دنیاوی روپ مرد و زن کا دِل جیتنے والا ہے بھگوان شری کرشن کی مانند وہ بھی عوام میں اپنی دنیاوی لیلاؤں کیلئے بڑے ہر دلعزیز ہیں۔ آتما اور پرماتما کے گہرے تعلقات کے بارے میں عام لوگوں کو روشناس کروانے کیلئے شری کرشن نے جیسے گوپیوں کے ساتھ لیلا کی تھی، ویسے ہی کالی ویر جی نے بھی کل یگ میں مختلف شہروں اور مقامات پر پرگٹ ہو کر متعدد گوپیوں کا من موہ لیا تھا۔ لیکن ان دونوں کے لیلائیں رچنے کی مختلف وجوہات تھیں۔ شری کرشن نے جہاں دنیاوی انسانوں کو پرم تتو اور بھگتی کا اُپدیش دینے کیلئے راس رچائی تھی، وہیں کالی ویر جی کل یگ کے دُکھ درد سے ڈرے لوگوں کا اُدھار کرنے کے لئے پرکٹ ہوئے۔ اپنے دنیاوی خوشی عطا کرنے والے روپ میں اُنکا غیر دنیاوی بندھن آتما روپی گوپیوں کو ویسے ہی موہ لیتا تھا، جیسے لوہے کے ذرّوں کو پرقوت چکمک۔

پھولوں اور باغوں میں ڈوبا ہوا اُنکا رسِک من بھنورے کی مانند گنجار کرتا ہوا پھولوں کی خوشبو لیتا ہے۔ ایسے ہی کسی وقت وہ باغ کی مالن کو اپنی جانب راغب کر لیتے ہیں:-

کالی ویر نے مالن موہی لیئی،
باغین پھُل چنیندی۔
پھل چنی چنی ہار بناندی،
ویر ادے شگن مناندی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر کی لامثال خوبصورتی پر موہت ہو کر مالن اپنے پوجنیہ کالی ویر کے روپ کا تذکرہ یوں کرتی ہے:-

ہوٹھ چواری مکھ پانیں دے بیڑے،
دند چمبے دیاں کلیاں۔
گل کینٹھا ہیرے دا سوبھے،
بھرواں شیل نہ تنیاں۔
بھری پھلیں دی ٹوکری،
میں بندرابن چ کھڑی آں۔
درشن میں تیرا پانا ویرا،
کیہڑے بیلے دی کھڑی آں

اس ورنن کو پڑھ کر یوں لگتا ہے کہ مانو دوار کانگری میں پدھارے بھگوان شری کرشن کے درشنوں کی پیاسی کبجا اپنے تارن ہار کا پھولوں سے سواگت [1] کرنے کیلئے کھڑی ہے۔ ایسے ہی روحانی پریم کی انتہا بند بن کی گوپیوں میں بھی دکھائی دیتی ہے۔

اپنی دلفریب شخصیت سے کالی ویر پاتال لوک کی ناگنوں اور سورگ لوک کی اپسراؤں کا من بھی موہ لیتے ہیں۔ اپنے آپ کو دھرتی پر پرکٹ کرتے ہوئے وہ

---

(۱) کالی پچھے، کالی ویرا، کتنے جرم تھواڑے،
پہلا جرم وچ کشمیرا، دوآ گوکل گوآں چارے۔
جدھیا دی ملی وزیری، دیوپوری وچ آئی،
دن اشٹمی دے جنم لے آ، نومیں تیتر پوجا ہوئی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

لاہور شہر کی کھترانی، جو دوکان میں تجارت کرتی تھی کو موہ لیتے ہیں۔ اس طرح ایک دوسرے شہر میں نفیس سُوت کات رہی ایک براہمنی اور ایک دوسری جگہ تیل نکال رہی ایک تیلن کا دِل بھی چُرا لیتے ہیں۔ اِسی طرح پانی بھرنے جا رہی جھیور جات کی ایک عورت اور پانی کے گھاٹ پر کپڑے دھو رہی دھوبن کا من بھی اُنہوں نے جیت لیا۔ اِس کے بعد جموں شہر میں بین بجانے والی ایک جنگالن پر بھی اپنا جادو چلا کر کالی ویر نے اپنی شکتی کا اظہار کا۔

یوں لگتا ہے، یہ وہ عورتیں تھیں، جن پر سب سے پہلے اس دیوتا کی کرپا ہوئی تھی اور اُن کی وساطت سے کالی ویر چیلوں کی معرفت منظر عام پر آئے تھے۔

''دواپر'' یگ میں کوروؤں اور پانڈوؤں کے گھریلو جھگڑے کو ختم کرانے کیلئے بلدیو رُوپ میں کالی ویر نے کوروؤں کو ہستناپور میں جمنا کے کنارے بُلا کر سمجھایا کہ پانڈوؤں کو اُنکا حصہ دے دو۔

کوروؤں نے کہا کہ گوالے کے بیٹا ہو کر تم ہمیں راج نیتی کا صحیح غلط سمجھا رہے ہو۔ تب غصے میں آکر بلرام نے اپنی ہل سے ہستناپور کو اپنے پاس کھینچ لیا اور اُسے جمنا میں بہانے لگے۔ تب شری کرشن نے سمجھا بجھا کر اُن کے غصے کو شانت کیا اور ہستناپور کی اُن کے کرودھ سے رکشا کی۔

---

(۱) وچ لہورے کھتریٹن موہی اے۔ ہٹیا بَنج کراندی،،
ڈُوجیا نگری بیرہمنی موہی اے۔ نرے سُوت کتاندی۔
تجیا نگری تیلن موہی اے۔ کوہلوا لٹھ سُٹاندی،
چوتھی نگری جھیری موہی اے۔ سر پانیئیں گی جاندی۔
پنجمی نگری دھوبن موہی اے۔ پتّن ٹلّے دھوندی،
چھمبیا نگری بنگالن موہی اے۔ جموآں بین بجاندی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر کا پہلا جنم تیش ناگ کا کہا جاتا ہے۔ وہ بھگوان وشنو کے پیارے متر ہیں۔ وہ وشنو کی شکتی، دولت اور لکشمی کا بنیادی مبنع ہیں۔ وہ بھگوان گدادھر پر اپنے ہزاروں پھنوں سے چھایا کرتے ہیں۔ وشنو بھگوان کے وہ انگ سنگ رہتے ہیں۔ لکشمی اور وشنو کیلئے وہ بچھونا بن کر اُنہیں سُکھ بہم پہنچاتے ہیں۔ جہاں تیش ناگ ہیں، وہاں لکشمی یعنی دھن۔ دولت اور ترقی کا کام ہوتا ہے۔ یہ عوامی اعتقاد آج بھی ڈگر کے عوام کے دلوں میں بسا ہے۔ ترتیا یگ میں تیش ناگ رام کے چھوٹے بھائی کے روپ میں لکشمن کہلاتے ہیں تو دواپر یگ میں وشنو اوتار شری کرشن کے بڑے بھائی بن کر پرکٹ ہوتے ہیں اور بلرام یا بل بھدر کے روپ میں مشہور ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ تیش ناگ روپ میں اُنہوں نے بھگوان وشنو سے اگلے اوتاروں میں اپنا سیوک بنائے رکھنے کا ور مانگا تھا۔ اس لئے اُنہوں نے ''تیرتیا'' یگ میں لکشمن بن کر پربھو کی سیوا کی۔ ''دواپر'' میں تیش ناگ کو بڑے بھائی بلرام کا درجہ دے کر اُن کے سنمان کو بڑھایا۔ کل یگ میں پربھو کے حُکم سے تیش ناگ کالی ویر بن کر پرکٹ ہوئے۔ دھرم کی رکشا اور مریادا بحال کرنے کیلئے اُنہوں نے مختلف خطوں میں مختلف ناموں سے ویر یودھا کے روپ میں اپنے آپ کو پرکٹ کیا۔ انصاف، دھرم اور مریادا کی ستھاپنا کیلئے اُنہوں نے مسلسل جدوجہد کی، استُشی کی اور کرم کو سب سے بڑا ابتلایا۔ ''اگر دماغی قوت سے بات نہ بنے تو جنگ کی راہ اپناؤ'' یہ اُپدیش دیا۔ تیش ناگ جی اپنے لکشمن، بلرام اور کالی ویر روپوں میں ایک طرف تدبر اور قوت کا آسرا لیتے ہیں تو دوسری طرف وہ مہان یودھا اور تحمل والے ویر رہبر ہیں۔ لیکن اپنے کسی بھی اوتار میں وہ بے انصافی کو کبھی برداشت نہیں کرتے۔ اُن کے غصے اور کرودھ کی انیک کتھائیں مشہور ہیں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ڈگر علاقے میں یہ ونت۔ کتھا پر چلت ہے کہ دواپر یگ میں ایک ابھیمانی پنڈت نے یہ غلط بات پھیلائی کہ اگر کرشن ہری کا اوتار ہیں تو اُنہیں ہر اوتار میں ایک مددگار کی ضرورت کیوں پڑتی ہے۔ رام یگ میں وہ لکشمن کو ساتھ لائے اور کرشن یگ میں بلرام کو۔ یہ سوال شری کرشن بھگتوں کو پریشان کرنے لگا کہ ایک اوتار کو کسی کی مدد کی ضرورت کیوں پڑتی ہے۔ یہ بات شری کرشن تک پہنچی۔ تو اُنہوں نے ایک دن دوارکا کے لوگوں کو بُلا کر کہا کہ دنیا میں بھگوان کا اوتار انسان شرطوں پر نہیں ہوتا۔ شری ہری ہی اِس بات کا تعین کرتے ہیں۔ وشنو اور شیش ناگ ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں۔ وہ تو ایک ہی ''پرم تتو'' کے دو روپ ہیں۔ جو لوگ رام اور لکشمن یا کرشن اور بلرام کو علیحدہ علیحدہ مانتے ہیں وہ ایشور کی لیلا کے راز سے ناواقف ہیں۔

ایک درباری نے پوچھا ''پربھو، آپ بجا فرماتے ہیں، لیکن انسان کی سوچنے کی شکتی ہی ایسی ہے، جو اُسے پرماتما پر بھی شک وشبہ کرنا سکھلاتی ہے۔ انسان اگر دو شخصوں کو دیکھتا ہے تو اُنہیں وہ دو ہی کہتا ہے۔ چاہے وہ دونوں ایک ہی پرم ''تتو'' کے انش ہوں۔ وہ اُنہیں ایک نہیں مانتا''۔

شری کرشن ہنس کر بولے۔ آپ نے سچ کہا ہے۔ انسان کو یہ سچائی کئی ایک مشکلات میں ڈال سکتی ہے۔ وہ ایشور کو بھی انسان کی طرح مان لیتا ہے۔

تب بلرام بولے ''پربھو میں اور تم علحیدہ نہیں ہیں۔ اس بات کو میں اوتار کے وقت ثابت کرونگا۔ جب میں اکیلا پربھو کی اچھیا کو پورا کرنے کے لئے دھرتی پر اُترونگا۔ تب کل یگ میں میرا نام کالی ویر ہوگا۔ کل یگ کا یہ اوتار میری اور آپکی طاقتوں کا مِلا جُلا روپ ہوگا۔ آپ کا دھرم اور تدبر اور میری بہادری اُس جنم میں یکجا ہوکر دنیاوی انسانوں کی تکالیف کا ازالہ کریں گے''۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

خطہ ڈگر میں یہ کتھا بھی رائج ہے کہ جب نتیش ناگ پرتھوی پر ''کلی ویر'' یعنی کالی ویر کے روپ اترے تو اُن کی لیلا کے دوران بھگوان وشنو گورے رنگ کے ساتھ ناہر سنگھ بن کر پرکٹ ہوئے۔ کل یگ میں اگرچہ اہم کردار کالی ویر کا ہے، پھر بھی اُن کی کارکردگی میں مددگار ہونے کیلئے ناہر سنگھ ایک تیز۔ ترار ویر دیو روُپ میں بے رحم ظالموں کو اپنی خوفناک قوت سے سزا دینے کیلئے اُن کے انگ سنگ رہتے ہیں۔

اہمیت اور مہما

''کالی ویر'' لفظ دراصل دوالفاظ کے میلان سے بنا ہے۔ ان کا الفاظی مطلب ہے کالی نام کی شکتی کا ویر یا گن۔ مہا کالی کو ڈگر خطہ میں کالی یا کالکا کہا جاتا ہے۔ کالی ویر کو کالکا پُتر کہا گیا ہے۔ ''کلکی پُران'' کے مطابق کالیکا دُرگا دیوی کا ہی ایک روپ ہے۔ یہ رُوپ یُدھ کے میدان میں راکشوں کے ابھیمان کو توڑنے والا، اُن کے دل اور کُل کو نیست و نابود کرنے والا ہے۔

پورانوں کی کتھاؤں کے مطابق مہا دیوی پاروتی نے ہی راکشوں کا خاتمہ کرنے کیلئے کالکا کا روپ دھارن کیا تھا۔ اس نگاہ سے دیوی کالکا بھگوان شِو کی پتنی ہیں۔ شوجی کے انیک ناموں میں سے اُنکا ایک نام 'کال بھیرو' بھی ہے۔ انہیں کال بھیرو یعنی مہادیو شِوجی کے ایک اہم گن کا نام ''کال'' ہے، جو کالکا پُتر کے روپ میں کالی ویر نام سے جموں صوبہ کے لوگوں کی طرف سے پوجے جاتے ہیں۔ کالی ویر کو شوجی کے گن ویر بھدر کا اوتار بھی کہا جاتا ہے ''ویر'' شبد کا ارتھ ہے بہادُر شُور، یودھا۔ ویر کو ڈوگری بھاشا میں بِیر کہا گیا ہے ڈوگری زبان میں اس کا ایک ارتھ بھائی بھی ہے، لیکن جب کِسی دیو شکتی کو ویر کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے تو اُسکا مطلب

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

हिमालय क्षेत्र में देवगण के रूप में प्रकट हुए शेषनाग को कालीवीर का अवतार धारण करने का आशीर्वाद देते हुए भगवान शिव और माता पार्वती

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ایسے دیوتا سے ہوتا ہے، جو خوش ہونے پر سکھ اور لاپرواہی برتنے پر کشٹ دیتا ہے۔ ایک طرف یہ شکتی دیوتا کی طرح رحم دِل اور دوسری جانب بھوت پریت کی طرح تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اِس نگاہ سے ویر نامی شکتی کا مزاج انسانی مزاج سے ملتا جُلتا ہے۔ ویر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ آواہن کئے جانے پر وہ فوری طور پر دوڑا آتا ہے۔ مظلوموں کی پکار سُن کر ویر فوری طور پر راحت دیتا ہے۔ تلفظ کی غلطی سے کچھ لوگ ''ویر'' کو ''پیر'' بھی کہہ دیتے ہیں۔ اسی غلط فہمی میں کالی ویر کو کالی پیر کہہ دیا جاتا ہے۔ لوگون کے ذہنوں کی اِسی غلط فہمی نے کئی ثقافتی رواجوں کو جنم دیا ہے۔ جس کے نتیجہ کے طور پر ہندو متھکوں میں اسلامی عقیدوں کی ملاوٹ ہوگئی۔

''ویر'' زمرہ کے انسان دراصل شِو جی کے گن ہیں۔ دوسرے صوبوں میں ویروں کو دیوتا یا کُل دیوتا کے طور پر پوجنے کا رواج کم ہی ہے۔ جبکہ جموں کے علاقے میں کالی ویر، کیلو ویر (کیائلو ویر) مہاویر وغیرہ کو کُل دیوتا مان کر پوجنے کا رواج پُرانا ہے۔

دراصل شِو گنوں یا ویروں کی پرتشش تانترک سِدھیاں چاہنے والے سادھو، فقیروں، ناتھوں وغیرہ کی طرف سے کی جاتی ہے۔ اس طرح کی سِدھیاں حاصل کرنے کے فائدہ مند اور غیر فائدہ مند دونوں طرح کے کام کئے جاتے ہیں۔ جموں خطہ میں تانترک کاموں کیلئے پوجے جانے والے ویروں میں ''اگنی بیتال'' ''مسانیہ ویر'' ''منکہال'' یا مہا کال، ''کیلو ویر'' اور ناہر سنگھ قابل ذکر ہیں۔ ویروں کی تعداد باون کہی گئی ہے، ہر خطہ کے باون ویروں کے ناموں کے بارے میں کافی فرق پایا جاتا ہے۔ ان میں کچھ نام ہی مشترکہ دیکھے جاتے ہیں۔ ان میں کالی ویر کا نام سرفہرست ہے، جو کہ عموماً ہر خطہ کے باون ویروں کے ناموں کی فہرست میں پایا جاتا

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ہے۔ ویر پوجا دراصل پریت پوجا کا خاص طریقہ کار ہے۔ یہ کہیں امرتا حاصل کیئے انسان کی پوجا ہے تو کہیں جنگ وغیرہ میں مارے گئے یودھا کی۔ کہیں غیر روایتی طور پر مرے ہوئے آدمی کی پوجا پاٹھ سے کی گئی یاد ہے۔ تو کہیں آسمانی قوتوں کو قربانی جیسی پوجاؤں سے ایک جگہ پر سادھ کر اُن سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ کار۔

ڈگر میں پرانے مکانات کے تعمیری فن میں مکان کا مرکزی کھمبا کھڑا کرنے سے پیشتر اُس جگہ اس مقصد کیلئے کھودے گئے گڈھے میں قربانی دے کر قربان کئے گئے جانور کا سر اُس میں نصب کیا جاتا تھا۔ اس کھمبے کو عام طور پر کوئی ویر مان کر اس سے گھر کے لوگوں اور جائداد کے تحفظ کیلئے پرارتھنا کی جاتی تھی۔ آج بھی پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں گھر کے اندرونی کوٹھے کے خصوصی کھمبے کو "ویر" مان کر اُس کی پوجا کی جاتی ہے۔(۱) کہیں اُجڑے قدرتی مقامات پر بھی "ویر" کی رہائش مانی جاتی ہے۔ عام لوگ اُنہیں "بن ویر" کہتے ہیں۔ جنگلی علاقوں کے ویروں کے بارے میں وشواس ہے کہ وہ انتہائی مزاج کے ہوتے ہیں۔ غصہ تو کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اُنہیں بھوتوں پریتوں کے زمرہ میں شامل کیا جاتا ہے۔ "بن ویر" عموماً راہگیروں کے راستے میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔ اُنکو بھرم میں ڈال کر غلط راستے پر ڈال دیتے ہیں۔ "بن ویر کی طرف سے روکے گئے مقامات پر رات کو یا دوپہر یا شام کے وقت لوگ آنے جانے یا ادھر سے اُدھر گزرنے میں خوف کا احساس کرتے ہیں۔ بھدرواہ کے علاقے میں ایسے "بن ویروں" کے کچھ مقامات یوں ہیں:-

ا۔ بیرو۔ رو۔ گھوڑ۔ یعنی ویر کا پتھر۔ یہ بھدرواہ علاقے کے گاؤں سروڑ باغ کے

---

(۱) صفحہ 286 'ڈگر دا سانسکرت اتہاس'۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

نزدیک ہے۔

۲۔ بیرو۔رو۔چھو۔ یعنی ویر کا آبشار۔ یہ جھرنا بھلیسہ علاقہ کے گاؤں بھیجہ میں ہے۔

۳۔ بیرو۔رو۔ڈل۔ یعنی ویر کا سروور۔ یہ مقام پنجہ گاؤں کے پاس اہلیا ندی میں ایک ڈبر کے رُوپ میں ہے۔

ویر یا بن ویر سے متعلقہ کئی عوامی اعتقاد لوگوں میں پر چلت ہیں۔اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ویر دیو کی پوجا ناتھ پنتھ کی پُر راز اعتقادات سے شروع ہوئی ہے۔ باون ویروں میں سے صرف کالی ویر ایک ایسے دیوتا ہیں، جنہیں ڈگر کی زیادہ تر آبادی اپنا کُل دیوتا مانتی ہے۔ کسی جات، نسل یا اونچ نیچ کے بھید بغیر انیک برادریاں انہیں اپنا اشٹ مان کر پوجتی ہیں۔ ان میں سورن اور ہریجن دونوں زمرے شامل ہیں۔

باون ویروں میں چونکہ کالی ویر ایک متوازن شخصیت کے حامل ہیں۔اس لئے گھر کے اندر جگہ دے کر کُل یا کنبہ کی باگ ڈور ان کے ہاتھ میں دے دی جاتی ہے۔من کی مرادیں پوری کرنے والے یہ دیوتا بھگتوں کو ور دینے کیلئے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ عظمت اور شفقت اُن کی شخصیت میں ہمیشہ جھلکتی ہے

ہمارے عوام عام طور پر بھُوت ۔ پریت، ڈائین، چڑیل وغیرہ میں یقین رکھتے ہیں۔ بیماری یا چوٹ وغیرہ میں انسان جسمانی تکالیف اُٹھاتے ہیں۔لیکن منتر ٹونا وغیرہ سے کسی کو جسمانی یا دِلی تکلیف پہنچائی جا سکتی ہے۔اس عوامی اعتقاد کے زیرِ اثر ایسی بیرونی شے بلا کے اثر کا ازالہ کرنے کے لئے لوگ کالی ویر کی شرن ڈھونڈتے ہیں۔ جہاں کالی ویر رہتے ہیں وہاں منتروں اور تنتروں سے لگائی گئی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

تکالیف کا کیا کام؟ بھوت پریت اُنکا نام سُن کر دُور بھاگتے ہیں۔ اِس عوامی اعتقاد کے نتیجہ کے طور پر کالی ویر کے اُپاسک اُنہیں گھر کا ادھشٹاتا مانتے ہیں۔

تنتر اُپاسنا میں دوسرے ویروں کے سنگ کالی ویر کا بھی سمرن کیا جاتا ہے۔ لیکن کالی ویر کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ اُنہیں تانترکوں کے علاوہ گھر سہتھی لوگ بھی پوجتے ہیں۔ اس لئے کالی ویر کے اُپاسک جن مقاصد کیلئے اُن کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ رِدّھی (دھن دولت) سِدّھی (روحانی شکتی) کی حصولیابی۔

۲۔ دشمن پر فتح۔ جنگ وغیرہ میں کامیابی۔

۳۔ دھن۔ جائداد، فصل، جانور اور پریوار کے لوگوں کی بہتری اور تحفظ

۴۔ بھوت پریت اور جنتر تنتر وغیرہ کے اثرات سے بچاؤ۔

اس سے واضع ہوتا ہے کہ کالی ویر اپنے اُپاسکوں کو تحفظ دینے والے اور اُن کے فلاح بہبود والے ویر دیو ہیں۔ باون ویروں کی رہنمائی کرنے والے کالی ویر مدبر، طاقتور اور جنگجو ہیں۔ اُن کی قوت اور تدبر کا مقابلہ کسی دیگر سے نہیں کیا جاسکتا۔ سچے من سے سمرن کرنے پر وہ بھگت کے پاس دوڑے آتے ہیں اور اُنکا دُکھ درد دور کرتے ہیں۔ بھگتی کی رسیلی دھار میں پوری طرح ڈوبے بھگتوں کا تجربہ ہے کہ کالی ویر جی سے سچا پریم لگانے والوں کو شہرت، عزت، سمان بھی ملا ہے اور اُن پر لکشمی کی مہربانی بھی ہوئی ہے۔ اور اُن کی شہرت بھی بڑھی ہے۔

جس پریوار میں اس دیو۔ آتما کی پرتشش ہوتی ہے، وہاں جسمانی اور آتمک

---

(۱) آٹھویں شرادھ والے دِن یہاں بڑا بھاری میلہ لگتا ہے۔ ویر چھو اور چتا والے ویر کے تھان پر ''ترشول'' کا نشان ترون والے تھان سے لایا گیا ہے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

دُکھ درد نہیں رہتے۔ وہاں سے تاریکی کی قوتیں بھاگ جاتی ہیں۔ اور اچھا دماغ، پریم، ستکار اور خوشی کی لہر دوڑتی ہے۔ سچ بھی ہے۔ سورج کے سامنے اندھیرے کا کیا کام؟ کالی ویر شردھالُو لوگوں کے دلوں میں سورج بن کر رہائش کرتے ہیں۔ اس لئے کہا ہے:

"आदित्य हृदयाय, काली वीराय नम:"

(یعنی جن کا دل سورج جیسا ہے ایسے کالی ویر کو میں نمسکار کرتا ہوں)

جس دل میں شردھا کا سورج چمکتا ہے، وہاں تعلیم، عقل، بہادری اور دنیاوی سُکھوں کی کمی نہیں رہتی۔ شردھاوان بھگت کے پیچھے تمام آسائیش بھاگتی ہیں۔ وہ خود آسائیشوں کے پیچھے نہیں بھاگتا۔ یہ کُل دیوتا ویر دیو کالی ویر جی کا آشیرواد ہی تو ہے:

कुलानां शुभद: शांत: महाकुल वर्धन:

आयुर्बलं यशो देहि कुल देव नमो ऽस्तुते।

(جو پریواروں کیلئے فلاح و بہبود دینے والا ہے۔ شانت ہے۔ ہمیشہ کُل کو بڑھاوا دیتا ہے۔ عمر، طاقت، شہرت دیتا ہے۔ ایسے کُل دیو کو میں نمسکار کرتا ہوں)

پھُولوں اور باغوں کا رسیا

لوک گاتھاؤں میں کالی ویر کو پھولوں اور باغوں کا شوقین دیوتا کے روپ میں پیش کیا گیا ہے۔ وہ پھولوں اور پھولوں کے ہاروں سے جلدی خوش ہو جاتے ہیں۔ اُنکی پھولوں اور باغوں کے تئیں کم عمر سے کشش ہے (1) ایک بار جب ویر شام گئے

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

تک بالک کالی ویر گھر نہیں لوٹتے تو ماتا کالیکا باغ کی مالن سے کالی ویر کے بارے میں پوچھتی ہے۔ (۲) اس لئے کہ وہ ہمیشہ باغ میں ہی کھیلتے رہتے تھے۔ اسی لئے آج بھی جہاں کہیں کالی ویر کا ''تھان'' بنایا جاتا ہے۔ وہاں آس پاس پھولوں کی کیاریاں بھی بنائی جاتی ہیں:

''ویر میرا اے پھلیں دا شوقی۔
میں گلنیں چ بوٹے لائی۔
چُنی چنی کلیاں مالن چگدی۔
میں ویرا دے ہار پروئی''۔

کالی ویر کو کئی قسم کے پھولوں سے پیار ہے۔ لوک گیت کے بول ہیں۔

''مروآ، مالتی، موتیا پھلیا۔
پھلیں دے لگی جندے ڈھیر۔
چمبے دیالو بھیا کالیا ویرا۔
لے نئیں پایاں پھیر۔
سیلیں باغیں جُھلن چوریاں۔
اوندے نئیں لایاں دیر''۔

پھولوں بھرے باغوں میں رہنے والے اس دیوتا کو خصوصیت یہ ہے کہ وہ جس جگہ رہتا ہے، وہ ہمیشہ کیلئے ہرا بھرا ہو جاتا ہے:

''جنیں جماتیں کالی ویر کھیڈ ھے۔
اوہ جماتاں ہریاں''۔

جن پھلواڑیوں میں کالی ویر گھومتا ہے، وہ پھولوں سے ہمیشہ بھری رہتی ہیں:

---

(۱) بتھ گلیل سر جھبر یئے دا چیرا۔ باغیں پھر سے کالی ویرا (۲) باغیں نی دیئے جنما منیئے کالی دی پارت پایاں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

''جنیں باڑئیں کالی ویر ردا۔

اوہ سدا پُھلتیں بھریاں''۔

ناتھ پنتھی سادھو یا سِدھوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جہاں کہیں وہ جاتے ہیں وہاں سُوکھے درخت ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔ سُوکھے باغوں میں ہریالی پھیل جاتی ہے۔ جب سِدھ گوریا باوادِتو کے آنگن میں سُوکھے ہوئے پیپل درخت کی ٹہنی پر اپنی جھولی ٹانگتے ہیں تو پورا پیڑ ہرا ہو جاتا ہے۔ ٹھونٹھوں پہ بھی کونپلیں نکل آتی ہیں:

''سُکے بڑے کینں جھولی ٹنگی اے تے پمبلیئں رس آئی''۔

کلہور (ہماچل پردیش) علاقہ کی ''گوگا گاتھا'' میں ناتھوں کے آنے پر سُوکھے درختوں اور باغوں کے ہرے ہونے کا ذکر یوں ہوا ہے:-

سُکے پپل ہرے بھرے ہُندے

لہرئیں لیندے ڈالیے (صفحہ 10)

سُکے باغ مائے ہرے ہوئے

تہت بل آسن ساہطرا (صفحہ 14)

ناتھ پنتھی سادھک ایسے چمتکاری کام جن شکتیوں کے بل بوتے پر کرتے ہیں، اُن میں ویر دیو (جیسے مہاویر، کالی ویر وغیرہ) یا بھیرو وغیرہ اہم ہیں۔ کالی ویر چونکہ ہریالی اور پھولوں پھلوں کے دیوتا ہیں۔ اس لئے سادھک اپنی گرہستھی کے تحفظ کے علاوہ اُن سے اپنے باغ باغیچے، کھیت کھلیان کی رکشا کی پرارتھنا کرتے ہیں۔ گرہستھی اپنے باغ میں سنتان کی منوتی بھی مانگتے ہیں۔ اُن کے آپاسکوں کا وشواس ہے کہ جس گھر میں ماتا

---

(۱) ڈوگری لوک گیت صفحہ 31 (پہلا ایڈیشن)

(۲) پرکاشک: ڈوگری سنستھا جموں۔ ایڈیشن 1980ء

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

مَل دیوی اور کالی ویر کا واس ہوتا ہے، وہ ہمیشہ بال گو پالوں سے مہکتا رہتا ہے۔

باغ باغیچہ چاہے پیٹر پودوں کا ہو، چاہے گھر ہستھی کا، کالی ویر ہر ایک کی پوری طرح دیکھ بھال کرتے ہیں۔ اُنکی کرپا سے ہر ایک درخت کو پانی ملتا ہے۔ دراصل وہ خود ہی باغ کے مالک یعنی کُل کے ادھی پتی ہیں اور خود ہی اس کے مالی بھی ہیں۔ ''کارک'' میں اس بات کو یوں درشایا گیا ہے۔

''باغ لاندا، باغیچہ لاندا۔

وچ بٹھایا مالی۔

ہر بوٹے کی پانی دِندا۔

اِک نئیں روہندا خالی۔

باغ تیرا باغیچہ تیرا''۔

ٹھونٹھ کو ہرا بھرا کرنے والے کالی ویر کی غیر دنیاوی شکتی ''اَوتر'' (بغیر بال بچے والے) کو ''سَوتر'' (سنتان والا) بنا دیتی ہے۔ اُنکو باغ کا مالی اِسی مقصد سے کہا گیا ہے۔ بھگوان کرشن کو بھی اُن کے بھگتوں کی جانب سے ''بن مالی'' کہا گیا ہے۔ بھگتوں پر وررو پی امرت برسانے کیلئے کالی ویر کے ہاتھ میں سونے کا گڑبا ہے (۱)۔ اور وہ اپنی کرپا سے سُونی گود کو پھولوں (سنتان) سے بھر دیتے ہیں۔ اسی لئے شردھالو بزرگ لوگ اس دیوتا کو گرہستھی کے باغیچے کا مالی کہا کرتے ہیں۔

پنج ویری میں کالی ویر

تحصیل رام نگر (ضلع اُودھمپور) کے کئی دیہات کے علاقوں کے کنبوں کے

(۱) ''ہتھ سُنّے دا گڑبا''

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

تحفظ کیلئے ''پنج ویریاں'' (پانچ ویروں کا ستھان) ستھاپت کی گئی ہیں۔ ایک گھر میں پانچ دیوتاؤں کو اجتماعی طور پر پوجا جاتا ہے۔ طاقچے یا کسی دوسری موزوں جگہ پر پانچ دیوتاؤں کے نشان رکھ کر محلے یا گاؤں کے ایک پریوار کی طرف سے اِن کی سیوا اور پوجا ارچنا کی جاتی ہے۔ لوگوں کا ماننا ہے کہ پنج ویری کے دیوتاؤں کی طرف سے لگاتار اُن کے حقوق کی مکمل حفاظت کی جاتی ہے۔ پنج ویری میں دیوتاؤں کا سلسلہ اس طرح رہتا ہے۔

نمبر شمار	دیوتا	نشان
1	کالی ویر	بڑی کونڈی
2	راجہ منڈ لیک	چھوٹی کونڈی یا گدا
3	مَل ماتا	لوہے کی سالکیس یا جھنڈا
4	چونڈ (چامنڈا)	ترشول جسے بان کہا جاتا ہے۔
5	سَدھ گوریا	جھنڈا

سِدھ گوریا کا جھنڈا گھر کے باہر بانس پر لگایا جاتا ہے۔ پنج ویری کی تشکیل میں کہیں کہیں سِدھ گوریا کی جگہ پر جھنڈا گھر کے باہر نصب کرنے کی روائت ہے۔ پانچ ویروں میں کالی ویر کو پہلا دیوتا مانا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس علاقے کے لوگوں کا بنیادی دیوتا پراچین کال سے کالی ویر ہی رہا ہے۔ بعد میں دوسرے دیوی۔ دیوتاؤں کو بھی عوام نے بغیر کسی اڑچن کے اپنی پوجا ارچنا میں شامل کرلیا۔

کہا جاتا ہے کہ پنج ویری کی تشکیل میں کالی ویر سب سے پہلے ستھاپت کرنے کے پیچھے یہ عوامی اعتقاد کام کر رہا ہے کہ جہاں کالی ویر رہتے ہیں وہاں دوسرے دیوتا خود بخود چلے آتے ہیں اور اُس پنج ویری کو بسانے کیلئے کوئی حیل وحجت نہیں ہوتی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

عوام کے اعتقاد کے مطابق پنج ویری میں ستھاپت پانچ دیوی دیوتا ں کے کام اس طرح ہیں :-

1. کالی ویر۔ بھوت پریت، جادوٹونہ کے حملے وغیرہ سے گاؤں اور پریوار کے لوگوں، جانوروں وغیرہ کا تحفظ۔
2. راجہ منڈلیک۔سانپ کیڑے سے حفاظت کرنا۔
3. مّل دیوی۔کالی ویر کے سنگ یہ دیوی بھی بھوت چڑیل، جوگن، ڈائن وغیرہ کے حملوں سے بچاؤ کرتی ہے۔
4. چونڈا۔ بچوں، فصلوں وغیرہ کی حفاظت۔
5. سِدھ گوریا یا پیر۔ استھان سے ویر دیو کی عدم موجودگی کے دوران سِدھ گوریا یا پیر گاؤں اور علاقہ کو تحفظ دیتے ہیں۔

کئی بار قدرتی آفتوں سے بچاؤ کیلئے پنج ویری میں کالی ویر کی حیثیت بنیادی دیوتا کی ہوتی ہے اور باقی ماندہ دیوی دیوتا اُن کے صلاح ومشورہ سے کام کرتے ہیں اوراُن کے حُکم اورارشاد کا پالن کرتے ہیں۔ایسا عوامی اعتقاد ہے۔

کالی ویر کو گھر کے اندر کا دیوتا یا ''گرہستھ دیوتا'' بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ جہاں بیشتر ویروں کی ستھاپنا اُجاڑ اور ویران جگہوں پر کی گئی ہے، وہیں کالی ویر کو گھر کے اندر پوجیہ ستھان مہیا کیا گیا ہے۔

شکتی اور کالی ویر

ماتا پاروتی نے جب راکشوں کا ناش کرنے کیلئے اپنی شکتی کو کالکا، چامنڈہ وغیرہ ر:پوں میں پرگٹ کیا تو دیوتاؤں کو بھاری خوشی ہوئی اور اُنہوں نے سورگ

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

سے پھول برسائے۔ جموں خطہ کے پہاڑی علاقوں میں شکتی انیک روپوں میں پرگٹ ہوئی ہے۔ ویشنو دیوی کے علاوہ اس علاقہ میں (۱) نیک دوسری دیویوں کا نواس ہے۔ جن میں اہم ہیں۔ بالاسندری، جالندھرا دیوی، آن پورنا، جوالا مُکھی، چامنڈا، شیتلا، مہاما یاماتا، اٹھارہ بھجی، سرتھل ماتا،، جوڑیاں ماتا، دھولے ماتا وغیرہ۔ اس پاون بھومی پر مہادیوی پاروتی کل یگ کے پاپ دھونے کیلئے 'دیوکا' بن کر بہہ رہی ہیں۔ ہر گاؤں میں اور ہر ڈوگرہ پریوار میں ستی پوجا کا جو چلن ہے، وہ شکتی پوجا کا ہی انگ ہے، لیکن بھدرواہ سے لے کر لکھن پور تک کی پوری پہاڑی پٹّی میں وہ دیوی ،جس کے سب سے زیادہ دیہرے اور پوجا ستھان ہیں، وہ ہے ''چامنڈا ماتا''۔ انہیں مقامی زبان میں، ماتا چونڈو کہا جاتا ہے۔

لوک روائیت کے مطابق ''چامنڈا'' ہماچل پردیش کے پانگی گاؤں میں دھرتی پر آئی، جہاں وہ ایک چٹان کی صورت میں پوجی جاتی ہے۔ پانگی سے اُنکا آگمن مچیل (پاڈر) میں ہوا، جہاں اِنکی چاندی کی اور دوسری پتھر کی مورتی ستھاپت کی گئی ہے۔

ڈوگرہ خطہ میں کالی ویر کو شکتی یا ماتا کا وزیر مانا گیا ہے۔ ماتا کے آگے کالی ویر دائیں طرف مہاویر (ہنومان)، بائیں طرف ناہر سنگھ اور پیچھے کیلُو ویر چلتے ہیں۔ ایسا شکتی پوجکوں کا وشواس ہے۔ اِسی لئے گاؤں میں چونڈیا مہاکالی کے استھانوں کی ستھاپنا کے دوران دیوتاؤں کو عام طور پر اِسی ڈھنگ سے پرتشٹھت کیا جاتا ہے۔ چامنڈہ اور کالیکا اگر چہ ایک ہی آدی شکتی کے دو روپ ہیں، لیکن عام لوگ اُسے نہیں مانتے ہیں۔ اس رشتے سے چامنڈا کو کالی ویر کی ماں کہا جاتا ہے۔ اگر چہ چونڈا

---

(۱) باوا سرگل منگے چانٹیاں سِدھ گورےیے جھنڈ الائی
نل دیوی، باوے سرگل سِدھ گورےیے جونپڑ بازی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کا ویر دیو مہا کال ہے تو بھی جہاں کہیں کالی ویر کا تھان بنایا جاتا ہے، وہاں چونڈا کی پرتشٹھا بھی عموماً کی جاتی ہے۔ (۱)

شکتی کے آگے رہ کر راستہ دکھلانے والے کالی ویر کا یہ پہلا مقام اُنکی طاقت کا آئینہ دار ہے۔ وہ ماتا کالی کے بیٹے ہی نہیں، اُن کے وزیر بھی ہیں۔ اُنکی یہ اہم ذمہ داری اُن کی اہلیت اور شکتی کا احساس کراتی ہے۔ کالی ویر کو فاتح مانا گیا ہے۔ اُن کی فوری کاروائی، دشمن پر حملے کیلئے فوری پہنچنے اور اُن کے نہ روکے جاسکنے والے حملے کامیابی کو یقینی بنا دیتے ہیں۔ لوک شاستر میں تنتروں کے اُپاسک بھی سب سے پہلے کالی ویر کا آواہن کرتے ہیں۔ کالی ویر شکتی کا روپ ہی ہیں۔

کالی ویر اور ماتا مّل

عام طور پر دیکھا گیا ہے گھر میں کالی ویر کے سنگ ماتا مّل کی ستھاپنا بھی کی جاتی ہے۔ کالی ویر کی ماتا کالکا ہیں، جو اپنے بیٹے کالی ویر کی تیز تر قوت کی وجہ ہیں۔ لوک وشواس کرتے ہے کہ اکیلے ہونے پر کالی ویر خطرناک رُوپ بھی دِکھلانے لگتے ہیں۔ اسی لئے ڈسپلن میں رکھنے کیلئے زیادہ تر لوگوں کے گھروں میں جہاں کالی ویر کی پوجا ہوتی ہے، ماتا مّل کی چوکی بھی ستھاپت کی جاتی ہے۔ عوام میں پرچلت زبانی کہانیوں کے مطابق کچھ لوگ مّل دیوی کو کالی ویر کی بیوی کہتے ہیں۔ جبکہ دوسرے لوگ اسے صحیح نہیں مانتے۔ اُن کا کہنا ہے کہ اس وشواس کی تائید تبھی ہو سکتی ہے، جب کہ سکرالا کے مندر میں مّل دیوی کے سنگ کالی ویر جی کی مورتی کی ستھاپنا کی گئی ہوتی۔ لیکن ایسا ہے نہیں۔

کالک یا کالکا ایک انتہائی شکتی ہونے کی وجہ سے گھر کے اندر ستھاپت نہیں کی

---

(۱) اس کے علاوہ انیک جوگنیاں۔ بھوت پریت وغیرہ بھی ماتا کے انگ سنگ چلتے ہیں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

جاتی۔ کوئی سِدھ یا تانترک ہی انہیں اپنے گھر کے اندر مقیم کرتا ہے۔ عام گھروں میں پرتشٹھتا کرنے کیلئے ماتا مّل کو ادھیکار دیا گیا ہے۔ مّل شبد کا مطلب مہالکشمی مانا جاتا ہے۔ سُکرالہ دیوی مہالکشمی اور مہا کالی کا ملا جُلا روپ ہیں۔ گھر میں منانے سے یہ خود بخود کُل کی اشٹ دیوی بن جاتی ہیں۔ اور کالی ویر اُن کے حکم کی تعمیل کرنے والے آگیا کاری ویر دیو کا روپ دھر کر گھر کے لوگوں، جائیداد اور فصل وغیرہ کی رکشا کیا کرتے ہیں۔

کچھ لوگوں کی خیال ہے جیمکُت واہن کی بیوی ملیاوتی کا بگڑا روپ مّل بنا ہے۔ اگر اس خیال کو صحیح مان لیا جاتا ہے تو آسانی سے اس نتیجہ پر پہنچا جا سکتا ہے کہ کالی ویر کے پیروکار دراصل ناگوں کے دوست تھے۔ جیمُکت واہن کی طرف سے باسکی ناگ کو "گرڑ" کے غم وغصہ سے بچانے کی کہانی ہمارے علاقے میں مشہور ہے۔ اس احسان کے بدلے میں باسکی نے جیمکُت واہن کو وردان دیا تھا کہ میرا نام لینے سے پیشتر میرے پیروکار تیرا نام لیا کریں گے۔ گاٹھا، بھدرواہ اور چمبہ وغیرہ کے باسکی ناگ مندروں میں باسکی کے ساتھ بنی جیمکُت واہن کی مورتی اس لوک کہانی کی تائید کرتی ہے اور اس کے ساتھ ہی اِس بات کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے کہ پرانے زمانے میں ناگوں کے قبیلے کے تحفظ میں جمیکُت واہن نے اہم تعاون دیا تھا۔

اس کے ساتھ یہ بھی ایک سوال ہے کہ جیمکت واہن کیا ناگوں کے آٹھ کُلوں سے ہی تھے۔ یا اُس کا کوئی علحیدہ کُل تھا؟ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ باسکی کو جس جیمکت واہن نے بچایا تھا، اُس خاندان کے کیلوویر ناگوں کے خاندان کی تباہی کا موجب بنے۔ لیکن کیلوویر کے بڑے بھائی کالی ویر نے جیمکت واہن کی طرف سے باسکی کو دیئے گئے وچن کو نبھاتے ہوئے ناگ ونیشوں کو ابھیہ دان دیا۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ملیاوتی کے ماتا مل ہونے کا امکان ہو بھی سکتا ہے۔ کیونکہ آج بھی تحصیل رام نگر، نیابت بنی اور تحصیل بھدرواہ کے کچھ پریواروں میں جیمکت واہن کو کُل دیوتا کے طور پر پوجا جاتا ہے۔ اس حالت میں ملیاوتی کو مّل کے روپ میں پوجانا عین ممکن ہے۔ لیکن اس سے دوسرا سوال یہ اُبھرتا ہے کہ اگر ملیاوتی ہی مّل رانی ہے تو عوام اُسے کالی ویر کی دھرم پتنی کیوں مانتے ہیں؟ کیا پُرانے زمانے میں مّل نام کی دو دیویاں ہوئیں تھیں، جن کا تعلق تبدریج جیمکت واہن اور کالی ویر سے تھا۔ ان تمام سوالون پر گہرائی سے غور وخوض اور تحقیق کی ضرورت ہے۔

بالآخر نتیجہ یہ اخد ہوتا ہے کہ کالی ویرا اور ماتا مّل دونوں اپنے شردھالوؤں کے دنیاوی فلاح کے لئے اُن کے رہائشی مکان میں رہتے ہوئے بے خوفی عطا کرتے ہیں۔ بھدرواہ میں مّل نے سنگ سّل کو بھی مانا جاتا ہے۔ ''مّل کے سّل سکیّاں بھیناں۔ ''سّل شاید شری اور سِدھی کی دیوی ہے۔

ایک دیگر اعتقاد کے مطابق مّل ماتا بنیادی طور پر کشمیر خطہ کی دیوی ہے۔ شاید کالی ویر سے اُنکا سمبندھ اسی وجہ سے بتایا جاتا ہوگا کہ دونوں کا تعلق کشمیر سے ہے، لیکن اس حقائق سے اِنکار نہیں کیا جا سکتا کہ دونوں تانترک شکتی سے بھرپور دِویہ آتمائیں ہیں۔

کالی ویرا اور ناہر سنگھ

عوامی روایت کے مطابق کالی ویر اور ناہر سنگھ کو رشتے میں بھائی کہا جاتا ہے۔ ناہر سنگھ بڑے اور کالی ویر اُن سے چھوٹے کہے گئے ہیں۔ لوک گاتھا گانے والے عموماً اِن دونوں کیلئے ایک ہی گاتھا توڑ مروڑ کر اِن کی اُستتی گادیا کرتے ہیں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

وہ کالی ویر کی ماتا کا نام کالیکا اور ناہر سنگھ کی ماتا کا نام انسو دیوی بیان کرتے ہیں۔ یہ دونوں مہاراجہ ایشر کی رانیاں بتائی گئی ہیں۔

منڈ لیک گاتھا میں ان دونوں بھائیوں کو راجہ منڈ لیک کا وزیر بتایا گیا ہے۔ ''کالی ویرے ناہر سنگھے راجہ گی چور جُھلائی''[۱] کالی ویر کا گھوڑا کالا ہے تو ناہر سنگھ کے گھوڑے کا رنگ چمبے کے پھول کی مانند ہے[۲] ایک دوسری کارک میں اِنکے گھوڑے کا رنگ چتکرا کہا گیا ہے۔[۳]

کالی ویر کو گھر کے اندر استھان دیا جاتا ہے۔ اِس کے تھان گھروں میں بنائے جاتے ہیں۔ جبکہ ناہر سنگھ کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ چار دیواری یا چھت پسند نہیں کرتے۔ یہ ویر کسی ''بنی'' یا خوبصورت اور ویران جگہ میں نواس کرتے ہیں۔

ناہر سنگھ بُھوت پریتوں اور جوگینوں کے راجہ ہیں۔ یہ مزاج سے نہایت غصّے والے ہیں، جبکہ کالی ویر نیتی کے ماہر اور حوصلہ مند ہیں وہ بلا وجہ غصّے میں نہیں آتے۔ ناہر سنگھ کو ویر کے علاوہ ''سِدھ'' بھی کہا جاتا ہے۔ لوک گاتھا میں بتایا گیا ہے کہ ناہر سنگھ شری کرشن کے اوتار ہیں۔ پچھلے جنم میں اُنہوں نے گئوئیں چرائی تھیں۔ ایک دوسرے جنم میں اُنہوں نے شو جی کا اوتار بن کر جل میں اسنان کیا تھا۔ اس حالت میں وہ ایک جنم میں ''جل ویر'' تھے۔

یوں معلوم ہوتا ہے کہ کالی ویر اور ناہر سنگھ کے پراچین چرتروں کو عوام نے گڈھ مڈھ کر ڈالا ہے۔ شری کرشن اور بلرام کے چرتر اور تدبر کی جھلک کالی ویر میں تو ملتی ہے۔ لیکن لوک کتھا نک بنانے والوں نے ناہر سنگھ کو بھی یہی رتبہ عطا کیا ہے۔

---

(۱) ڈوگری لوک گیت حصہ 2 صفحہ (پہلا ایڈیشن)

(۲) ڈوگری لوک گیت گاتھا صفحہ 26 (ایڈیشن 1990)

(۳) ناہر سنگھ چھنریالا راجے دا۔ گڑا ۔ گھوڑے دی سواری

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر کو حلوے کا بھوگ بھی لگتا ہے اور بکرے کی بلی بھی دی جاتی ہے لیکن ناہر سنگھ عموماً گوشت بلی کا بھوگ ہی لگایا جاتا ہے۔ لوگوں کو راستے میں چپکی شے بلاؤں کو بھگانے کیلئے ناہر سنگھ کا اواہن کیا جاتا ہے۔ کِسی کِسی خطہ میں کالی ویر کی طرح ہی اِن سے بھی فصلوں، جانوروں اور گھر کے لوگوں کی رکشا اور بڑھوتری کی منوتی مانی جاتی ہے۔ اس نگاہ سے یہ دونوں ویر بھائی بھگتوں کی منوکامنائیں دِل کھول کر پوری کرتے ہیں۔

کالی ویر اور ناہر سنگھ کی مشترکہ جنگی مہموں پر جانے کا ورنن بھی کارکوں میں ملتا ہے:

"کالی ویرے تے ناہر سنگھے،
دونوں گی مُہماں پئیاں۔
تے دکھنے گی فوجاں گئیاں"۔

کارک میں بتایا گیا ہے کہ جنگ میں جانے کی ضرورت اس لئے پڑی کہ مُغل لوگ گئوں کو چُرا کر کابل لے گئے تھے۔

تڑپھن بچے ربھماندیاں گاماں،
بس مغلیں دے یئیاں۔
سانگیں دے دھبا کے اُٹھدے،
کابل خبراں گئیاں۔

جموں صوبہ کے علاوہ ناہر سنگھ کی پرتشش کا دائرہ چمبہ۔ کانگڑہ بھی ہے۔ وہاں انکا تھان گھر سے دُور گھاس پھُوس کی جھونپڑی کے روپ میں بنایا جاتا ہے، جیسے کہ سِدھ یا تپسوی کی پتوں کی کُٹیا ہو۔ اس پر پوال کا آدھا چھت رہتا ہے۔ کالی دھار،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

سُندر بنی اور اُس کے آس پاس کے علاقوں میں ناہر سنگھ کی پرتشش پائی جاتی ہے۔ لوگ اس دیوتا کی بلی کا انش جنگل یا کسی ویران مقام پر رکھ دیتے ہیں۔اس علاقہ میں جوگی لوگ ناہر سنگھ کی کارکوں کا گائین بھی کرتے ہیں۔

جموں خطہ میں ناہر سنگھ کے تھان یا بنی میں عورتوں کا جانا ممنوع ہے، جب کہ کانگڑہ میں عورتیں اِن کے تھان کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ جموں کے علاقہ کے سینکڑوں پریوار کالی ویر کو کُل دیوتا کے روپ میں مانتے ہیں، جبکہ ناہر سنگھ کو کُل دیوتا نہیں مانا جاتا۔جموں شہر میں ناہر سنگھ کو ماننے والے پریوار بھی ہیں۔بخشی نگر میں راجہ منڈ لیک اور کالی ویر سمیت ان کی ستھاپنا ایک گھریلو مندر میں کی گئی ہے۔

کالی ویرا اور کیلو ویر

ہندوستان کے ہندی بولنے والے علاقوں میں باون ویروں کے ناموں کی جو فہرست دستیاب ہے، ان میں ڈگر کے کالی ویرا اور کیلو ویر سے ملتے جلتے ویروں کے نام بھی ہیں:-

1. کالی ویر/کلی کال ویر۔
2. کالیہ ویر/کال بیلا ویر۔
3. کالی ویر/کالیہ ویر۔

راجہ منڈ لیک کی شائع شدہ ڈوگری لوک گاتھا (کارک) میں کالی ویرا اور کیلو ویر کی الگ الگ شخصیت کو دِکھایا گیا ہے۔ یہ دونوں راجہ منڈ لیک کے دوست اور وزیر ہیں۔

کیلو ویر نامی لوک دیوتا کی پُوجا ہماچل پردیش کے چمبہ وغیرہ کُچھ پہاڑی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

علاقوں کے علاوہ بھ[illegible]رواہ، بسوہلی اور بلاور کے کچھ علاقوں میں [illegible]ی جاتی ہے۔ ترون، (ڈوڈہ اور بھدرواہ کے درمیان) نامی گاؤں میں ایک ٹیلے پر اس لوک دیوتا کا ایک لکڑی کا مندر واقع ہے۔ یہاں دیودار کے درختوں کی ایک خوبصورت بنی، جسے ''کیلو ویر کی بنی'' کہا جاتا ہے، موجود ہے۔ بھدرواہ میں جہاں بھی کیلُو ویر کے دیہرے ہیں، وہاں ہر سال کڈ یا مذہبی میلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ کیلو ویر کو راکشی مزاج والے دیوتا کے طور پر پُوجا جاتا ہے۔ تحصیل بسوہلی کے سلہاڑی نامی گاؤں میں ''بابا کیلو کا ٹین کے چھت والا ایک مندر ہے، جو کہ اس علاقہ میں دور دور تک مشہور ہے۔ یہاں سال میں دو بار فصل کی تیاری پر اتوار کے دن'' جگ بھنڈارے کا اہتمام کیا جاتا ہے، ڈائین، بھوت پریت کی تکالیف کی تشخیص بھی اس مقام پر کی جاتی ہے۔ کارک میں کہا گیا ہے:

ڈین جوگنی داکینس اے بابا، سُر گے دااوتاری،
گویں مئیں دے سچے چکدے پوجدے کیلُو آئی۔
دُدھ دلیاں چڑھن باوے دے چاہڑدے رُٹ پکائی،
گجاں سکھن سونگلاں سکھن جھنڈے دین چڑھائی۔
دُورا، دُور اداسنکتاں اوندیاں ، جے جیکار بلائی۔

بھارت پر گیارہویں صدی کے آس پاس بدیشی حملے کی بات عام ہوگئی تھی۔ اُس زمانے میں جن ویروں نے حملہ آوروں سے لوہا لیا تھا، اُن میں کالی ویر، کلوا ویر اکلوا ور کا نام بھی ہے۔

گورُو گورکھناتھ جی سے اُس وقت کے سماجک اور سیاسی حالات پر اصلاح مشورہ کرتے ہوئے گوگا یا گوگا چوہان اُنہیں بتلاتے ہیں کہ کیسے ہندوستان کی اندرونی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

.. وریوں کی وجہ سے غیر ملکی حملہ آور اس ملک میں گھس آئے ہیں۔ اور کیسے مہر گل نے راجہ بکرمادتیہ کی نگری اُجینی کو جیتنے کا اہتمام کر لیا۔ تب گورکھناتھ جی گوگا ویر کو جنگ میں مدد کرنے کی یقین دہانی کراتے ہیں اور آگے کہتے ہیں "کلوا ویر اور شمشان کے مسانی بتیال وغیرہ سب تمہارے آدھین رہیں گے۔ ان سے جب چاہو، جیسی مدد چاہو تم لے سکتے ہو۔ تمہارے ہزاروں دشمن تم لوگوں کا بال بھی بانکا نہ کر سکیں گے۔ (۱)

راجہ منڈلیک کی جب شادی ہو رہی تھی، اُس وقت کالی ویر اور ناہر سنگھ کو تو چھڑ پالا بنایا گیا، جب کہ کیلُو ویر کو بارات کے قابل میں نہیں سمجھا گیا۔ وجہ یہ تھی کہ ایک آنکھ سے کانا ہونے سے وہ بارات میں سجے گا نہیں۔ بے عزت ہو کر کیلُو ویر پاتال لوک جا کر راجہ باسکی کے کان بھرتے ہیں کہ راجہ منڈلیک تمہاری منگیتر کو بیاہنے جا رہا ہے۔ تب اشٹ کُل ناگوں کی فوج گڑ بڑی کرنے کیلئے بارات کے راستے میں پہنچ جاتی ہے۔ وقت کی نزاکت پہچان کر منڈلیک اپنے وزیر کالی ویر کو کوئی تدبیر لڑا کر کیلُو ویر کو منا کر لانے کیلئے بھیجتے ہیں۔ کالی ویر واپس جا کر کیلُو ویر کو منا کر بارات میں شامل ہونے کیلئے اپنے ساتھ لیکر راجہ منڈلیک کے پاس آتے ہیں۔ راجہ منڈلیک کیلُو ویر کے سامنے اپنی سمسیا رکھتے ہیں۔ تب اپنی اہمیت ثابت ہونے پر کیلُو ویر ایسی کلا دباتے ہیں، جس سے ناگ سینا تباہ ہو جاتی ہے۔

ایسی کلا دبائی کیلُو نے،
ڈِتی اے اگ لگائی۔
ڈالی ڈالی پتر پتر،
ناگ مرے بھر ڑائی۔

---

(۱) شری واسدیو اگروال اینی شینٹ انڈین فوک سٹمس (اپیڈکس۔ صفحہ 204-200)

(۲) کیلو ویر کی پوجا کی ذمہ داری اسی گاؤں کے سنال راجپوت نبھار ہے ہیں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

اس بارے میں جو باتیں واضح ہوتی ہیں، وہ مندرجہ ذیل ہیں :-

1. کالی ویر راجہ منڈلیک کے آزمودہ ساتھی ہیں۔ ایک بے خوف یودھا ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ایک پُر اثر سیاستدان بھی ہیں۔ اپنی عقلمندی کی وجہ سے ہی اُنہوں نے وزیر کا اہم عہدہ حاصل کیا ہے۔ کیلُو ویر جیسے ضدی یودھا کو واپس منالانا اُن کے تدبر اور پربھاؤ کا ہی کام تھا۔

2. کیلُو ویر جہان بگاڑنے کی طاقت رکھتے ہیں، وہیں بگڑی بات کو اپنے حق میں کرنا بھی جانتے ہیں۔ وہ کانٹے سے کانٹا نکالنے کی پالیسی میں اعتقاد رکھتے ہیں۔ اسی پالیسی کے مطابق ناگ سینا کو بھسم کر ڈالتے ہیں۔

کئی مقامات پر کالی ویر اور کیلُو ویر کو ایک ہی دیوتا بتایا گیا ہے۔ راجہ منڈلیک کی بارات والے واقعہ کو کچھ گاتھا گایکوں نے یوں بیان کیا ہے۔ کہ کالی ویر کو اُنکا کالا رنگ ہونے کی وجہ سے بارات میں شامل نہیں کیا گیا۔

سوہنی جانی بنی اے راجے دی،
کالی ویر نے گوائی۔
بول جریلے، بھین گگڑی،
دِندی اے گل سُنائی۔
گورے گورے جانیا لینے،
کالی لینا نائی۔

کالی ویر کو پیچھے چھوڑ کر بارات آگے پہنچتی ہے تو لاکھ کوٹ میں ناگ اِسے قیدی بنا لیتے ہیں۔ بالآخر شام کے وقت کالی ویر اپنی دوِیہ درشٹی سے بارات پر پڑی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

مشکلات کی بات جان کر مشرق کی طرف چل پڑتے ہیں۔ وہاں وہ کچھ ناگوں کو لاکھ کوٹ میں بھسم کر کے بارات کو آزاد کرواتے ہیں۔ اور کچھ کو اپنی تابعداری منوا کر اور اُن کی ناگ جات چھین کر تیلی کا کام سونپ دیتے ہیں:-

ناگ آگی وچ لائے
کج بنائیے دے بھڈ و بکرے
کج کو بلوئیں لائے (۱)

عوام کا ماننا ہے کہ اُنہوں نے جادو کے زور سے کچھ ناگوں کو بھیڑ بکرے بنایا اور کچھ کو کوہلو پیرنے کیلئے لگا دیا۔ بھیڑ بکری دراصل غلام بنانے کی علامت ہے۔ کالی ویر اور کیلو ویر کے تدبیر، چھل ودیا اور سیاست کے استعمال کی وجہ سے عوام اِن دونوں کی ''چلتری'' دیوتا مانتے ہیں۔ اس معاملے میں 'چلتری' لفظ کے معنی ہیں جو وقت کی نزاکت کو دیکھ کر فوری اور مناسب کاروائی کرتا ہے۔

کالی ویر اور راجہ منڈلیک

جموں خطہ میں گوگا جی کیلئے راجہ منڈلیک لفظ کو زیادہ تر استعمال کیا گیا ہے۔ راجستھان، ہریانہ، اُتر پردیش، مدھیہ پردیش، ہماچل پردیش، دہلی، پنجاب وغیرہ صوبوں میں انہیں 'گوگا جی' کہا گیا ہے۔ چوہان خاندان کے گوگا جی ایک تواریخی کردار ہوئے ہیں، جنہوں نے ہندوستان میں مُسلم حملہ آوروں کے خلاف جنگ کیا تھا۔ اِن کی ساری زندگی سرکاری کھینچ تان اور سازشوں سے نمٹنے میں بیتی۔

---

(۱) اس سطر کا دوسرے معنی یہ بھی ہیں کہ ہارے ہوئے ناگوں میں سے کچھ کو بیلوں کی جگہ کوہلو چلانے کے کام پر لگا دیا تھا اور پھر کو بلو میں ڈال کر مروا دیا۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

روایتی کہانیون کے مطابق انہوں نے بھارت کے شُورویرون کو اکٹھا کر کے حملہ آوروں سے لوہا لیا تھا۔ ان کے مارے جانے پر ہندوستان کی واحد حفاظتی لائن ڈھہ گئی تھی۔ اُس زمانہ میں راجستھانی گاتھا گائیکوں نے مختلف علاقوں میں گوگا جی کی عظیم قربانی کے نغمے کا کرامر کر دیا۔ آج حالت یہ ہے کہ شمالی ہند کے ہر صوبے کی زبان میں اِس راجستھانی یودھا کی بہادری کی داستانیں گائی جاتی ہیں۔

ہندو سنسکرتی میں خاص طور پر رحلت کرنے والون کو دیوتا کے طور پر پیش کرنے کی روایت ہے۔ اس کے تحت گاتھا گائیکوں نے گوگا جی اور اُنکے ساتھیوں کو دیوتا کی پدوی پر پرتشٹھت کر دیا ہے۔ آج نہ صرف مندرجہ بالا صوبوں میں گوگا جی کے انیک پوجا گھر ہیں، بلکہ صوبہ جموں میں بھی گوگا جی کی ایک لوک دیوتا کے طور پر پرتشش کی جاتی ہے۔ انیک پریواروں میں گوگا نومی کے دن کئی طرح کی تقاریب کی جاتی ہیں۔

گوگا جی کا خاص پوجا ستھان ''گوگا مڑھی'' جو راجستھان کے گنگا نگر ضلع کی تحصیل نوہر سے سولہ میل مشرق میں واقع ہے۔ ان کا دوسرا استھان ضلع چوُرو (راجستھان) کی بیکانیر سب ڈویژن میں ہے۔ اِسے ''دوریوا'' کہا جاتا ہے۔ اِسی دولیرواکوڈوگری کی لوگ گاتھاؤں میں ''ددھ نیرا'' یا ''گڑھ ڈ ڈھیڑا'' اور گگن گیزا بھی کہا گیا ہے۔

اس سے پیشتر ذکر آچکا ہے کہ لوک گاتھا گائیکوں نے کالی ویرا اور کیلُو ویر کو ایک ہی شخصیت کے رُوپ میں بیان کیا ہے۔ ناہر سنگھ کو بھی اُنکا بھائی دکھلایا جاتا ہے۔ ڈگر کا گاتھا گائیک بے حد تخلیق کار ہے۔ اُس نے کالی ویرا اور منڈلیک کو بھائی بتلایا ہے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر تے راجہ منڈلیک،

دوئیں بھرائیں دی جوڑی۔

اتنا ہی نہیں، جب راجہ منڈلیک ستیل راجہ کی بیٹی سرگلا سے شادی کرنے کیلئے بارات سجاتے ہیں تو کالی ویر اور ناہر سنگھ کو شہبالہ (چھڑ پالہ) بناتے ہیں شہبالا عام طور پر چھوٹے بھائی کو بنایا جاتا ہے۔ دوسری زبانوں کی لوک گاتھاؤں کے مطالع سے ثابت ہوتا ہے کہ گوگا چوہان اپنے ماتا پتا کی واحد نرسنتان تھے۔ اُسکی ایک بہن گگڑی بھی ہے۔ اُن کے دو موسیرے بھائی ارجن۔ سُرجن تھے۔ جو لوک گاتھا میں اُن کے تیئں دشمنی کا جذبہ دکھلاتے جان پڑتے ہیں۔

بچ دُدّھ ہنیرے منڈلیک جرمیا،

بچ ایودھیا کالی ویر۔

کالی ویر اے وزیر راجے دا،

ناہر سنگھ سنگ جوڑی۔

اس ڈوگری لوک گاتھا میں کالی ویر کا کردار ایک سُلجھے وزیر کی طرح پیش کیا گیا ہے۔ وہ شکار اور جنگوں میں تو راجہ کے سنگ رہتے ہیں، ساتھ ہی راجہ پر مشکلات آنے پر امداد کے لئے پہنچ کر راجہ کو سنگین حالات سے بھی بخیریت نکال لاتے ہیں۔ وہ راجہ کے قابل اعتماد ساتھی ہیں۔ راجہ منڈلیک کی گاتھا میں کالی ویر کا کردار دوسرے کرداروں کے مقابلہ میں کہیں زیادہ اہم ہے۔

لوک کتھاؤں میں راجہ منڈلیک یعنی گوگا چوہان کے پتا کے نام کو لے کر مختلف رائیں ہیں۔ ایک لوک پرمپرا کے مطابق اُنکے پتا کا نام بھیم دیو یا بھیم سنگھ تھا جس نے دو جڑوا بہنوں کی دو جوڑیاں بیاہی تھیں۔ عاملہ اور نامله ایک جڑوا جوڑی تھی تو

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کاشل اور باشل دوسری۔ اِن میں سے ہررانی کے گربھ وتی ہونے پر اشٹ کُلی ناگوں میں سے دو دو کلُوں کے ناگ ہررانی کے پیٹ میں آئے۔ یہ ایشور کی لیلا کو پورا کرنے کا ایک طریقہ کار تھا۔ ہررانی نے دو دو بچوں کو جنم دیا۔ کاشل سے ارجن سُرجن کی جوڑی نے جنم لیا تو باشل سے منڈ لیک اور لگرڈی نے۔ گورُو گور کھناتھ نے جس شِلا پر گوگل دھوپ سے دوائی تیار کی تھی۔ اُس شِلا کو جب کلّی گھوڑی نے چاٹا تو اُس نے بھی جُڑوا بچھیرے اور بچھیری کو جنم دیا۔ بچھیرے کا نام ''نیلا'' اور بچھیری کا نام ''نیلی'' رکھا گیا۔ یہ دونوں پانچ کلیان گھوڑے تھے اور اِن کے ماتھوں پر سفید ''دبلی'' تھی۔ نیلا راجہ منڈ لیک کو ملا تو نیلی کالی ویر کو۔ یہ گھوڑے آسمان پر اُڑنے والے گھوڑے تھے۔ اس لئے یہ ہوا سے باتیں کرتے تھے۔ نیلی چونکہ نیلے کی جڑوا تھی۔ اس لئے وہ ناس مارکر (سُونگھ کر) یہ بات جان لیتی تھی کہ نیلے کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ انیک کارکوں میں کالیویر کا واہن، ''نیلا گھوڑا'' بتلایا گیا ہے۔ نیلی گھوڑی کا ورنن ایک آدھے معاملے میں ہی ہوا ہے، جبکہ کالی ویر کو عام طور پر کالے گھوڑے پر سوار بتایا گیا ہے۔ کلکی پُران، میں کلکی اوتار کی سواری سفید گھوڑا بتلایا گیا ہے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

باب 4

شکل وصورت

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویرآواہن

کالی ویر کی استتی کی شروعات میں کالی ویر کی پرتشش کرنے والے اور جوگی، گارڑی اپنے اِشٹ دیوتا کا آواہن کرتے ہیں، تاکہ دیوتا اس ستھان پر پرکٹ ہوکر انوشٹھان وغیرہ سے متعلقہ طریقہ کار کو پورا کروائے۔ وہ ان کی پرارتھنا سویکار کرے اور اپنے پیروکاروں کو من۔ چاہا پھل دے۔

آواہن کے الفاظ یوں ہیں۔

جے راجہ کالی ویر۔
جے گگے دے وزیر۔
جے جے کالی ویر
سائیں بنجا ویریں دا،
سہائی سادھو فقیریں دا،
مالک دھناتے دتے سیریں دا،(۱)
یودھا تیریں شمشیریں دا،
کالے گھوڑے دا سوار،
ہتھ لئی دی تلوار،
شام سولی نوہار،
گل چٹرے(۲) ن ہار۔
سیل ہینت دا جایا ،(۳)
جپ جوگ کمایا،
کشٹ روگ نٹھایا

---

(۱) دودھ دہی (۲) سفید (۳) شیل مریاداوالے خاندان میں پیدا ہوا۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

من کشمیر، جدھیا چ کایا،

دھن تیری مایا۔

جے راجہ کالی ویر۔

جے گگے دا وزیر

مُنی گُنی جوگی اے۔

ماس بھت دا بھوگی اے

پوجا پر جوگی اے۔

دیوتا نجوگی اے۔

ادو ناتھ دا چیلا،

تیرا تھان، تیرا بیلا،

دھن مارو مرلا، (۱)

تیرا سانبھ سندیل ،(سندھیل) (۲)

بھین گگڑی دا ویر،

چھکے پنجنی مارے تیر،(۳)

منڈلیکے دا اے وزیر

تے پھٹ دیئے چیر

قول دا ھنی۔(۴)

کتے تھان کنے بنی۔

گل باسک منی۔

شوبھا تیری گھنی۔

(۱) عظیم یودھا (۲) رکھ رکھاؤ (۳) دھنش کمان (۴) بچن کا پکا۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ہندووَیں دا خالق (۱) اے۔
گنو براہمن داپالک اے۔
ماتا تیری کالک اے
توں سچا اوہدا بالک ایں
جے راجہ کالی ویر،
جے گگّے دا وزیر۔
بھین گگڑی دی مِن (۲)
نیلے تاجیے (۳) دی من
اٹھیں تپییں (۴) کی من
نویں مشود تپئے دی من
سُرگ (۵) اوتاں سُرگا پھرو (۶)
پیہال (۷) اوتاں پیاہلا پھرو۔
دیس اوتاں دیسا پھرو۔
پردیس اوتاں پردیسا پھرو۔
منڈئیں (۸) دی لاج رکھو۔
چیلے دی بھلیئی (۹) رکھو۔
بھگنیں دی بھگتی چیتے رکھو
بچڑیں (۱۰) دی سچیئی من رکھو۔

---

(۱) مالک (۲) عزت (۳) گھوڑے (۴) آٹھ ناتھ (۵) بہشت (۶) واپس آؤ (۷) پاتال (۸) دلبار (۹) بھلائی (۱۰) بچوں

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

سیسی ہسو مکھا (۱) بولو۔
امرت (۲) بولو بادشاہ جی۔
سِدھی پاؤ راہ تھلی جی۔
اپنی دیوہ جی۔
جے راجہ کالی ویر۔
جے اور دا وزیر۔
کروساریں دیں بھلائی۔
آکھے تکی کالکا مائی۔
جے ماتا مل رانیئے۔
امبے سنگھ بھوانیے۔
ماتا دیوئیں دی رانی۔
ماتا رانیں دی مہارانی۔
بھکھے گی بھوجن۔
تریاہیں(۳) گی پانی۔
اوترادے(۴) گھر ایسا (۵)دیو۔
جے ماتا مَل رانیئے
تری سام تیری سام(٦)۔
سُرگ اوتاں سرگا پھرو۔
پیاہل او تاں پیالا پھرو
منڈئیں دی لاج رکھو۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

چیلے دی بھلیئی کرو

بھگتیں دی بھگتی چیتے رکھو۔

دیسا پھرو، پردسیا پھرو۔

پرگٹو(۱) پرگٹو آؤباہر۔

اپنی اوند (۲)کرو ظاہر۔

سیسیں ہسو مکھا بولو ۔

امرت بولے، بادشاہ جی۔

سری مہا ویر جی، سری کالی ویر جی۔

ٹھنڈی جھولو پون (۳) جی۔

بگاؤ نرمل نیر جی۔

ناتھے(۴)ڈھولیئے (۵)دی گواہی اے۔

گنگ دیوک دی (۶)دہائی اے ۔

جے ویر جے کالی ویر ۔

ویریں دے ویر کالی ویر۔

کالے جھنڈے کالی شمشیر۔

سادھیں داڈنڈا(۷)مشٹنڈیں داپیر۔

جے جے مل رانی۔

جے جے کالی ویر"۔

---

(۱) سامنے آؤ(۲) آمد(۳)ہوا(۴/۵)ڈھونک بجانے والا جوگی(۶) کنگااوردیوکادریا(۷)شریف لوگوں کا تحفظ۔بدمعاشوں کوسزادینا۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

بھگت لوگوں کا وشواس ہے کہ اس آواہن کے بعد کالی ویر دیوتا غیبی روپ میں منڈی یعنی دیوتا کے دربار میں حاضر ہوکر دکھی لوگوں کے دکھوں کا ازالہ کرتے ہیں۔ چیلے یا روگی (ڈولی) شخص میں داخل ہوکر کالی ویر اس کے مہنہ سے بولتے ہوئے سوال جواب کرتے ہیں

پہراوا (لباس)

عوامی اعتقاد کے مطابق بن ویر عموماً سفید کپڑے پہنتے ہیں جبکہ کالی ویر امن کے زمانہ میں نیلے کپڑے پہنتے ہیں جنگ کے وقت تموگنی حملہ آوروں کا خاتمہ کرنے کے لئے کالے کپڑے پہنے رہتے ہیں۔ مختلف بھگتوں کو وہ الگ الگ رنگ کے کپڑوں میں دکھلائی پڑتے ہیں۔ ایک چیلے کو وہ ہمیشہ خاکی رنگ کے کپڑوں میں مبلوس دکھلائی پڑتے ہیں۔ اسے دیوتا کی لیلا ہی کہیئے۔

کالی ویر کو ذاتی طور پر کالا رنگ بہت پیارا ہے۔ لوک گاتھا گانے والے جوگی۔ گارڑی اس رنگ کو کالی ویر کی شخصیت سے متعلقہ ہر چیز سے جڑا ہوا بتاتے ہیں۔

کالا گھوڑا - کالا جوڑا۔
کالے ن وستر پہنے۔

یعنی کالے گھوڑے پر سوار کالی ویر نے کالا جوتا اور کالے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ زمانہ جنگ میں کالے کپڑوں سے انکی شخصیت عظیم یودھا کے روپ میں نکھر اٹھتی ہے۔ کالے پہراوے میں وہ ساکشات کال دیو دکھلائی دیتے ہیں۔ دشٹوں کو اس روپ میں وہ ساکشات موت کا دوسرا روپ دکھائی پڑتے ہیں۔ نقصان پہنچانے

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

والی جادوئی شکتیاں جو اندھیرے کی علامت ہیں اور اچھے گرہستھیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں، وہ کالی ویر کا آواہن ہوتے ہی بھاگنے کا راستہ ڈھونڈنے لگتی ہیں۔ دشت سبھاؤ کی شکتیوں کو سبق سکھانے کے لئے ہی کالی ویر نے اپنی شخصیت کو سجانے کے لئے کالے رنگ کو فوقیت دی ہے، کیونکہ کالی ویر کے لئے مشہور ہے کہ وہ بروں کے لئے برے ہیں اور برائی کا رنگ ہمیشہ کالا مانا گیا ہے۔ کالی ویر بُرائی کا صفایا اپنی غیر دنیاوی قوت سے کرتے ہیں برائی کی میل کو اپنے نام کے صابن سے کاٹ دیتے ہیں۔ کالی ویر جی کا گن گان کرنے والے شردھالولوگوں کا کہنا ہے کہ کل یگ کی تاریکی کو ختم کرنے کے لئے ہی اس دیوتا نے ایسا نام دھارن کیا ہے، جو کال اور کالے پن کا دوسرا نام ہے۔ یہ سچ ہے کہ اگر پاپ کی کالی سرنگ میں رہ کر دوسروں کا بھلا کرنا مقصود ہو تو کالا بھیس دھارن کرنا ہی ہوگا۔ غیر انسانی شکتیوں کے خلاف وہ ویرتا کے جذبے سے تیار رہتے ہیں اور شردھالوؤں کو وہ دیوتا روپ میں خطروں سے بچاتے ہیں۔

کالے کپڑوں میں کالی ویر اپنے بھگتوں کو بے حد پیارے اور پرکشش لگتے ہیں۔ لوک گائیکوں نے انکے ہتھیاروں کا رنگ بھی کالا ہی بتلایا ہے۔

ہتھیار

ہتھیاروں کا کالا رنگ دراصل علامتی طور پر بیان کیا گیا ہے۔ عملی زندگی میں چھل کپٹ سزا خوف وغیرہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ راجہ منڈلیک کے وزیر اور قابل اعتماد دوست کے روپ میں کالی ویر اپنے راجہ کو مشکلوں سے نکالنے کے لئے ان ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ نیتی کو جاننے والے ہیں۔ اس لئے وہ جانتے

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ہیں کہ دشت کے ساتھ حلیمی اور نرمی کی پالیسی کامیاب نہیں رہتی۔ اس لیئے سچائی کی بحالی کے لیئے وہ کالے ہتھیاروں سے لیس ہونے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔

کالے جامع، کالے جوتوں اور کالے ہتھیاروں سے لیس کالی ویر جی جب کالے گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں، تو وسیع آسمان میں کالے بادل کی طرح دکھلائی دیتے ہیں، ایسا بادل، جسے پیاسی زمین ٹکٹکی لگائے دیکھ رہی ہے۔ اس بادل کی بوندیں شردھالوؤں کی بھگتی کی پیاس بجھاتی ہیں۔

پگڑی

کالی جھلک میں سجے کالی ویر جی کے سر پر پانچ رنگوں کی خوبصورت لہریا پگڑی شوبھا پاتی ہے اور سر پر ہیرا شوبھا پاتا ہے۔

سر لہریا پنچ رنگیا

اپر لڑکے ہیرا

خوبصورت کالے لبادے میں ملبوس کالی ویر کے سر پر شوبھا پا رہے ہیرے سے نکلی کرنوں کی چمک پھیل کر ان کے جلال کو دوگنا بڑھا دیتی ہے ان کی دیوتاؤں جیسی شخصیت کی خوبصورتی میں انکے ہاتھ میں چمک رہا سنہری ڈنڈا مانو چار چاند لگا رہا ہو۔

سر پنچ رنگیاں چیرا اسدے

ہتھ سنہری ڈنڈا

ڈنڈا اور چھڑی

یہ ڈنڈا یا چھڑی کالی ویر کی علامت کے روپ میں ہر شردھالو کے گھر میں

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

استھاپت ہے۔اسے ''کنڈ'' یا ''کنڈی'' بھی کہا جاتا ہے۔

کچھ چیلوں کا کہنا ہے کہ انہیں راجہ کالی ویر نے خواب میں جو شکل دکھلائی، اس میں انہوں نے سفید کپڑے اور سفید پگڑی پہن رکھی تھی۔انہوں نے گلے میں ہیرا بھی پہن رکھا تھا۔بھگتوں کو اپنے اس اشٹ دیوتا کے مختلف روپوں میں درشن ہوتے ہیں۔کل یگ کے اس دور میں اوجھل ہونے پر انکا رنگ گورا ہو گیا ہے، ایسا لوگوں کا وشواس ہے۔

کالی ویر کی سواری

جیسے گوگا کی سواری ''نیلا گھوڑا'' ہے، اسی طرح کالی ویر کی سواری کالے رنگ کا گھوڑا ہے۔کالی ویر کو ''کالے گھوڑے کا سوار'' کہا گیا ہے۔

'' کالے گھوڑے دا سوار کالی ویر۔

مارے کھونچیاں تروڑے جنجیر (۱)

دیوتاؤں کی ایک برنولی (۲) میں بھی کہا گیا ہے۔

کالی ویر، کالے کپڑے، کالے ہتھیار

کالے گھوڑے دا سوار۔

جموں صوبہ میں آشاپتی پربت (بھدرواہ) کے کالے کانوں والے گھوڑے کو سب سے بہتر مانا گیا ہے۔پورانوں کے مطابق شری کرشن نے اس نسل کے گھوڑے حاصل کرنے کے لئے بھاری جنگ کیا تھا۔کہا جاتا ہے کہ صوبہ جموں کے سب لوگوں کی طرف سے مانے جانے والے دیوتا شخصیت کالی ویر اسی نسل کے کالے کانوں والے گھوڑے کے سوار ہیں۔

---

(1) زنجیر (2) برناولی استتی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

بچپن کے بعد کالی ویر جیسے جیسے عمر میں بڑے ہوتے ہیں، وہ اپنے کالے گھوڑے کی سواری کا مزہ لینے لگتے ہیں۔ ایک بار یہ طوفانی اور دیوتاؤں جیسی شخصیت شام ڈھلے تک گھر لوٹے نہیں تو ماتا کالیکا ماں فکر میں ڈوب جاتی ہے اور کالی ویر کو آوازیں لگاتی ہوئی ادھر سے ادھر ڈھونڈتی ہے۔ تب وہ ایک باغیچہ کی مالن سے پوچھتی ہے کہ اس نے کہیں کالی ویر کو تو نہیں دیکھا؟ مالن جواب دیتی ہے کہ وہ مشرق سے مغرب، شمال سے جنوب سمتوں میں گھوڑا دوڑا رہا تھا۔ اس نے گھوڑے کو محض تھپکی لگائی تھی کہ گھوڑا ہوا سے باتیں کرنے لگا۔ آسمان میں گرد بھر گئی۔ گھوڑے کے گنگھرو بڑی تیزی سے چھن چھن کی آواز کر رہے تھے۔ وہ اپنی لگام کو تڑوا کر بھاگ رہا تھا۔ وہ دانت کٹکٹا رہا تھا اور اسکی مونچھوں کے بال ہوا میں لہرا رہے تھے۔

اس بات میں بالکل شک نہیں کہ شکتی وان یودھا کے لئے ایسے دویہ گنوں والی سواری کا ہونا ضروری ہے۔ بچپن میں ایسے تیز رفتار اور طاقتور گھوڑے کو کالی ویر کامیابی سے دوڑا کر اپنے دیوتاؤں جیسے گنوں کو پرکٹ کرتے ہیں۔

جب کالی ویر راجہ منڈلیک کو ماتا واشلا سے نیلے گھوڑے پر سوار ہونے کی اجازت دلوا دیتے ہیں تو کشتری راجہ منڈلیک شکار کے لئے نکلتے ہیں۔ ان کے انگ سنگ ان کے دو یودھا ساتھی کالی ویر اور ناہر سنگھ بھی اپنے اپنے گھوڑوں پر سوار ہو کر سندھ دریا پر جا پہنچتے ہیں۔ اس کے بعد بنگال میں راجہ منڈلیک کی مدد کے لئے وہاں جانے پر یا پھر کپلا گائے کو مغلوں کی قید سے آزاد کروانے کی مہم میں کالی ویر غزنی کی حدود تک اپنی اس سواری کالے گھوڑے پر سوار ہو کر جاتے ہیں۔

کچھ دیگر زبانی کہانیوں میں نیلی نامی گھوڑی کو کالی ویر کی سواری بتایا گیا ہے بیشتر بھگت ان کے گھوڑے کا رنگ کالا بیان کرتے ہیں نیلی گھوڑی کی طاقت بہت

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

تیز ہے۔اپنے جڑواں نیلے کے بارے میں یہ کوسوں دور سے جان لیتی ہے اور اسے اشارہ دیتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ کالی ویر کے پاس اپنی گھوڑوں کی گھڑ سال تھی، جس میں ایک سے بڑھ کر ایک عمدہ گھوڑے تھے۔لیکن کالی ویر کو دو گھوڑے خاص طور پر عزیز تھے۔ جنگ کے موقعہ پر کالا گھوڑا اور دوسرے مواقع پر نیلی گھوڑی۔ لیکن کتھاؤں اور گاتھاؤں میں کالے گھوڑے اور نیلی گھوڑی کی کہانی کو گڈمڈ کر دیا گیا ہے۔

دیوتا کا نشان

لوک دیوتاؤں کے علامتی نشان بھی بڑی شردھا اور اعتقاد سے پوجے جاتے ہیں، ایسے دیوتا، جنہیں اولاد کا ور دینے میں سمرتھ اور بھوت پریت وغیرہ سے تحفظ کرنے میں مددگار مانا جاتا ہے، ان کے تھانوں پر سانکلیں چڑھائی جاتی ہیں۔ سانکل، جھنڈ (جھنڈا) کو دیوتا کی نشانی مانا جاتا ہے۔کالی ویر جیسے لوک دیوتاؤں کی مورتیاں بہت کم پائی جاتی ہیں۔ پورانوں کے دیوتاؤں کی ساکار اپاسنا میں جہاں تصویر یا مورتی کا پرچلن رہا ہے۔وہیں بیشتر لوک دیوتاؤں کی پوجا انکی سانکلوں (سانکلوں کا گچھا۔جھندا) کو دیوتا مان کر کی جاتی ہے ریاسی وغیرہ کچھ علاقوں میں لوک دیوتاؤں کے "سنبھ" بنائے جاتے ہیں اور کہیں کہیں بھوت آتما کو دیوتا مان کر ان کی مورتی پتھروں کو تراش کر (موہرے بنا کر) اس کی ستھاپنا کی جاتی ہے۔

بہلالتا اور بندرالتہ علاقوں میں گھروں میں ستھاپت دیوستھانوں پر بنے کالی ویر کے نشان، جنہیں نشانیاں کہا جاتا ہے، یوں ہوتے ہیں۔

1. جھنڈے

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

2. پھہوڑی

3. لکڑی کے موسل یا منگلیاں

جھنڈا دیوتا کی انوشٹھان سے متعلقہ شکتیوں کا مرکز مانا گیا ہے. بھوت پریتوں اور ڈائینوں کو چیلا اسی سے پیٹتا ہے جھنڈا در اصل درخت کی ٹہنی اور پتوں کی شکل کا ہوتا ہے اور یہ لوہے کا بنا ہوتا ہے پرانے زمانے میں جھاڑ۔ پھونک کے کاموں کے لئے خاص درخت۔ پودوں کی ٹہنیوں اور پتوں کا استعمال کیا جاتا تھا، لیکن لوہے کی لمبی عمر کی وجہ سے اس نشانی کو دیوتا کی شکتی کی علامت اور مرکز مان کر اہمیت دی جاتی ہے۔

کالی ویر کے کالے ہتھیار ہونے کا مطلب یہ ہے کہ انکا لوہے کا وہ جھنڈا، جو پیڑھیوں سے چلتا ہوا زنگ لگنے اور پرانا ہونے سے کالا پڑ جاتا ہے۔ لیکن، عوام لوہے کو کالی دھات بھی کہتے آئے ہے۔ اس لئے کالی ویر کو یودھا کے روپ میں یہ کالی دھات بہت پیاری رہی ہے۔ اسی سے انکے ہتھیار وغیرہ بنتے تھے۔ بعد میں دیوتا کے روپ میں تسلیم ہونے سے اس کالی دھات سے انکی غیر دنیاوی طاقت کی علامت سانکل۔ گچھا (جُھنڈا) بنایا جانے لگا۔

جوگیوں کا ''پھہوڑی'' نامی اوزار کالی ویر کے جوگ جُگت کی مثال ہے۔ شوجی کے گنوں جیسے آچار بیوہار کی وجہ سے کالی ویر شِو پریوار کے انگ ہی معلوم ہوتے ہیں۔ انمیا، گریما لگھما وغیرہ ردھی سدھیوں کی ملکیت انہیں جوگ کی سادھنا سے ہی حاصل ہوئی ہے۔

لکڑی کے مدگر یا منگلیاں ان کے کشتی سے متعلقہ فن میں ماہر ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ دکھٹبا نگ، کے روپ میں یہ انکے ہتھیار بھی ہیں۔ یودھا

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

لوگ صرف ہتھیاروں پر ہی انحصار نہیں رکھتے ، بلکہ جسم کو مقوی بنانے کے لئے مدگر سے ورزش بھی کرتے ہیں، ان کے کھٹوانگ یدھ میں یہ دشمن کا صفایا کرنے میں بھی سادھن بنتا ہے۔

جموں کے کنڈی علاقوں کے علاوہ کچھ پہاڑی دیہات میں بھی کالی ویر کی ایک ضروری نشانی لوہے کی چھڑی (کنڈھی) مانی جاتی ہے۔اسے عام طور پر کالی ویر جی کی چوکی یا تھان پر رکھا جاتا ہے۔

کونڈھی دراصل شاہی طاقت کی نشانی ہے۔امن کے زمانہ میں راجہ یا وزیر اسے اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔وہ دشٹوں کو سزا دینے اور انصاف کی حکومت کی نشانی بھی تھی۔لوک گاتھا میں ان کے ہاتھ میں دو سنہری چھڑیوں کی بات کہی گئی ہے شاید یہ وہی کونڈھی ہی ہے۔

گھروں میں بنائے گئے کالی ویر کے استھان کو متبرک بنائے رکھنے کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے یہاں گندگی ڈالنا، بچوں کا پیشاب وغیرہ کروانا یا کپڑوں آئی عورت کا اندر آنا ممنوع ہوتا ہے۔خاندان کے مالک کا تھان ہونے کی وجہ سے خاندان کی بڑی بوڑھی عورتیں یا بہوئیں نہ تو سیدھے دیونشان والی چوکی یا کیلی کی طرف دیکھتی ہیں اور نہ ہی بلا گھونگھٹ کاڑھے اس کمرے میں ہی جاتی ہیں۔اگر گھر میں کوئی مرد نہ ہو تو ان نشانوں کو اشنان وغیرہ کروانے کا حق عورتوں کو مل جاتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں اُسے ’گِدی‘ نامی لباس میں ملبوس ہو کر کام کرنا پڑتا ہے ’’گِدی‘‘ کو متبرک مان کر اس سے عموماً دھارمک کام کرنے کی روایت رہی ہے۔ عوامی اعتقاد کے مطابق ’’گِدی‘‘ پہنے ہونے کی حالت میں عورت بذات خود شکتی کے روپ میں چلی جاتی ہے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر کو اولاد میں اضافہ کرنے اور اسکی حفاظت کرنے والا دیوتا مانا جاتا ہے۔ اس لئے کل کے بزرگوں کی مانند احترام دیا جاتا ہے۔ اولاد کو سکھ دینے والے اس چمتکاری کل دیوتا کے ہاتھ میں سونے کا گڑبا تھما ہوا ہے، جو امرت جل سے بھرا ہے۔ اس جل کے چڑھانے پر کالی ویر اپنے مریدوں کی دلی خواہش پوری کرتے ہیں اور خالی گود کو اولاد سے بھر دیتے ہیں۔

ہتھ کالی دے سُنّے دا گڑبا،
پھلیں گود اں بھر یاں۔
جنہیں قبیلیں کالی ویر بسدا
اوہ گرہستیاں ن لہریا

چڑھاوا۔

شردھالو لوگ کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے اپنے کل دیوتا کو سب سے پہلے یاد کرتے ہیں۔

(ا) کپڑے۔ منڈن کا سنسکار ہو یا شادی بیاہ کی رسم، اس کے لئے دیوتا کو لکھا ہوا یا چھپا ہوا دعوت نامہ دیا جاتا ہے۔ کارڈ پر دیوتا کا نام لکھ کر اس کے مندر یا تھان پر چڑھا کر، ان سے شبھ کام کے رکاوٹ کے بغیر تکمیل تک پہنچانے کی بنتی کی جاتی ہے۔ شادی کے لئے مطلوب سامان کی خرید سے پیشتر اپنے کل دیوتا کالی ویر اور کل دیوی مّل کے لئے بتدریج سفید اور لال کپڑے خریدے جاتے ہیں۔ سنجواں گاؤں کے دیواستھان پر کیسری اور گلابی کپڑے چڑھائے جاتے ہیں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

(ب) کھانے پینے کی اشیاء۔کالی ویر اور ملّ ماتا کو بڑے بیٹے" (ٹکا پتر) کی بدھائی دینے کی روایت ہے۔ یہ بدھائی عام طور پر منڈن سنسکار اور بعد میں شادی کے دوران اور دوبارہ بڑے بیٹے کی پیدائش کی خوشی میں دینے کا رواج چلا آرہا ہے۔ یہ بدھائی بکرے کی بلی (قربانی) دے کر دی جاتی ہے اسے 'بدھکرا' یعنی بدھائی کا بکرا کہا جاتا ہے اس موقعہ پر تمام کل خاندان اکٹھا ہو کر دیوتا سے بکرا قبول کرنے کی پرارتھنا کرتے ہیں بکرے کے سہر کر کانپنے کو دیوتا کی منظوری کی نشانی مانا جاتا ہے۔ اجتماعی کھانے کے لئے مانس بھات پکا کر اور دیوتا کا 'منڈلا' نکال کر تمام برادری خوشی سے اس دعوت میں شامل ہوتی ہے۔ پہلے بیٹے کی پیدائش پر کالی ویر کو بدھائی کے طور پر بکرا بھینٹ کیا جاتا ہے۔خاندان کی بیٹیاں بھی اپنے بڑے بیٹے کی بدھائی کا بکرا چڑھاتی ہیں۔

کالی ویر کے آواہن کی کارکوں میں انہیں مانس بھات کا بھوگ کرنے والا کہا گیا ہے۔ وہ پیدائش سے براہمن ویر ہیں اور مزاج سے کشتری ہیں اور راجہ منڈلیک کے ساتھ شکار پر بھی جاتے رہتے ہیں، لیکن آج کے دور میں بہت سے اپاسکوں کو اس بات پر اعتراض ہے کہ دیوتا ہو کر کالی ویر خون اور گوشت کی خواہش کیوں رکھتے ہیں۔

اس دلیل کو لیکر کالی ویر جی کو مٹھائی کھانے والا دیوتا بنا دیا گیا ہے۔ گوشت سے مٹھائی میں تبدیلی کے طریقہ کار کو "دیوتا کھنڈ و کھیر ولانا" کہا جاتا ہے کئی جگہوں پر اب دیوتا کو حلوہ، پوری، کھیر وغیرہ بھی چڑھائے جاتے ہیں۔ تحصیل رام نگر میں کہیں کہیں سدھ گوریا اور بر پاناتھ کے تھانوں کی مانند کالی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ویر کے تھانوں پر بھی دیسی گھی کا پکا روٹ چڑھایا جاتا ہے۔ اناج کی بلی منگل یا اتوار کو چڑھائی جاتی ہے۔ لیکن یہ روٹ عورتوں کے کھانے کے لئے نہیں ہوتا۔ اسے مرد لوگ ہی آپس میں بانٹ کر کھاتے ہیں۔

(ج) سانکل۔ کپڑوں اور خوراک کے علاوہ کالی ویر اور مل ماتا کے یہاں کوئی منوتی پوری ہونے پر لوہے کی سانکل چڑھائی جاتی ہے۔ یہ سانکل بدھائی کے مخصوص مواقع (منڈن) شادی وغیرہ) کے علاوہ اپنی خوشی سے بھی چڑھائی جاتی ہے۔

(د) کھارکے۔ نئی فصل کی آمد پر اس فصل کا اناج بھی دیوتا کو چڑھانے کی روایت ہے۔ اس میں یہ جذبہ پنہاں رہتا ہے کہ دیوتا کی مہربانی سے جو فصل صحیح سلامت کوٹھار میں پہنچ گئی ہے، وہ کل دیوتا کی مہر کی نظر کا نتیجہ ہے۔ اس لئے اس پر سب سے پہلے انہیں کا حق ہے۔ اناج دانہ دیوتا کو پیش کرتے ہوئے کہا جاتا ہے کہ اگلی فصل موسم کی مار سے بچی رہے اور فصل گھر میں پہنچنے کی خوشی ہر بار آئے۔ کھارکوں میں گھر کے لوگوں کے صحت مند رہنے کی دعا بھی کی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ دیوتا گھر بھر اور باہر ہر جگہ ان کے فلاح بہبود کی نگہبانی کریں۔

کالی ویر کا جلوس: گگیہل

کالی ویر جی کے بھگت اپنی خاندانی روایت کے مطابق تین یا چار برس کے بعد دیوتا کو بدھائی دینے کا اہتمام کرتے ہیں۔ اس وقفے کو یہڑا، تر بڑا یا چبرا کہا جاتا ہے۔ جس طرح مختلف برادریاں اپنے اپنے کل دیوتا کی میل کیا کرتی ہیں، اسی طرح

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر کو اپنا اشٹ دیوتا ماننے والے اپنے اپنے مخصوص وقفے کے بعد اس دیوتا کا جلوس (شوبھا یاترا) نکالتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس میں کسی مخصوص برادری کی جگہ گاؤں میں رہنے والی تمام برادریاں حصہ لیتی ہیں۔ یہ یاترا عموماً ساون، بھادوں، کتک، پوہ یا چیت ماہ میں نکالنے کی مناہی ہے۔ دیگر مہینوں میں عام طور پر ایسی پابندی نہیں رہتی۔ جموں کے شمال مشرق کے پہاڑی علاقوں میں چیلے شوشکتی، ناگ یا کسی بھی دوسرے دیوتا کی یاترا میں کالی (کیلو) ویر کا نشان سب سے آگے رہتا ہے۔ اس میں یہ جذبہ پنہاں ہے کہ یاترا کے راستے کی بُری شکتیوں کو ہٹا کر راستہ بے خطر کر دیا جائے۔

اس یاترا کو 'دیوتا کی سیر' بھی کہا جاتا ہے۔ کالی ویر راجسی مزاج کے دیوتا ہیں۔ سیر سپاٹہ انہیں پسند ہے۔ عوام کا ماننا ہے کہ جیسے راج کاج کے کام کے بعد راجہ اپنے راجیہ میں گھومتا ہے۔ اسی طرح دیوتا لوگ بھی اپنے تھان سے عوام کا فلاح کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے علاقے کا دورہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس سیر کا ایک دیگر مقصد ہوتا ہے، اس علاقے میں پوجے جانے والے دوسرے دیوتاؤں کے ساتھ کالی ویر کی ملاقات کروانا۔ یہ جلوس جب کسی دوسرے دیوتا کے استھان کے قریب سے گزرتا ہے تو اس جلوس کو وہاں روک کر اس دیوی یا دیوتا کی اُستتی کی جاتی ہے۔ اسے دو دیوتاؤں کی بھینٹ (ملاٹی) کہا جاتا ہے۔ جوگی لوگ جو کہ اپنے علاقے کے تمام دیوی دیوتاؤں کی کارکیں (لوک گاتھائیں) جانتے ہیں، راستے میں اس دیوی دیوتا کے تیئں احترام کے لئے ڈھول بجاتے ہیں اور اسکی کارکیں گاتے ہیں۔

جن علاقوں میں کالی ویر جی کو راجہ منڈلیک کا وزیر مانا جاتا ہے، وہاں کالی ویر کے جلوس کو 'گگیہل' کہنے کی روایت ہے۔ تحصیل گندوہ (ضلع ڈوڈہ) کے گاؤں

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

''چوری''اور''بھیجا''میں کالی ویر کی یاترا کے علاوہ کُڈ (میلہ اور ناچ) بھی کرتے ہیں۔

''لگیہل''میں کالی ویر کا چیلا کندھے پر سانکلوں کا گچھا (جھنڈا) رکھ کر دوسرے ہاتھ میں مور چھڑ لئے ننگے پاؤں چلتا ہے۔ ایک دوسرا شخص دیوتا کی اچھی طرح سے سجائی چوکی کو سر پر اٹھائے رکھتا ہے۔ چوکی کے اوپر چھتر یا چھاتا تان کر رکھا جاتا ہے۔ سیر کے دوران ایک یا دو جوگی ڈھول بجاتے رہتے ہیں۔ دیوتا کی شوبھا یاترا کی اطلاع گاؤں کے ہندو گھروں میں ایک دن پہلے دی گئی ہوتی ہے۔ اس لئے جیسے جیسے یہ جلوس گاؤں سے گزرتا ہے، ہر گھر کے کچھ لوگ اس میں شامل ہوتے جاتے ہیں۔ جموں خطہ کے کچھ علاقوں میں لگیہل میں شمولیت کرنے والے نوجوان پاؤں میں گھنگھرو باندھے رہتے ہیں۔ دیوتا کی چوکی لگتے ہی 'پھمنی' نامی بھگتی ناچ کے لئے ان کے قدم تھرک اٹھتے ہیں۔ کہیں کہیں ڈنڈارس (ہاتھوں سے ڈنڈے بجا کر کھیلی جانے والی راس) بھی کھیلی جاتی ہے۔

کئی بار ایک دن کے بجائے دو دن کی شوبھا یاترا نکالی جاتی ہے۔ اسے ڈیرے والی لگیہل کہا جاتا ہے۔ ایسی یاترا اس وقت نکالی جاتی ہے، اگر دیوتا ناراض ہو۔ تب اسے شانت کرنے کے لئے دو دن کی یاترا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس یاترا کے گھومنے کا علاقہ بھی وسیع ہوتا ہے اور ساتھ ہی رات بھی کسی دوسرے مقام پر کسی ایسے گھر میں کاٹی جاتی ہے، جہاں اس دیوتا کی ستھاپنا پہلے سے کی گئی ہو۔''ڈیرے والی لگیہل''، شنچر وار کی رات کو شروع کر کے اتوار کو تکمیل تک پہنچائی جاتی ہے۔ شنچر وار کی رات کو اس گھر میں چوکی کی جاتی ہے۔ اس دوران دیوتا کی کارکیں گائی جاتی ہے۔ چیلے میں داخل ہو کر دیوتا کھیلتا ہے۔ دیوتا کا دربار بھی لگتا ہے، جس میں کئی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

بارسوال بھی پوچھے جاتے ہیں۔ جس گھر میں یہ شوبھایاتراٹھہرتی ہے وہاں، آرام کرنے اور کھانے کا مناسب انتظام گھر والوں کی طرف سے کیا جاتا ہے۔

یاترا کے دوران ’کالی ویر کی جے‘ وغیرہ نعرے لگائے جاتے ہیں۔ یاترا کے راستے میں آنے والے قدرتی پانی کے چشموں پر کالی ویر کے دیونشانوں کو اشنان کروایا جاتا ہے۔ گگیہل کی واپسی پر اجتماعی کھانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ لوگ اس میں آٹے چاول کا اپنا حصہ دان کر اجتماعی لنگر (بھنڈارے) میں شامل ہوتے ہیں۔

پہاڑی علاقوں میں اس یاترا میں کچھ مقامی باتیں بھی شامل ہوگئیں ہیں۔ ان کے مطابق ہر گھر کے صحن میں جاگر گگیہل رکتی ہے۔ وہاں انگن میں ’’کھیڈھ‘‘ کی جاتی ہے۔ کھیڈھ کا مطلب ہے ناچ اور لوک ناچ۔ دوآلہ (چیلا) اور ڈھول بجانے والا (گارڑی) موسیقی کی طرز پر آپسی بات چیت کرتے ہیں:-

دوآلا۔ اوبنگوں	(ارے بنگلوں)
گارڑی۔ او جی	(ہاں جی)
دوآلا۔ بیل بیل؟	(بیل بدھائی؟)
گارڑی۔ واہ جی	(ارے واہ)
دوالا۔ دیئے گی تیل؟	(چراغ کو تیل؟)
گارڑی۔ اوبی لوڑدا	(وہ بھی چاہیئے)
دوآلا۔ ڈھولے گی ڈورا؟	(ڈھول کو ڈوری؟)
گارڑی۔ اوہ بھی لوڑدا	(وہ بھی چاہیئے)
دوآلا۔ تھلے گی اورا؟	(دیواستھان کے لئے اناج؟)
گارڑی۔ اوہ جی لوڑدا۔	(وہ بھی چاہیئے)

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

دوآلا۔ گارڑی گی رٹی تے بھٹورا؟ (ڈھول بجانے والے کوروٹی اور بھٹورا؟)

گارڑی۔ اوہ بی لوڑ دا۔ (وہ بھی چاہیئے)

دوآلا۔ کیین مٹھے دا کٹورا؟ (ساتھ ہی دہی کا کٹورا؟)

گارڑی۔ اوہ بی لوڑ دا (وہ بھی چاہیئے)

دوآلا۔ مٹھائیں تاں پہلی دی بند، جاں تمبر وئے دا گرولا اگر دہی نہیں ہے تو نمک مرچ یا تنبر و کا دانہ ہی چلے گا۔

اس کے بعد کچھ دیر ناچ ہوتا ہے۔ تب دوبارہ دوآلا ہانک لگاتا ہے

''او بنگوں؟''

گارڑی۔: او جی۔

دوآلا۔ بیٹھ بھٹورا اُپر تھر، کھندے کھندے اگڑا اچل (بھٹورے کے اوپر ملائی رکھی ہے۔ کھاتے کھاتے آگے چلو''۔

اگر کسی گرہستھی نے دروازہ بند کرلیا تو کوتوال کے طور پر دوآلا اور بنگوں کے روپ میں گارڑی اس گھر والے پر آوازے کستے ہیں۔

انیں بھت چھڑے دے ٹھوکی

اس گھر اے باوے دی کروپی

اگر کسی گھر کا مالک گگیہل ناچ مزید دکھائے جانے کا خواہشمند ہو تو دوآلہ پھر آواز لگاتا ہے۔

او بنگوں؟

گارڑی۔ او جی''۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

دوآلہ۔ بنگ٘ں لگے نچناں، گھنگُو لگے بھچھناں۔ سریاں دی رٹی ماہیں داتیل۔(۱)

گارڈی۔ تھوڑا ہور کرو کھیل۔

پہاڑی علاقوں میں گگیہل کے دوران عموماً اس طرح کے جیکارے لگائے جاتے ہیں:-

دوآلہ	تمام لوگ
نشکار	نمشکار
دھولے ماتا گی	نمشکار
دھرتی ماتا گی	نمشکار
گورکھ ناتھیں گی	نمشکار
کالی ویریگی	نمشکار
راجہ مند لیکے گی	نمشکار
سدھ گوریئے گی	نمشکار
ستئیاں مہری گی	نمشکار
گتولویں تھانیں گی	نمشکار
تھان پچوڑ گی	نمشکار
تھان مراہڑار گی	نمشکار
چڑوٹویں آہلی گی	نمشکار
پارلیا دھارا گی	نمشکار
چونترا آہلی گی	نمشکار
تھان سکرالہ گی	نمشکار
ترکٹا آہلی گی	نمشکار

---

(۱) سرسوں کے تیل کے بجائے سرسوں کی روٹی اور ماہیں دی دال یا روٹی کے بجائے ماہیں داتیل کہنے کا پس منظر میں ناتھ پنتھی اُلٹ باسی روایت کے آثار دکھلائی دیتے ہیں۔ الفاظ کو توڑ مروڑ کر سائین کو حیران کرنا اس روایت کا مقصد ہوتا ہے

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

اس طرح علاقہ کے تمام چھوٹے بڑے دیوی دیوتاؤں کو اور ان کے استھانوں کو یاد کیا جاتا ہے۔ اگر کسی دیوتا کا نام بھول گیا ہو تو دوآلا ڈھول بجانے والے سے کہتا ہے ''بج بھائی ڈھولیا بج۔ بج بھائی بھگتا بج''۔ ڈھول بجتا رہتا ہے۔ تب نام یاد آنے پر بھولی ہوئی شکتیوں کا نام لیا جاتا ہے۔ جیسے :-

دوآلہ	تمام لوگ	
پنجیں پیریں گی	نمشکار	
نمیں ناتھیں گی	نمشکار	
پیر پنجالے گی	نمشکار	
لگے ویرے گی	نمشکار	
باہوے آہلی گی	نمشکار	
ماما یا گی	نمشکار	وغیرہ وغیرہ

شوبھایاترا کے بھنڈاری کو ہر گھر سے توفیق مطابق اناج دانہ دئے جانے کی روایت ہے۔ اس اناج کا کچھ حصہ ناتھ جوگی کے لئے نکال کر بقیہ حصہ بھنڈارے میں دیوتا کے پرشاد کے طور پر پکایا جاتا ہے۔

شوبھایاترا یعنی لگیھل اپنے بنیادی مقام پر واپس آتے ہی بکرے کی بلی دی جاتی ہے۔ گوشت اور بھات کا بڑا کھانا کیا جاتا ہے اس دعوت کو ''جگیرن'' کہا جاتا ہے، جن دیو استھانوں پر کالی ویر جی کو مانس کی جگہ حلوہ کھیر وغیرہ کا بھوگ لگایا جاتا ہے۔ وہاں ویشنو بھنڈارے کا اہتمام کیا جاتا ہے

تھان پر واپسی کے بعد دوآلہ سوالیوں کے سوالوں کا جواب بھی دیتا ہے۔ کچھ دیو استھانوں پر دوآلے کی کھیل (چوکی) کے بعد پیروں کی دھمال بھی بجائی جاتی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ہے۔ دھمال ڈھول کا ایک خاص تال ہوتا ہے، جس میں دو آلا ایک ٹانگ کے بل پر ناچتا ہے اور دیوتا کو پرنام کرتا ہے۔

کہیں کہیں دوالے چیلے وغیرہ آگ کے انگاروں پر جاتر کرتے ہیں۔ ترون گاؤں (بھدرواہ) میں رات بھر دیر ستھل پر میرو کی لکڑی کا بڑا الاو جلایا جاتا ہے۔ اس میں ویر کا ترشول گڑا ہوتا ہے۔ صبح (اباشے کاوے) چیلے دو آلے انگاروں پر چلتے ہوئے اس ویر دیو کی جاتر گرہنی دیتے ہیں۔ اس تھان کے دو آلے پشت در پشت مقامی راجپوت چلے آرہے ہیں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

لوگ گاتھائیں

کارک - 1

دِن پُنیاَ،   اشٹمی دھیاڑا، جرم کالی نے لیناَ،
جمیں دائو راتے کر میں دا پورا، تاریں جے جرم لیناَ۔
چھنّ   دانیناَ   بھنگوڑا،   مخمل   شیج   بچھائی،
ماتا تیری لوریاں دِندی،   جُھوٹے کراندی دائی۔
مات   تیری   گُرڑ بنڈ   دی   اے،
دائی   بنڈے   مٹھیائی۔
بھنّی   گُرڑ   چیگری   پایا،نگرّ   نگرّ   بنڈائی،
شہر بجاریں باجے بجدے، منڈیا بجدی بدھائی۔
سنجاں پئیاں کلبیلاں ہوئیاں، کالکا آلے دندی، اُپرّ چنّے کھڑوئی۔
''کالی جے کالی سب کوئی آکھے، کالی کیہڑے بنّے''۔
گڑھ جُدھیا بچ ٹھاکر دوارے ، جاں گھر کشمیر اچنگا،
''باگیں دیئے بگمانی، توہ کالی دکھیا جندا؟''۔
''اُترّ دکھن۔ پورب پچھّم، دِکھیا ہا گھوڑا دڑاندا''،
کالا گھوڑا، کالا جوڑا، کالے ن بسترّ پہنے۔
کالے ڈِگلیں گلّاں کردا، گھنگھروِیں چھن چھن لائی۔
کڑکڑ دندین، پھر پھر مچھیں، ترڑ ترڑ تنیاں ترڈائی۔
کالی ویرے تے راجہ منڈلیک، دونیں بھائیں دی جوڑی،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ٹھاہریں بریں دا ہوآ منڈ ۔۔ رنا کڑمائی۔

گوڑ بنگالے ہوئی ئڑمن، گوڑ بنگالے جائی،

سوسٹھ جانی سونہی بنی اے، کالی ویر نے گوائی۔

بُری گل کیتی راجہ منڈیکا ، کالی گی بولی لائی،

گوڑ بنگالا ناراں ڈاہڈیاں لیندیاں جادو پائی۔

باراں سال ہوئے گیدے مُڑی گھر پھریا نائیں،

لِکھی لِکھی چٹھیاں بھیجے لگڑی، ایہہ پتے آوندے نائیں۔

گوڑ بنگالا ست سیولا۔ اُتھے لیتے جادوئیں پائی،

کیا لو ویر نے اگنی تبالا، ہین گھوڑے دے گھائی۔

منڈیکا دا بھڈو بناندا، سارا پایہ کھیڈے جائی،

جادو تروڑے کالی ویرے نے، بجیا بنگالے جائی۔

باغ لاندا بگیچہ لاندا، وچ بٹھایا مالی،

ہر بوہٹے گی پانی دِندا، اِک نئیں روہندا خالی۔

باغ تیرا بگیچہ تیرا، توں اے باغ دا مالی۔

کارک - 2

بھر پنیا دی چانی، تے سمری اے کالکا مائی،

نہیری راتیں دا جرم کالی دا چانینا لگ آئی۔

جس دن کالی نے جرم لیبا، محلیں بجی بدھائی،

پنجیں دنیں دا ہوآ کالی، لیتا پنجا بیں پائی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

اکئیں دنیں دا ہوآ کالی، لیتا سُوترے پائی،
نئیں کلُے دانپت پروہت، نئیں کلُے دانائی۔
گڑ بھنّی اہیں پاندے چنگیری، پدھر بنڈے دائی،
اج نیانا ، کل سیانا، دن دن جوت سوائی۔
بڈی چھن بناندے پنگھوڑا مخمل شیج بچھائی،
آوندیاں ناراں بُون پیا رے ، دِنیں منگل گائی۔
کلک ماری اے کالی بیرے بوہندا پنگھوڑے جائی،
پہلا جُھوٹا تیری ماتا دِندی، دُوآ دندی دائی۔
چتّی کھنڈتے دُدھ مانجاچ مشری رلائی،
کھیڈ دیا کھنڈادیا ویرا، گڑھوتا دیئے تگی دائی۔
اِک برے دا ہوآ کالیا، کھنویں کھیڈ رچائی،
داؤں بریں دا ہوآ کالیا، محلیں کھیڈ رچائی۔
تریئوں بریں دا ہوآ کالیا، گلئیں کھیڈے آئی،
چاؤں بریں دا ہوآ کالیا، شہر سہا میں جائی۔
بڈّے پہرے داگیدا کالی، راتیں مُڑ یانائی۔
آلے دِندی ماتا کالکا، گل سُنیا میری آئی۔
ٹھاکے داکالی آکھے نیئں لگدا، ایہہ گل سُندانائی،
ماتا، باغیں دی اے بگما نینئے کالی دی پارت پایاں۔
مالن۔ کہہ نشانی کالی تیرے دی، کئیاں پنچھاناں بیرا،
ماتا۔ سر پنج رنگیا چیرا سوبھے، گلے چ لڑکے ہیرا۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

مالن۔ سنجاں بیلے دِن گھروندے باگیں دِکھیا جندا،

سرپیچ رنگیا چیرا اُسدے، ہتھ سنہری ڈندا۔

کارک - 3

کالی ویرے، اشٹ پُناں دن بھادرو، جرم کالی نے لئیا،

نہیر منیرے جرم کالی دا، نہیرا نٹھدا گئیا۔

جگمگ جگیاں چارے کوہناں لَو لگی جگ سارے،

ایسا ویر دھرتی پر اُلیا، جوکدیں نئیں ہارے۔

ندیاں چار جھریٹے کیتے، آندی بنگلے پائی،

بونگلا ماتا تیرا ہیریں جڑیا جھلمل کرے کناری۔

دُدھ پُترتوں ماتا دنی ایں خلکت آوندی ساری،

آج بڈیراکل بڈپرا، دن دن جوت سوائی۔

پنجیں دنیں دا ہوآ کالی ویر لیئا پنجابیں پائی،

چنن گھائی تیرا بنیا پنگھوڑا مخمل ہٹھیے پائی۔

ماتا کالکا دِندی لوریاں جھوٹے کراندی دائی،

آج بڈیراکل بڈیر، دن دن جوت سوائی۔

کالا گھوڑا کالے بستر پہنے،

کالی ویرا، گگن گیڑا۔ بال گنگا دیا نیرا۔

بچ جُدھیا تیرے ٹھاکر دوارے، بانکے گھر کشمیرا،

سر لہریا پنج رنگ چیرا۔ متھے لٹکے ہیرا۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

گگے دیا وزیرا، پیریں دیا پیرا،
ست سناتی تے باراں جاتی۔
توہ کالی نے چھلیاں آؤں۔
موہی لیئی، موہی لئی، موہی لیئاں حُوراں پریاں۔
جو کالی دے چرنیں پئیاں، ڈبدے ڈبدے تریاں۔
پہل لوک دیاں ناگناں موہی لیئاں،
سُرگا دیاں موہی لیئاں پریاں۔
ہتھ کالی دے سُنے دا گڑبا، پھُلیں گوداں بھریاں،
جنیں جماتیں کالی ویر کھیڈے، اوہ جماتاں ہریاں۔
پیچ لاہورے کھتریٹی موہی ، اے بٹیاں بنج کماندی،
دُوجیا نگری برہمنی موہی اے نزیں سُوت کتاندی۔
پتجیا نگری تیلن موہی اے کوہلوئیں لٹھ سُٹاندی،
چوتھی نگری جھیری موہی اے، سُر پانئیں گی جاندی۔
پنجمیں نگری دُھبّن موہی اے، پتّن ٹلّے دھوندی،
چھیمیں نگری بنگالن موہی اے، جموآں بین بجاندی،
میں نئیں جانتا اوہ کالی ویرا، نیہی سونہی بین بجاندی۔

کارک - 4

کالی ویرا گگن گینرا،
راوٰہ گنگا دیا نیرا۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

بچ جُدھیا تیرے ٹھاکر وارے،
بانکے نی گھر کشمیرا۔ (ا)
دِن اشٹمی دے جرم لینا،
پتر پوجا ہوئی۔
بھلوٹھی پُترا دا بکر ابجدا،
خوشیئیں مہا ہوئی۔
کالکا پچھے کالی ویرا،
کتنے جرم تھواڑے۔
پہلا جرم وچ کشمیرا،
دوآ گوکل گنواں چارے۔
ست سناتاں باراں جاتاں،
کالی ویر نے چھلیاں۔
تھواڑی گے خاطر کالی ویرا،
میرے باغ دڑونیاں پھلیاں۔

---

(1) (ا) کالی ویرآسمان میں گھومنے والے گنپتی ہیں۔
وہ گنگا جل کی مانند پاک اور تیز رفتار ہیں۔
آپکے پوجنیہ مفقام ایودھیا میں ہیں اور
آپ بنیادی طور پر سرینگر کے رہنے والے ہیں۔
(ب) کالی ویرگڑھ دُودھ نیرا میں رہتے ہیں۔
وہ گنگا کے تیز رفتار پانی کی طرح ہیں۔
آپکے مندروغیرہ ایودھیا میں ہیں۔
اور کشمیر میں آپکی خوبصورت رہائش گاہ ہے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کٹناں بی موئیہاں کالی ویرا،
تیرے قولیں بچنیں موئیاں۔
تیری خاطری کالی بیراجی،
میں بال مسالاں کھیلاں۔
بھیالا دیاں موہی لیئیاں ناگناں،
سُرگے دیاں موہی لیئیاں پریاں۔
کُبجا موہی لیئی کالی ویرا،
گوپیاں گوکل تریاں۔
مالن موہی لیئی کالی ویرا،
باغیں پھُل چنیدی۔
گجریٹی موہی لیئی کالی ویرا،
ہٹیں دُدھ بکیندی۔
برہمیٹی موہی لیئی کالی ویرا،
چونکا بھانڈا دِندی۔
کھترپٹی موہی لیئی کالی ویرا،
ہٹیں بنج کراندی۔
کھیر بھنے کپڑے تیرے،
بال پرونی موتی۔
کالی ویر دی سیوالگی آں،
بندرا بن کھڑوتی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویرا، تیرا رُوپ سہاماں،
سر پر کلگا ٹوپی۔
کُبجانے موہن لینا،
کانہہ پیارا گوپی۔
سر پنج رنگیا چیرا سوبھے،
متھے ڈلکدا ہیرا۔
درشن دیئی جایاں کالی ویرا،
راجے دیا عقل وزیرا۔
اونگلیں ویراتریاں رونگیں پھلیاں،
چھلّیں چھاپیں جڑیاں۔
اوٹھ پتلے مکھ پانیں دابیڑا،
دند چمبیں دیاں کلیاں۔

کارک - 5

منگلا چرن:

کالی ویرا، عقل وزیرا،
سُن گنگا دیا نیرا۔
بج جُدھیا تیرے ٹھاکر دوارے،
باس اے بج کشمیرا۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر جنم

بچ دُدھ نہرے جرم راجے دا، سُرگا مُورت آئی،
بچ دُدھ نہرے بجدے لن باجے، جرم راجے نے پائی۔
آوُندیاں ناراں گان بدھائیاں، جُڑ بدھ ماتا گائی،
پتا گی ملن بدھائیاں، نخشیاں کردا جائی۔
خوشئیں دے بچ گُڑ بنڈیا، سارے شہر بدھائی،
چنن ایں تیرا گھڑیا بھنگوڑا مخمل بیٹھ بچھائی۔
چڑھے ومانی سکل دیوتا، گن راجہ تیرے گائی،
گُڑھتی گھولی، کھنڈو گھولی، مُکھ راجے دے لائی۔
مُکھ راجے دے لاندی ماتا، گٹ گٹ پیندا جائی،
گٹ گٹ پیندا جائی راجہ اکئیں دنیں داہوئی۔
اکئیں دنیں دا ہوندا راجہ، کلُے دا پروہت سدائی،
سدّی پروہتے گی بہڑے بہالدا، دِتا ای بھورا پائی۔
گُودی روڑی سوا روپیہ اگیں پروہتے دے نکائی۔
خوشی ہوئے دا اوہ پروہت، پوتھی کھولد اجائی۔
باراں راسی، گھڑی نکھتر دِتا ناں رکھائی،
راسی کیڑاناں رکھیا، کالی ویرناں رکھائی۔
اِک برس دا کالی ویر ہوندا، سورج کرناں پائی،
دو برس دا راجہ کالی ویر، چّن سورج پوجے جائی۔
گئو براہمن دی پوجا کردا، اِک من رام دھیائی،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

تن برس دا کالی ویر، ہُندا تریئی لوکی پُوجدا جائی۔
برہما ، وشنو دی پوجا کردا، شینکر دھیان لگائی،
چار برس دا راجہ کالی ویر، ویدیں کلا دکھائی۔
پنج برس دا راجہ کالی ویر، ماتا پتا گی پوجے جائی،
چھیں برس دا کالی ویر، پاٹھشالہ چھُڑیا بٹھائی۔
ستیں بریں دا کالی ویر، ٹھاکر پوجے جائی۔

راجہ منڈلیک سے کالی ویر کی ملاقات

اُٹھیں بریں دا کالی ویر، گیند کھیڈنے لائی،
ماریا ٹولہ کالی ویرے نے، اُس گیندے گی جائی۔
ایسا ٹولہ بجا گیندے گی۔ منڈلیکے دے راج چ آئی،
دِکھی گیندے گی راہ منڈلیکے،گھوٹی گلے کنیں لائی۔
اُس گیندے گی کالی ویرتپدا راجہ منڈلیکے کش آئی،
دِکھی کالی ویرے گی راجہ منڈلیکے گھوٹی گلے نے لائی۔
اپنا ملنے دی خبر راجہ نے چوکیداریں گی سنائی،
تنی کہنا چوکیدار راجہ دی منڈی آئی۔
راجہ دی منڈی لنگھی چوکیدارے، تے باشل محلیں آئی،
متھا ٹیکی چوکیدارے نے باشل گی سنائی۔
اِک بالک ماتا میریئے، راجہ دی منڈی چ آئی،
لئی سہلیاں ماتا باشلا، بچ منڈیئے آئی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

دِکھی کالی ویرے گی ماتا باشلا گھوٹی گلے کنیں لائی،
جنم جنم دا بچھڑیا پُترا، آج توں ملیا آئی۔
پچھلی گل توں بھلی جاہاں بچہ، اگلی گل سُنائی۔

راجہ منڈلیک کی کالی ویرے سے دوستی

کالی ویرے تے راجے گی لیئے، اپنے محلیں آئی،
اپنے محلیں اوندی ماتا، تے پنڈت لے سدائی۔
لکھی پاتی ماتا باشلا، کاشلا لیئی سدائی،
چلی محلیں داماتا کاشلا، باشل منڈی آئی۔
دوئے بھینا خوشخبری کنے، گلیں لکیاں جائی،
بولے باشلا بچن کرے کاشل گی گل سنائی۔
پچھلے جنم دا جوڑ بھرائیں دا، آج ملیا آئی،
حکم کیتا ماتا باشلا پنڈت لیئے سدائی۔
ہون کیرتن مندریں ہوندا، تاں جگ ہوندا جائی،
جگ کھندے پنڈے سیساں وندے، جوڑی اٹل روے بادشائی۔
شاستر بدھی کنیں دونیں بھینیں اندی متری پائی،
عنے کالی ویرے گی متر بنایا، کنیں وزیر بنائی۔

دیو چوہان راجہ

کالی ویرے بچن کرے راجہ گی بچن سُنائی،
گڑھ غزنی مغلیں دا باسا، ہندوَ رہندا نائیں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

رام مُکھ کہنے آلے گی لیندے کلما پڑھائی،
جنیئو ٹکے آلا دُکھی دندے سُولی چڑھائی۔
آکھاں تگی چھتریا، گڑھ غزنی کروچڑھائی،
آکھے کالی سُن راجیا، گّل منے کنے لائی۔
کالیاں کپلیاں گماں راجیا مغلیں بندی پائی،
جے نیئں چھڑائی کپلاں بندی، بناں روہنانہ ہندوآئی۔
مُڑی آکھے کالی ویر، غزنی دی کروچڑھائی۔

کالی ویر کا سرینگر جانا

ییہی منڈیا راہ منڈلیکے، کالی ویرے گی لیا سدائی۔
ایہہ گل توں سنیاں کالی ویرا، سنیاں منے کنے لائی۔
شپائی پیادے سدی اے راجے نے، تے دِتا اختیار جائی۔
بولے راجہ بچن کرے، کالی ویرے گی گل سُنائی۔
لیئے حکم کالی ویر، ماتا کالکا گی ملیا آئی۔
سُکھ سنہا مِگی دیّاں ماتا، میں سرینگرے گی جائی۔
کلادھاری کالی ویر، وچ سرینگرے دے آئی۔
بہولوچن تے جمبولوچن، کالی ویرے گی مِلی پے آئی۔
حکم راجے دا کالی ویرے نے، بہولوچن گی دسّیا جائی۔
سوچاں کردا جمبو لوچن، کُتھیں بھیجے جائی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

جمبو لوچن نے حکم اے کیتا، سرینگرے وچ جائی۔
اُتھیں مُسلے مغل ن آئی گے، توں ٹھاکر پوجیاں جائی۔
سرینگرے چ دھنتا (۱) پیئے رام نام ڈبائی۔
ہندوئیں بولیرام رام مُسلیں کلماں جائی۔

کارک- 6
گڑھ غزنی پر حملہ

ندئیں دے وچ ندی سُنچدی،
بڈی گنگا مائی۔
دیوتیئیں وِچ منڈلیک بڈا،
شِلا بینتی باشلا مائی۔
وچ جموئیں پیر مٹھا،
دھن باہوے کالکا مائی۔
پیر مٹھا لوکو، لیندا چُورمے،
چھِلیاں کالک مائی۔
باہویا ماتا کالک چلی اے،
برہمنی بنیے آئی۔
ہتھ ڈنگوری گلے جپ مالا،
ڈِگ ڈِگ کردے آئی۔
باہمیں ماتا دانیت سوبھدا،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ٹلسی نیرے الائی۔
بال گیپائیں گی پچھدی ماتا،
دتو راجہ دی منڈی۔
جہیڑا دسدا منڈلیک راجہ،
آپ ترے کُل تاری۔
لنگھی ڈیوڈھیاں، چلدی ماتا،
وچ منڈی دے آئی۔
ناہر سنگھ ، کالی ویرے،
دونیں چوپر بازی لائی۔
کتھیں ن گھر تھوڑاے ماتا،
توں کُس مُلکھے دا آئی۔
بولے ماتا وچن کرے،
کالی ویرے گی گل سُنائی۔
دکھن دیش ریولی راجیا،
میں مارُودیا دا آئی۔
کیہہ منگنی راجے کولا،
کیہہ آئی ایں کتے گوائی۔
راج نئیں منگاں، بھاگ نئیں منگاں،
رتھ نیلا منگدی نائیں۔
اتھیں راجہ اے نئیں ماتا،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ٹھاگر پوجا لائی۔

مورتیاں جائی پوجے راجہ،

بریمہن پوجے نائیں۔

گھر آئے دے ناگ فی پوجے،

برمیاں پوجے جائی۔

پُچھے کالی ویر وچن کرے،

ماتا گل دے سمجھائی۔

کیہہ تیرے نے ہوئی بیتی،

کُن سَل منے گی لائی۔

دیہہ راجہ نے دِتی بچھی،

راجہ دی بدھائی۔

گڑھ غزنی دے پے مغلیٹے،

لئی گے بندی پائی۔

بھلی گل چانہاں کالی ویرا،

تمی راجہ دے ملوائی۔

کالی ویرے تے راجہ ناہر سنگھے،

گل گلائی اے چنگی۔

اُچے اُچے محل سہامیں،

کول چننے دی جھنگی۔

ڈالی ڈالی ناگ پلمدے،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

شیر پائے دے بندی۔
شیر پائے دے بندی ماتا،
سو راجہ دی منڈی۔
منڈی بیٹھا داگورکھ چیلا،
دالت کردا چنگی۔
بھاگیں والیئے برہمنیئے ،
بِکش لے راجہ کولا منگی۔
لنگھیئے ڈیوڑھیاں چلدی ماتا،
وچ منڈی دے آئی۔
منڈی بیٹھا منڈلیک راجہ،
بِیلا بچن گلائی۔
گھائی کٹارا مرنی منڈیا،
جتی آں ہتیا لائی۔
چٹی ماڑی تیری منڈلیکا،
لہو آ دے چھاپے لائی۔
اس کپلاں دے کارن راجہ،
میں مرنگ کٹارا کھائی۔
مرباں نئیں سُن برہمنیئے،
تگی دتا سوا لکھ گائیں۔
سوالکھ گئو کیہہ کراں راجہ،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

جتی گجری نائیں۔
نئیں بیچنا دُدھ دیہں راجہ،
نئیں بیچنی چھائیں۔
حکم کیتا راجے منڈ لیکے،
لے سنیار سدائی۔
سُنّے دی کپلس اگھڑائی راجے نے،
دتی ماتا گی آئی۔
لیئے کپلاں گی ماتا،
وچ ڈیوڈھی دے آئی۔
دِکھی کپلاں ماتا ہتھ،
کالی ویرئیں ٹیں ہسّیا جائی۔
مُٹھ دُرتیں دی پُٹی رکھدا،
کپلاں اُگیں جائی۔
سُن توں ماتا براہمنیئے،
آئی توں راجہ شاٹھگائی۔
راجہ شاآئی ٹھگائی،
ایہہ گوگھاہ نئیں کھائی۔
سُٹے بگائی کپلاں سُنّے دی،
راجہ اگیں جائی۔
اُیئے کپلاں لینی راجہ،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

جیہڑی مغلیں بندی پائی۔
متھیا بلبی، چُنھا دا چوری،
سونی او کپلاں گوری۔
ستیں دنیں دی کپلاں، بچھی،
میں ٹکرے دیئی دیئی پالی۔
ٹکڑے دیئی دیئی پالی راجہ،
تے دِتی اے تیرے بدھائی۔
نئیں دیگاتوں آنی کپلاں،
میں مرنگ کٹارا گھائی۔
حُکم دِتا دیو چوبانے،
چوٹ نگارے لائی۔
آئی گے بنجا ویر راجہ دے،
کچھ بینئ گے آسن ڈائی۔
بُنجیں ویریں گی آکھے راجہ،
گڑھ غزنی کرو چڑھائی۔
سونکنیں گی رنگنا چڑھی گینیاں،
بھیڑے مجھو گئے کلمائی۔
آؤں تگی آکھاں ناہر سنگھا،
سوآنی دی گُھنانائیں۔
'سارا' دے چھولے چباندا راجہ،

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

لہوآ دی کرولی آئی۔

تاڑتاڑ جامے دیاں لڑیاں،

تڑیاں راجے دیاں آئی۔

تدے مڑناغزنی دا،

تنگ نیلے دے لہوئے چھوائی۔

کالی ویر تے منڈلیک راجہ،

غزنی دی کرن چڑھائی۔

چھپڑے باگاں نیلے دیاں راجہ،

اُپربنے دے جائی۔

توں روہ کالی ویرا کالے باغیں،

آوں دِکھاں غزنی جائی۔

ہندوئیں دابنا پٹیا راجے جے،

مُسلیں داگیئا آئی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

باب 5

اختتامیہ

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر اوتار: ایک پُر حقایق تجزیہ

کالی ویر سے تعلق رکھنے والی بیشتر لوک کتھاؤں میں اُنہیں راجہ منڈ لیک کا وزیر بتلایا گیا ہے۔ کالی ویر سے متعلقہ لوک کتھاؤں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ راجہ منڈ لیک کے علاوہ ماتا مہا کالی اور راجہ ناہر سنگھ کے بھی وزیر رہے ہیں۔

وزیر کا فرض ہے کہ راجہ کو صلاح و مشورہ دے اور جائیز ناجائیز کے بارے میں آگاہ کرے۔ جہاں راجہ اپنے مخصوص فرض سے بھٹک رہا ہو، اُسے دلائیل سے اپنے کام کی طرف راغب کرے۔

راجہ منڈ لیک کی گاتھا سے معلوم ہوتا ہے کہ راجہ منڈ لیک اور کالی ویر کی جوڑی بچپن سے ہی ایک دوسرے سے کافی نزدیک رہی ہے۔ شاید اسی نزدیکی کی وجہ سے ہی راجہ منڈ لیک نے کالی ویر کو اپنا وزیر تعینات کیا ہوگا۔ ''کوٹیلہ ارتھ شاستر'' میں چانکیہ وشالا کیشہ کی وساطت سے کہتے ہیں کہ راجہ کو اپنے تعلیمی ساتھی کو جو اُس کی خفیہ کارکردگی میں ساتھی رہا ہو، کو وزیر کے عہدہ پر فائز کرنا چاہئے۔ کالی ویر ایودھیا کے راج کمار ہوتے ہوئے بھی وہاں کے راجہ نہیں بن سکتے تھے، کیونکہ اس عہدہ پر اُن کے بڑے بھائی ناہر سنگھ کا حق تھا۔ اس لئے وہ اپنے عہدہ اور دماغی قوت کی وجہ سے اپنے سکولی ساتھی راجہ منڈ لیک کے وزیر بنائے گئے ہونگے۔ لیکن اِس تقرری سے پہلے اُس وقت کی روایت کے مطابق راجہ اُن کی دماغی اہلیت کا امتحان لیتا ہے۔ اس امتحان میں کامیابی پاکر اور اُن کے خصوصی اوصاف سے متاثر ہو کر راجہ منڈ لیک اُن سے اپنا وزیر بننے کی گذارش کرتے ہیں۔

اس عہدہ پر تقرری کے بعد مختلف سفروں میں اپنے دوست راجہ منڈ لیک کو کئی ایک معاملوں میں جانکاری دیتے ہیں۔ راجہ کو رعایا کے فوائید کیلئے کیا کچھ کرنا چاہئے

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

اور راجہ کا سلوک اور اخلاق کیسا ہونا چاہئے، اس بارے میں اُنہیں اُپدیش دیتے ہیں۔ اُن کی صلاح اور نصیحتوں سے متعلق باتوں کا دائرہ وسیع ہے۔

علم (گیان) سائنس (وگیان) روحانیت (ادھیاتم) فلفہ (درشن) زندگی کا فلسفہ، قدرت، نیتی، سیاست وغیرہ متعدد معاملوں پر وہ راجہ منڈلیک کی رہبری کرتے ہیں۔ غزنی پر حملے کے دوران دریائے سندھ کے کنارے پر کیمپ لگانے کے فیصلے پر راجہ سے ہوئی بات چیت سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ جنگ کے طریقہ کار اور فن فوج سے بھی پوری طرح واقف ہیں۔ آگے کالا باغ پر حملہ کی سکیم سے تو وہ فن جنگ میں ماہر ہونے کا پورا ثبوت دیتے ہیں۔

عوام میں چلی آ رہی کالی ویر کے بارے میں لوک کتھاؤں میں اُن کے دو رُوپ سامنے آتے ہیں:-

(1) انسانی روپ

(2) دیوتا روپ

انسانی روپ میں وہ چمتکار کے بجائے انسانی دماغ اور حوصلے کا آسرا لے کر زندگی کی اڑچنوں اور مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ اُنہیں کل یگ کا اوتار کہا گیا ہے۔ لیکن زمین پر اوتار کو بھی انسانی زندگی کی حدود میں بندھ کر رہنا پڑتا ہے۔ اُسکی دیوتاؤں جیسی اور چمتکاری شکتوں کی جگہ انسانی دماغ لے لیتا ہے۔ وہ عام آدمی کی مانند دماغ کا استعمال سے اڑچنوں کو حل کر لیتے ہیں اور ہمت کے استعمال سے مشکلات کو پار کر لیتے ہیں۔

انسانی روپ میں کالی ویر انسانی دماغ کے اعلیٰ ترین اُونچائیوں کو چھوتے دکھائی پڑتے ہیں۔ وہ ایک باریکی سے مطالعہ کرنے والے، کسی بھی معاملے کی تہہ

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

تک پہنچنے والے، فلاسفر، قدرت کے دلدادہ، خالق، فن جنگ کے ماہر، بہادر اور کامیاب وزیر کے روپ میں کام کرتے دکھلائی دیتے ہیں۔ وہ غیر دنیاوی چمتکاروں کے بجائے دماغ اور کسی بھی بات کی گہرائی تک پہنچنے کی قوت کا آسرا لیتے ہیں۔ اگر انسان اپنی زندگی میں چمتکاروں کو فوقیت دینے لگے گا تو وہ کرم کا راستہ ترک کر کے بھاگنے کا راستہ اختیار کرے گا۔ وہ چاہنے لگے گا کہ اُس کی محض خواہش سے ہی بڑے بڑے کام آنکھ جھپکنے کے وقفہ میں ہی انجام پا جائیں۔ اُس کے تمام کام غیر دنیاوی شکتیاں کر دیں۔ یہ بھاگنے کی خواہش اُسے کرم کے راہ سے بھٹکا دیگی، جبکہ اس زمین پر انسانی زندگی کا اصل مقصد کرم کے نتیجوں کو بھوگنا اور نیک کاموں کو کمانا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کالی ویر انسانی شریر میں دوسروں کیلئے آدرش جیون کی مثال پیش کرتے ہیں۔ وہ قسمت پر کرم کو اولیت دیتے ہیں۔ دیوتا کے پاس غیر دنیاوی شکتی ہوتی ہے، لیکن انسان ''دماغ'' کے ٹھیک ڈھنگ سے استعمال سے مہامانو (عظیم انسان) جیسے کام کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ کالی ویر کے جیون چرتر سے تعلق رکھنے والی ہر لوک کتھا میں اُنکے تیز تر دماغ کی جھلک ملتی ہے۔

راجہ منڈلیک کی طرف سے کالی ویر کے دماغی امتحان سے تعلق رکھنے والی لوک کتھاؤں کا تجزیہ ہمیں دلچسپ نتائج تک پہنچاتا ہے۔ یہ نتائج کالی ویر کے صحیح روپ کو سامنے لانے میں بے حد مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ان لوک کتھاؤں میں غور طلب باتیں یوں ہیں۔

(1) کالی ویر کسی غیر دنیاوی قوت کی وساطت سے نہیں، بلکہ اپنی دماغی قوت اور تکنیکی مہارت سے راجہ منڈلیک کے سوالوں کا جواب دیتے ہیں۔ چمتکاری تاثرات کی عدم موجودگی اُنہیں ایک عظیم انسان ثابت کرتی ہے۔ اُنکی یہ

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

خصوصیت اُنہیں غیر دنیاوی قوت کے بجائے دنیاوی شخصیت ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ یہ دنیاوی روپ ہی اُن کے اوتار مانے جانے کی بنیادی علامت ہے۔

(2) وہ پہلے سوال کے حل کی شکل میں جسمانی قوت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ دوسرے میں ایک مہارت رکھنے والے فوجی کی مانند کلابازی کا استعمال کر کے دریا کو پار کرتے ہیں۔ تیسرے میں ترازو کی وساطت سے تول، پائی کے استعمال سے اناج کا ناپ اور لمبائی چوڑائی کے ناپ کیلئے غیر روایتی طریقوں کو رائج کرتے ہیں۔ یہ سب طریقہ کار انسانی معاشرے کو صحیح طور پر چلانے کیلئے ضروری ہی نہیں، بلکہ تمدن کی آگے کی سیڑھی بھی ہیں۔

(3) عوامی روایت کے مطابق دماغی مہارت کے ایک کالی ویر انسانی معاشرے کی طرف سے استعمال کئے جانے والے بہت سے اوزاروں اور تکنیکوں کے خالق ہیں۔ لکڑی کاٹنے کی پتھر کی ہتھ کلہاڑی، ندی نالوں پر شہتیریوں بانس وغیرہ کے پل بنانے کی پرانی تکنیک، تول کیلئے ترازو، اور اناج کے ناپ کیلئے پائی وغیرہ برتنوں کا ایجاد اُنہوں نے ہی کیا تھا۔

(4) آخری سوال، جس میں مخمل کی چادر میں پانی بھر لانے کی شرط کا جواب بڑا اہم ہے۔ یہ اس حقایق کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہر بات قدرت کے قانون کے مطابق ہی ہوتی ہے۔ مخمل کے کپڑے میں جل بھر لانا اُتنا ہی ناممکن ہے۔ جتنا کہ چھلنی میں پانی لانا۔ دوسرے طریقے سے اس سوال جواب میں کالی ویر چمتکار واد کی تردید کرتے ہیں۔ اس سے یہ بھی واضع ہو جاتا ہے کہ جن باتوں کو دماغی استعمال سے ممکن بنایا جا سکتا ہے، اُنکے

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

وجوہات، یا بنیادیں بھی جوازیت پر مخصر ہوتی ہیں۔ دنیاوی اصولوں کے خلاف وجوہات کا تخیل بے معنی ہے۔ غیر بنیادی تخیل سے نتائج کی حصولیابی ناممکن ہے۔

اس حوالہ سے یہ اشارہ بھی ملتا ہے کہ ناہر سنگھ اور راجہ منڈلیک کے وزیر ہوتے ہوئے بھی کالی ویر بُدھی علاقے کے راجہ ہیں۔ تخلیق کرنے والی بُدھی (Innovative instinct) سے انہوں نے اپنے زمانہ اور سماج کو نیا موڑ دیا تھا۔ پتھر کی ہتھ کلہاڑی، لکڑی کی ٹہنگی، ڈنڈی دار ترازو اور ٹپے۔ پائی جیسے پیمانوں کا ایجاد کر کے سماج میں انقلابی تبدیلی لائی گئی۔ پُل بنانے کے لئے شہتریوں کا استعمال جیسے شروعاتی زمانہ کے طریقہ کار کو بھی اُنہوں نے ہی رائج کیا تھا۔ اس کہانی میں یہ بات قابل غور ہے کہ اُنہوں نے کہیں بھی غیر دنیاوی شکتی کا استعمال یا مظاہرہ نہیں کیا۔ اپنے سامنے اُبھارے گئے سوالات کا جواب انہوں نے اپنے دماغی اختراع سے کھوجے ہیں۔ اُن کے اعلیٰ پایہ کے دماغ کی وجہ سے ہی آنے والے سماج نے اُنہیں چمتکاری انسان کا درجہ دے دیا ہوگا۔ عوام کا یہ سبھاؤ ہی ہے کہ وہ انتہائی اوصاف والے، ویر اور سب کا بھلا کرنے والے لوگوں کو دیوتا کی پدوی دے دیا کرتا ہے۔

اپنے دوسرے روپ میں کالی ویر دوسرے دیوتاؤں کی طرح اُن غیر دنیاوی شکتیوں سے آسائشہ دکھلائی پڑتے ہیں، جن کی ایسی شکتیاں انسان کا بھلا یا بُرا کر سکتی ہیں۔ وہ کسی کو وردان یا شراپ دے سکتے ہیں۔ لوک سماج کا اعتقاد ہے کہ انسانی شریر دھارن کئے ہونے پر بھی ایشور کے اوتار میں غیر دنیاوی چمتکار کرنے کی اہلیت ہوتی ہے۔ عوام کے دلوں میں کالی ویر کی شہرت بھوت پریت، ڈائن، چڑیل، اپسرا

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

جوگنی وغیرہ کے دشمن کے روپ میں زیادہ ہے۔ وہ جادوٹونے کے سخت مخالف ہیں۔ بنگال میں راجہ مندلیک کے ساتھ گئی بارات کے افراد کو جب رانی سرگلا اپنے جادو سے بھرم میں ڈال دیتی ہے۔ تب اُسے اس جادوئی فعل کا مزا چکھانے کیلئے وہ اُسے اپنی غیر دنیاوی شکتی سے خوفناک سر درد لگا دیتے ہیں۔

ایک دوسری کہانی میں کالی ویر کو دھرم کے راستے سے بھٹکانے کیلئے اپسراؤں کی طرف سے کئے گئے حملے میں وہ اُن کی خوبصورتی پر عاشق ہونے کے بجائے انہیں چوٹیوں سے پکڑ کر دور دور پٹک دیتے ہیں۔ دراصل کالی ویر جس نہایت مشکل دھرم کے راستے پر چل رہے ہیں، وہاں سب سے بڑی روکاوٹیں ہیں۔ کام، واسنا اور دوسرے عیش وعشرت میں مبتلا ہونا۔

کالی ویر ایک یوگیشور کی مانند دلی جذبات پر روک لگانے اور جسمانی اعضاء پر کنٹرول کر کے دنیاوی کششوں سے صاف بچ نکلتے ہیں۔ اُن کے جادو اور بھوت پریت وغیرہ کے مخالف کہانیوں قصوں کی اور مختلف بیماریوں اور تکالیف میں مبتلا لوگوں کو بھلا چنگا کرنے کی اہلیت کی وجہ سے ہی لوگ اُن کی مہر کی خواہش رکھتے ہیں۔

کالی ویر اور زبانی تواریخ کی کڑیاں

تاریخ میں اگرچہ کالی ویر کے بارے میں کوئی مصدقہ ثبوت دستیاب نہیں ہیں، تو بھی منہ زبانی روایات کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی زمانے میں تاریخ کا ایک جُز رہے ہیں۔ کالی ویر کی کتھا کا تعلق دھارمک وشواس سے ہوتے ہوئے بھی اُسے مکمل طور پر من گھڑنت نہیں مانا جا سکتا۔ کالی ویر کی کتھاؤں میں ایک

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

اہم حقایق ہے، کالی ویر کا انسانی روپ، جس میں وہ وزیر کی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے دکھلائی پڑتے ہیں۔ کُل دیوتا ہوتے ہوئے بھی وہ ایک عام آدمی کی طرح سلوک کرتے ہوئے پیش کیئے گئے ہیں۔

اگر بڑھا چڑھا کر بیان کیئے گئے حوالوں اور غیر یقینی باتوں کو کالی ویر سے متعلقہ کتھاؤں سے ہٹا دیا جائے تو اُن کی شخصیت نکھر کر سامنے آجاتی ہے۔ اس شخصیت کو زبانی تاریخوں میں سنبھال کر رکھا گیا ہے۔

ہندوستان پر جب غیر ملکی حملے ہو رہے تھے اور ہندو راجیہ یک بعد دیگر نیست و نا مود ہو رہے تھے، تب یہ ملک مسلسل سکڑتا جا رہا تھا۔ بلوچستان، افغانستان وغیرہ علاقے بھارت کی ثقافتی ملکیت سے باہر ہو چکے تھے۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ برصغیر ہند سے ان کھوئے ہوئے خطوں کو دوبارہ آزاد کروانے کی کوششیں نہیں ہوئیں۔ تاریخ اس بارے میں خاموش ہے۔ اس دور میں تاریخ لکھنے کی روایت اس ملک میں نہیں تھی۔ اس لئے اگر ولولہ خیز کوششیں ہوئیں بھی، تو اُن کے ثبوت گمنامی کی تاریکی میں سما گئے۔ لیکن لوک کتھاؤں کی لافانی دھارا میں متعد تاریخی واقعات مسلسل بہتے آئے ہیں۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس وقت ملک کے مختلف راجیوں سے تعلق رکھنے والے دھرم ویروں کا ایک گروہ باون ویروں کے نام سے مشہور تھا۔ لوک کتھاؤں سے پتہ چلتا ہے کہ اِن ویروں کی فوج نے نہ صرف بیرونی حملہ آوروں کا سامنا کیا تھا، بلکہ اپنے ملک کی حفاظت بھی کی تھی۔ شاید کچھ کھوئے ہوئے علاقے بھی انہوں نے واپس لئے ہونگے۔ ایک دیگر لوک وشواس ہے کہ ان ویروں کے ساتھ فوجی تربیت یافتہ ناتھوں کی جماعتیں بھی رہتی تھیں۔ ایسے دھرم بُدھ عموماً ناتھ پنتھی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

سادھوؤں کی رہنمائی میں لڑے جاتے تھے۔ وہ سادھو دراصل بھارتی سنسکرتی کو بڑھاوا دینے والے اور محافظ تھے۔

باون ویروں کی شجاعت کو بعد کے ناتھ پنتھیوں نے پوجا کے اثاثے کے روپ میں اپنا کرامر شخصیت کے روپ میں مشہتر کیا۔ ناتھ پنتھ میں دنیاوی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے بجائے دنیا سے منہ موڑ لینے کا جذبہ آجانے پر کرم کا مقام ہجرت نے لے لیا۔ اسی وجہ سے تانترک پریوجنوں سے باون ویروں کی دوہائیاں دی جانے لگیں۔ تانترک پریوجن کی سِدھی کے لئے تیز رفتار ویر دیو کے روپ میں اِن ویروں کا آواہن کیا جانے لگا۔ اور منتروں وغیرہ کی رچنائیں بھی کی جانے لگی۔

غیر ملکی حملہ آوروں کو لوک گاتھا میں عموماً مغل یا مگلیٹہ، منگلیٹہ کہا گیا ہے۔ حالانکہ یہ حملہ آور مغل حکومت قائم ہونے سے صدیوں پہلے لوٹ مار کے لئے آتے تھے۔ یوں لگتا ہے، جیسے جیسے آپسی پھوٹ بڑھتی گئی، اور ہندوستان کے تحفظ کا سرشتہ کمزور ہوتا گیا، ویسے ویسے غیر ملکیوں کے ہاتھ کامیابیاں آنے لگیں۔

راجہ منڈلیک کی کارک سے پتہ چلتا ہے کہ زیور سنگھ یعنی گوگا چوہان کے وقت میں غیر ملکی حملے تیز تر ہوتے گئے۔ بھارت میں جو بھی مضبوط ہندو گڑھ تھے، وہاں سے مرکزی حکمران کے ہٹتے ہی ''اسُر'' فوجیں اُس شہر پر قبضہ کر لیتی تھیں۔ ثقافتی اہمیت کے مقاموں اور مندروں وغیرہ کو نسیت و نابود کر دیا جاتا۔ راجہ منڈلیک رانی سرگلا کے عشق میں سُسرال جا کر پیار محبت میں ڈوب کر اپنے راجیہ اور گھر بار کو بھول جاتے ہیں، تو سنہری موقعہ پا کر اسُر فوجیں اُس کی دارلسطنت پر حملہ کر دیتی ہیں۔ گوگا چوہان کی بہن گگڑی پریشان ہو کر بھائی کو خط لکھتی ہے۔ گاتھا گایکوں کے مطابق:۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

''بائی منڈیاں تیرا گڑھ دُدھ نیرا،
لڑی مرے یودھے سارے۔
ظلم زور دا بدل گرجیا،
ہتھ ناریں پھڑے کٹارے۔
نہیر سائیں دا قہر جھلیا،
بھنی سٹے ٹھوکر دوارے۔
اِٹاں سوہنیاں گچ کیتیاں،
چُونے چ رت رلائی۔
گھر گھر پئی گئے پٹ سیاپے،
مغل، مشیداں پائی۔
ظلم کہانی لکھنی مشکل،
توں بیٹھا سوہرے جائی۔
شہر تیرے دے مکی گئے کاغذ،
ہٹیس مکی گئی سیاہی''۔

آپسی لڑائی جھگڑوں کی وجہ سے غیر ملکی حملہ آوروں کو دعوت دئے جانے کے واقعات بھی آئے دن ہورہے تھے۔ راجہ منڈلیک کی حکومت کا آدھا حصہ مانگنے والے اُسکے موسیرے بھائی ارجن۔ سرجن کی جب ایک نہ چلی، تو وہ غزنی سے مسلمان حملہ آوروں کو بلا لائے۔ گوگا چوہان اپنے سُسرال میں مہمان نوازی سے لُطف اندوز ہورہا تھا۔

حملہ آوراں نے اُس کی ماتا رانی باشلا اور بہن گگڑی کو قیدی بنالیا۔ بے بسی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

میں انہیں کلمہ پڑھنا پڑا:۔

ارجن سرجن ویرن میرے، ساک چکاندے دھوئی،
گڑھ غزنی، داچاڑھن مغلیں گی دُدھ نیرا دین جواڑی۔
سُنسیاں تیریاں ملکھ جگیراں تے راج کماندا کوئی،
ماتا باشلا بہن گگڑی بس مغلیں دے پائی
ماتا باشلا، بہن گگڑی روندیاں محلیں ریہاں
سُندے باجھو اسیں منڈ لیکا۔ کلمہ پڑھنے پئیاں۔

راجہ کے دوسری جگہ جاتے ہی غیر ملکی فوجوں کی طرف سے راجدھانی پر حملہ کرنے کے ایک دوسرے واقعہ کے بارے میں گاتھا میں مزید لکھا ہے۔ سندھ دریا تک اپنے قابل اعتماد ساتھیوں ناہر سنگھ اور کالی ویرا اور پوری فوج کے ساتھ شکار کھیلنے آیا ہوا راجہ منڈ لیک اسی خدشہ کی وجہ سے اپنی فوج اور سپہ سالاروں کو واپس شہر کی جانب بھیج دیتا ہے:۔

لئیے لشکر فوجاں، راجہ، سندھ ندی پر جائی۔
جتی فوج لشکر دُدھ نیرے دی چڑھی شکارے آئی۔
پچھوں چڑھنگن مغل پٹھان، دُدھ نیرا لینگن اپنا بنائی۔
جی لشکر فوج راجے نے، واپس کیتی اے جائی۔

راجہ منڈ لیک کی عدم موجودگی میں گگڑی کالی ویرے سے مدد طلب کرتی ہے۔

لکھی پروانے گگڑی بھیجے
دینے کا لیہ جائی۔
اناں منگلیاں دیاں فوجاں چڑھیاں
تُد محبتی جو جانا آئی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

بنگال راجستھان سے دور ہے۔ اس لئے وہاں سے امداد میں دیری بھی عین ممکن ہے۔ کالی ویرا یودھیا سے فوراً دھ نیرا پہنچ سکتے ہیں۔

راجہ منڈلیک کی لوک گاتھا سے یہ بھی اشارہ ملتا ہے کہ غیر ملکی قبضہ والے علاقے سے لٹیروں کے گروہ ہندوستانی علاقے میں آ کر اکثر لوٹ مار کیا کرتے تھے۔ اناج خوراک کے علاوہ وہ یہاں سے پشو دھن بھی ہانک کر لے جاتے تھے۔ گئو کی سیوا کرنے والے بھارت میں عام لوگ بھی درجنوں گائیں پالتے تھے۔ امیر لوگوں کی گوشالاؤں میں تو یہ تعداد سینکڑوں تک ہوا کرتی تھی۔ گورو کلوں اور رشی کلوں میں ہزاروں کی تعداد میں گودھن پلتا تھا۔ اسی لئے اُس دور کیلئے کہا جاتا ہے کہ بھارت میں دودھ اور گھی کی ندیاں بہا کرتی تھیں۔ لیکن لٹیروں کے گروہ گئوؤں کو کسی دھارمک شردھا کی وجہ سے نہیں، بلکہ قوت کا خوفناک مظاہرہ کرنے کے لئے اُنہیں چُرا کر لے جاتے تھے۔ بدیشی سنسکرتی میں گائے اور بکری میں کوئی فرق نہیں تھا۔ راجہ مندلیک کی لوگ گاتھا میں ایسی ہی چرائی گئی کپلا گئو کو آزاد کروانے کیلئے راجہ کی طرف سے جنگی مہم پر جانے کو بیان کیا گیا ہے۔

راجسی سکھوں میں محو راجہ منڈلیک بوڑھی براہمنی کو اُس کی چُرائی گائے کے عوض میں لاکھ گئوئیں یا سونے کی بنی گائے دینے کو بھی تیار ہے، لیکن اُسے آزاد کرانے کیلئے کوئی وعدہ نہیں کرتے۔ ایسی حالت میں کالی ویر کی طرف سے سونے کی گائے لے کر لوٹ رہی مطمئین بڑھیا کو بھڑکانا، دوسرے طریقے سے راجہ منڈلیک پر جنگ کیلئے دباؤ ڈالنے کا ایک طریقہ کار ہی تھا۔ آخر کار کالی ویر اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ راجہ منڈلیک نے غزنی کے گڑھ پر حملہ کرنے کا اعلان کیا:-

بجیں ویریں گی آکھے راجہ گڑھ غزنی دی کرو چڑھائی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

سوگنیں گی رنگتاں چڑھی گئیاں، بھیڑے منجھو گئے گھبرائی۔

یعنی۔ باون ویروں کو غزنی کے قلعے پر حملے کا حکم دیا گیا۔ اس سے کشتری ویروں کے چہرے بہادری کے جذبہ سے لال ہو گئے۔ بزدل اور ڈرپوک درباریوں کے رنگ اُڑ گئے۔

راجہ منڈلیک کے اس بہادری کے کارنامے کے بارے میں تاریخ چاہے خاموش ہے، تو بھی لوک تاریخ دانوں کے مطابق راجہ کی یہ جنگی مہم فاتح مہم میں بدل جاتی ہے۔ کپلا گائے کو آزاد کرانے کے علاوہ کالا راکش کو بھی مار دیا جاتا ہے۔

اس کتھانک میں کپلا گائے دراصل اُن بے زبان لوگوں کی علامت ہے، جنہیں لٹیرے غلام بنا کر اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ طاقت کے بل بوتے پر مقابلہ نہ کر پانے کی وجہ سے ہی غلام بنائے گئے مردوں اور عورتوں کو 'گائے' کہا گیا ہے۔

راجہ منڈلیک اس گائے کو ظالموں کے چنگل سے چھڑا کر راجہ کی بنیادی ذمہ واری نبھاتے ہیں تو کالی ویر اور ناہر سنگھ اپنے راجہ کیلئے کانٹا بننے والے کالا راکش کو مار کر ایک سیاستدان وزیر کی ذمہ واری پوری کرتے ہیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے ویرتا سے بھرے حوالوں پر تحقیق کی جائے۔ ان حوالوں کے زبانی دھاگوں میں پرو کر گمنام تاریخی کڑیوں کو جوڑا جائے۔ اور کھوئے ہوئے ہندو راجیوں، ہندو علاقوں اور اعتقاد کو پھر سے حاصل کرنے کیلئے ہوئی جدوجہد کا تجزیہ کیا جائے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کالی ویر کی کارکیں

جموں خطہ میں کالی ویر کی جو کارکیں گائی جاتی ہیں، وہ مختلف ٹکڑوں میں منقسم ہیں۔ ایک مکمل گاتھا، جس میں اس ویر دیو کے مکمل حالات موجود ہوں، دستیاب نہیں ہے۔ کالی ویر جی کی زندگی کے بارے میں جو اطلاعات دستیاب ہیں، انکی بنیادیں یوں ہیں۔

(1) عوامی اعتقاد اور وشواس

(2) پوجا پاٹھ

(3) کارکیں

(4) کہانیاں

کارکوں میں بھی کالی ویر جی کی مکمل جیون لیلا پر روشنی ڈالنے والی کوئی ایک کارک موجودہ وقت میں رائج نہیں ہے۔ تو بھی مختلف کارکوں سے اس دیوتا کے بارے میں جو اطلاعات دستیاب ہوتی ہیں، اُن سے اس نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے، کہ کسی وقت اس دیوتا کی ایک لمبی کارک ضرور پر چلت رہی ہوگی۔ یہ زمانہ گیارہویں صدی کے آس پاس کا ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسی زمانہ میں 'اپ بھرنشوں' میں رچے گئے ادب اور لوک ساہتیہ موجود زبانوں میں ڈھل رہا تھا۔ ڈوگری نے بھی نئے سانچے میں ڈھلتے ہوئے اپ بھرنس سے جُڑے کئی ریتی رواجوں کو چھوڑ دیا ہوگا۔ نئی قدروں میں ڈھلتے ڈھلتے کالی ویر کی اصل کارک بھی کئی ٹکڑوں میں بٹ گئی ہوگی۔

غیر ملکی حملوں کے چلتے ہندوستانی تہذیب بڑے پیمانے پر متاثر ہونے لگی تھی۔ اُس وقت کے بلیدانی لوگوں پر ویر گاتھائیں اور کارکیں رچے جانے کی وجہ سے کالی ویر جیسے پیش رو ویروں پر رائج گاتھاؤں کے گمنامی میں جانے کا سلسلہ بھی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

شروع ہو گیا تھا۔ عین ممکن ہے، آپ بھرنش سے ڈوگری میں آتے آتے کالی ویر کی گاتھا کے کئی اہم حصے گمنامی میں کھو گئے ہونگے۔

گاتھائیں گانے والوں کی طرف سے گوگا چوہان کو ویروں کا شرومنی بنائے جانے کی وجہ سے اُسے منڈلیک یعنی ویر منڈلی کا رہنما مانا گیا ہے۔ اسی جذبہ کے تحت گاتھا گائیکوں نے کہا:-

مائیا باچھل وے گھر جمیا

گگا ظاہر پیرتے ویر

راجستھان کے گاتھا گائیکوں کی طرف سے اس علاقہ میں گوگا گاتھا لانے کے بعد یہاں کی گاتھا روایت جیسے منڈلیک کے رنگ میں رنگ گئی تھی۔ دوسرے دیوی دیوتاؤں کے مقابلے میں گوگا کو فوری طور پر پھل دینے والا اور حاضر فن دکھلانے والا کہا گیا ہے۔

عوام کے دلوں میں منڈلیک کتھا کی دلچسپی کی وجہ سے اُسے 'فوراً ظاہر پیر' تسلیم کر لیا گیا۔ منڈلیک گاتھا کے گائیکوں نے کالی ویر کول ویر، کیلو ویر وغیرہ روائیتی ویروں کو راجہ منڈلیک کا مصاحب بیان کر کے عوامی ذہن میں مکمل طور پر منڈلیک کو مرکز بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس کیلئے انہوں نے ایسی کتھا کا اہتمام کیا، جو شخص کالی ویر یا کیلو ویر کی پرتنشش کریگا، وہ اُن کے سوامی راجہ منڈلیک کو نظر انداز نہیں کر پائے گا۔ اس کارِ عمل میں تاریخی ثبوت اور نشان آہستہ آہستہ مٹتے جاتے ہیں۔ لیکن اس سے گاتھا گائیکوں کا حلوہ مانڈا پشت در پشت کھلے عام چلتا رہا ہے۔

موجودہ دور میں کالی ویر سے متعلقہ مواد ان کارکوں سے ہی حاصل ہوتا ہے:-

(1) کالی ویر کی پُھٹکر چھوٹی کارکیں

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

(2) ناہر سنگھ کی کارک

(3) راجہ منڈلیک کی کارک

کالی ویرا اور ناہر سنگھ کی گاتھا کو کہیں کہیں گاتھا گائیکوں نے عجب ڈھنگ سے گڈبڈ کر دیا ہے۔ گائیک لوگ چونکہ تاریخ کے بارے میں حقایق سے روشناس نہیں ہوتے، اس لئے زبانی روائیتوں پر چلتے ہوئے یہ بہت سی ضروری باتوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

کالی ویر جی کے جنم سے متعلقہ جانکاری اُنکی ادھوری پھٹکر گاتھا سے دستیاب ہوتی ہے۔ ان ہی گاتھاؤں سے اُن کے مزاج اور کارکردگی کے کچھ حوالوں کے بارے میں بھی پتہ چلتا ہے۔ انہیں میں وہ اپنا پرکشش روپ بھی پرکٹ کرتے ہیں۔ ناہر سنگھ کی کارک میں اُن کی دلفریب لیلا کی کچھ جھلکیاں موجود ہیں۔ لیکن راجہ منڈلیک کی کارک میں کالی ویر منڈلیک کی مدد کیلئے کوشاں دکھلائی دیتے ہیں۔

ایک مکمل اور آزاد کارک کے دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے مختلف ذرائع سے حاصل پُھٹکر گاتھاؤں کا تجزیہ اور ایک دوسرے سے جوڑ کر ہی کالی ویر جی کے روپ سروپ اور شخصیت پر روشنی ڈالی جا سکتی ہے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ضمیمہ

ویر دیوں کے بارے برہم رشی باوا دودھا دھاری کے تاثرات

برہم رشی باوا دودھا دھاری جی کے مطابق ویر دیو دراصل سِدھ یونی سے ہوتے ہیں۔ یہ ایسے گھور تپسوی ہوتے ہیں، جنہوں نے جپ۔تپ کی وساطت سے ردِھی۔سِدھیوں پر ادھیکار پایا ہے۔ اپنی جوگ جگت اور ایشوری شکتی کی وجہ سے یہ جیون مرن سے مبرّا ہوتے ہیں۔ ان میں انتر دھیان ہونے یا مختلف روپ دھارن کرنے کی شکتی ہوتی ہے۔ یہ مختلف جانداروں کے شریر دھارن کرنے یا ایسے شریر کو چھوڑنے اور انتر دھیان ہونے کی شکتی رکھتے ہیں۔ یہ اپنے غیبی شریر سے دوسرے جیوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ یہ انسانی سماج کے ارد گرد خفیہ طور پر رہائش کرتے ہیں اور آواہن کیے جانے پر پرکٹ ہوتے ہیں۔ لیکن کئی بار اپنے بھگتوں کی حفاظت کیلئے بن بلائے بھی چلے آتے ہیں۔

ان کا اہم کام ہوتا ہے تپ میں لین تپسیوں کا امتحان لینا۔ اس کیلئے وہ ان کے جپ تپ میں روکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔ کئی بار کسی ناگ کے شریر میں داخل ہو کر سادھوسنتوں اور بھگتوں کے دھیرج اور ربط ضبط کو آزماتے ہیں۔ یہ سِدھ غصے یا کوپ کی حالت میں بربادی کا موجب بھی بنتے ہیں، جب کہ منائے جانے پر خوشیاں بھی دیتے ہیں۔ جن جگہوں پر ان سدھوں کے استھان ہوتے ہیں، وہاں کھانے پینے کی اشیا کی کمی نہیں رہتی۔ وہاں سکھ اور امارت رہتی ہے۔ باوا کالی ویر اور باوا کیلو ویر بھگتوں کی حفاظت اور رکشا کرتے ہیں۔ وہ پرم سدھ ہیں۔ وہ پریوارک گرہستھ اور دنیاوی سکھ بہم پہنچاتے ہیں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

برہم رشی باوا دودھا دھاری جی جہاں کہیں بھی یگیہ کرتے تھے، وہ جٹل سِدھوں دویردیوں کی طرف سے یگیہ میں روکاوٹ ڈالنے کی کوششوں سے بچاؤ کیلئے نگرانی نے والے بھگت سیوکوں کو خاص ہدایات جاری کرتے تھے، جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) جٹل سدھ زیادہ تر کسی سادھوسنت، بھکاری وغیرہ کی شکل میں پرگٹ ہوکر یگیہ کی حدود میں آتے ہیں۔ سِدھ کے آنے پر اسکا مناسب ستکار کیا جائے۔ بیٹھنے کیلئے اونی آسن پیش کیا جائے۔

(2) سِدھ کے تیئں قابل احترام الفاظ استعمال کئے جائیں۔

(3) یگیہ کے نمت بنائی گئی ایشائ اُس کے کھانے کیلئے پیش کی جائیں۔

(4) لیکن کسی بھی صورت میں اُسے بھنڈار کے کمرے، رسوئی اور یگیہ شالا میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔ بھنڈار میں رکھی گئی اشیااور رسوئی گھر میں لگائی مریادا کی ریکھا کو پار نہ کرنے دیا جائے۔

ایسا وشواس ہے کہ بھنڈار یا رسوئی کی حدود میں سِدھ کے داخل ہونے پر کئی طرح کے وگھن پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے آندھی اور بارش کا آنا، سانپوں کا نکلنا، یا دوسرے انشٹوں کا پیدا ہونا۔ اتنا ہی نہیں، اُسے بھنڈار کے کمرے کی محض ایک جھلک دکھائی دینے پر وہاں جمع کیا گیا کھانے پینے کا سامان اور یگیہ سامگری کی کمی پڑ جاتی ہے۔ یگیہ کی کامیابی کیلئے یہ ضروری مانا جاتا ہے کہ یگیہ میں موجود لوگوں کیلئے کسی بھی چیز کی کمی پیش نہ آئے۔ چاہئے یگیہ میں جتنے بھی لوگ بھوجن کے لئے آجائیں۔

جٹل سدّھوں سے تحفظ کیلئے برہم رشی دودھادھاری جی یگیہ شالا میں بھودیو، گرام دیوتا کے علاوہ خصوصی طور پر کالی ویر جی کا آواہن کرتے تھے اور اُن کے نام

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

سے جل کر چھیڑ کاؤ کرتے تھے اور رسوئی گھر میں چمٹے سے مریادا کی لکیر کھینچتے تھے۔

برہم رشی جی کے مطابق جموں کا علاقہ ویر دیو سدھوں کی دھرتی ہے۔ لیکن انباراں (اکھنور) سے لے کر چوکی چورا اور اُس سے آگے کالی دھار پربت پر جٹل سدھوں کا باس ہے۔

کالی ویر کے بارے میں مہاراج شری کرشن جیوتشی کے وچار

بھگوان بھولے ناتھ کیلاش پربت پر پریوار سمیت براج رہے تھے۔ تبھی نارد رشی وہاں آ پہنچے۔ بھولے ناتھ نے پوچھا۔ ''رشی ور آپ کیسے ہیں؟۔

نارد۔ ''پربھو جس پر آپکی کرپا ہو، اسکا آج اور کل دونوں سکھوں سے بھرے ہیں۔ 'جے شنکر، جے نارا ین' کہتے ہوئے تینوں لوکوں کی سیر کرنے میں بڑا آنند پا رہا ہوں سوامی''۔

بھولے ناتھ۔ ''ترلوکی کے کیا سماچار ہیں؟''۔

نارد۔ ''میں تینوں لوکوں کی یاترا کر کے آ رہا ہوں پربھو، دھرتی پر شیش اوتار ہونے والا ہے۔ آپ کے گلے کے ہار شیش ناگ جی کالی ویر کے نام سے دھرتی پر اوتار دھارن کرینگے''۔

بھولے ناتھ:۔ ''یہ تو نہایت شُبھ سماچار بتلایا ہے آپ نے''۔

نارد۔ '' بھگوان، دھرتی پر پاپ اور ادھرم پھر اپنی حدود پار کر چکے ہیں۔ انسانیت تراہی تراہی (بچاؤ بچاؤ) کر رہی ہے۔ رشی مُنی اوتار کی انتظار میں پست حوصلہ ہونے لگے ہیں''۔

ماتا پاروتی نے کہا۔ ''رِشی مُنیوں کا پست حوصلہ یگ پریورتن کر دیتا ہے۔ لیکن

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

اس بار شیش ناگ جی ایک اہم اوتار ہونگے، یہ بڑی خوشی کی بات ہے"۔

نارد۔ "شری ہری بھگوان وشنو بھی ساتھ رہیں گے"۔

پاروتی۔ "پربھو، اس بار یہ دیوتاوں کی جوڑی کس نام اور روپ سے اوتار لیگی"۔

بھولے ناتھ۔ "دیوی پاروتی، پرم پوجیہ شری ہری ناہر سنگھ کے نام سے ایودھیا کے راجہ ہونگے اور اِس دھرتی کو دھارن کرانے والے اہسیں شیش ناگ جی کلکی ویر یا کالی ویر کہلائیں گے"۔

بھگوان شو کے گلے میں کنٹھ ہار کی طرح لپٹے شیش ناگ جی نے جگت سوامی ایشور سے پوچھا۔ "پربھو، زمین پر پہلے ہی انیک ویر موجود ہیں۔ اس حالت میں میرا کیا مقصد ہوگا؟"۔

بھگوان شو۔ "شیش جی، آپکا سوال مناسب ہے۔ دھرتی پر باون مہاویر پہلے ہی سے موجود ہیں، جن میں مہاویر ہنومان جی اہم ہیں، لیکن کل یگ میں آپکو اول ترین ویر دیو کا کردار ادا کرنا ہے۔ آپکو تمام ویروں کے رہنما کے طور پر پاپ، سنتاپ اور ظلم وتشدد کے خلاف اعلان جنگ کرنا ہے"۔

نارد جی نے پوچھا۔ "بھگوان، رُدر اوتار بھگوان ہنومان جی بھی یہ اعلان جنگ کرنے کی پوری اہلیت رکھتے ہیں۔ تریتا یگ میں اُنہوں نے رام دُوت اور رام یودھا کے کام کس اہلیت سے نبھائے تھے"۔

بھولے ناتھ۔ "آپ نے صحیح کہا ہے نارد جی، رُدر اوتار ہنومان جی مہاشکتی کے مالک ہیں۔ وہ سورج کی مانند تیجسوی اور شجاعت میں پربت سمان ہیں۔ لیکن ہر یگ میں اوتار لینے کے حالات الگ الگ ہوتے ہیں۔ کل یگ میں شیش اوتار کا

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

فیصلہ سرشٹی کی رچنا سے پیشتر کیا گیا تھا۔ کلکی اوتار میں دوسرے ویر دیو کالی ویر جی کے مددگار ہونگے۔ یہ قدرت نے پہلے ہی تعین کر دیا ہے"۔

پاروتی۔ "پربھو کالی ویر جی کا کل یگ میں کیا کردار ہوگا؟"۔

بھولے ناتھ۔ "کل یگ میں دنیا کا ذرّہ ذرّہ پاپوں میں ڈوب جائیگا۔ پاپوں کی تاریکی دن کو رات بنا دے گی۔ اُس غیر استحکام دور میں دوسری شکتیاں کچھ نہیں کر پائینگی۔ پاپی، غیر اخلاقی راکشی قوتوں کی سرکوبی محض طاقت سے نہیں، بلکہ چھل اور بل دونوں کی یکجا کر کے کرنی ہوگی۔ اُس وقت دنیا کا تحفظ صرف کالی ویر کریں گے۔ اُنہیں اعلیٰ ترین بہادر (ویر شریسٹھ) مانا جائیگا۔ وہ دھرتی پر ہمالیہ پربت کی مانند اُونچے مقام پر رہیں گے۔ اُن کے بل اور پراکرم کے سامنے راکشی قوتیں بڑے چھوٹے قد کی دِکھلائی دیں گی۔ شری کالی ویر اپنی عظیم دماغی قوت، قابل ترین رہبری سے ظالم قوتوں کی طرف سے کئے جا رہے پاپوں اور پاپیوں سے دھرتی کو نجات دلائیں گے"۔

بھگوان شو کے مُکھ سے تیش اوتار شری کالی ویر کی شجاعت کا بکھان سُن کر انیک دیوتا وہاں پرگٹ ہو کر شری کلکی اوتار کا جے جے کار کرنے لگے۔

شیش ناگ جی بولے۔ "پربھو، میں تو آپ کے حُکم کا پابند ہوں۔ میں جب جب شری ہری کے ساتھ دنیا میں اُترتا ہوں، ہمیں بھگوان بھولے ناتھ اور ماتا پاروتی کا مکمل تحفظ اور وردان حاصل ہوتا ہے۔ یہ اردھ ناریشور بھگوان شنکر کی لیلا کا وِستار ہی ہے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

کل دیوتا: ویر شرومنی

شری کالی ویر

شری کالی ویر چیریٹیبل ٹرسٹ، سنجواں جموں

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri